

فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبال



فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبالؒ

ڈاکٹر احمد نبی خاں

پرنسپل آثارِ قدیمہ

مسعود الحسن کھوکھر

نگرانِ علامہ اقبال میوزیم لاہور

مترجم

محمد عبد اللہ قریشی



محکمہ آثارِ قدیمہ و عجائب گھر
وزارتِ ثقافت و سیاحت
حکومت پاکستان

فہرست مشمولات
 باقیات علامہ اقبال
 جملہ حقوق محفوظ
 محکمہ آثار قدیمہ پنجاب گورنمنٹ پاکستان
 پہلی اشاعت ۱۹۸۳ء



جاوید منزل ، علامہ اقبال کی خواب گاہ

مندرجات

صفحہ

۶	تفہات
۷	فہرست عکس
۱۱	دیباچہ
۱۳	تہمید
۱۹	فہرست مشمولات آثار علامہ اقبال
۲۱	(۱) مستودات
۳۸	(۲) خطوط کا مجموعہ
۷۱	(۳) دستاویزات
۸۵	(۴) لاہری کی کتب کا ذخیرہ
۱۴۰	(۵) تصاویر
۱۵۵	(۶) استقبالیہ خطبات
۱۶۱	(۷) تعلیمی و دیگر سرٹیفکیٹوں، سندوں اور ڈگریوں وغیرہ کی نقول
۱۶۶	(۸) مہوسات اور دیگر پارچا جات
۱۸۴	(۹) فرنیچر، قالین اور دیگر سامان آرائش
۱۹۷	(۱۰) کراکری اور دوسرے برتن
۲۰۶	(۱۱) متفرقات

منہجیات

نمبر سلسلہ	ن س
علامہ اقبال میوزیم	ع ا م
فہرست مشمولات	ف م
نیشنل میوزیم - کراچی	ن م

فہرستِ عکس

نمبر عکس

علامہ اقبال میوزیم جاوید منزل لاہور

۱- جاوید منزل ، علامہ اقبال کی خواب گاہ رنگین

۲- ارمغانِ حجاز کا ایک صفحہ۔

۳- پیامِ مشرق کا ایک صفحہ۔

۴- علامہ کے ذاتی نوٹس اور مطالعات۔

۵- علامہ کا خط کا تب کے نام۔

۶- پیغامِ شہید۔

۷- پیامِ مشرق کا ایک صفحہ۔

۸- تبدیلِ برگسان کی تباہی میں۔

۹- اقبال کا خط ان کے بھتیجے مختار اور بیٹے جاوید اقبال کے نام۔

۱۰- اقبال کا خط چودہری غلام رسول تہر کے نام

۱۱- اقبال کا خط جناب غلام احمد مجور کے نام۔

۱۲- اقبال کا خط (اب بجاور یار جنگ کے نام۔

صفحہ
ابتدائی

۲۴ نم ۱- (۴)

۲۵ نم ۱- (۱۴)

۴۹ نم ۱- (۲۶)

۳۰ نم ۲- (۹۴)

۳۵ نم ۱- (۳۵)

۳۶ نم ۱- (۱۴)

۳۷ نم ۱- (۲۵)

۴۱ نم ۲- (۸۴)

۴۲ نم ۲- (۸۵)

۴۸ نم ۲- (۷۹)

۴۹ نم ۲- (۸۳)

- ۱۳- جناب غلام عباس۔ جنرل سیکرٹری جہوں و کشمیر مسلم کانفرنس
کا خط اقبال کے نام۔
- ۱۴- سر راس سہو کا خط علامہ اقبال کے نام
- ۱۵- جناب یعقوب علی، نمائندہ ورکنگ کمیٹی آل مسلم کانفرنس
جہوں و کشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام
- ۱۶- جناب عبد الحمید کا خط علامہ اقبال کے نام
- ۱۷- اقبال کا خط مولانا گرامی کے نام
- ۱۸- اقبال کا خط مولوی عبدالحق کے نام
- ۱۹- گرایہ نامہ جو علامہ اقبال نے جاوید اقبال کے حق میں لکھا۔
- ۲۰- عدالتی دستاویز بابت جاوید منزل
- ۲۱- قرآن مجید۔ رنگین
- ۲۲- لائبریری کتب۔ الماری
- ۲۳- علامہ اقبال اپنی لائبریری میں
- ۲۴- علامہ اقبال اپنے بیٹے جاوید اقبال کے ساتھ۔ ۱۹۲۹ء۔
- ۲۵- شیخ ذر محمد والد بزرگوار علامہ اقبال
- ۲۶- مختار بیگم زوجہ علامہ اقبال
- ۲۷- علامہ اقبال
- ۲۸- علامہ اقبال مزار ٹیپو سلطان پر سڑک کا پتہ۔ ۱۹۲۹ء۔
- ۲۹- علامہ اقبال مسجد قرطبہ (اسپین) میں
- ۳۰- علامہ اقبال، سر سید سلیمان، نواب چٹاری
وغیرہ کے ساتھ علی گڑھ میں
- ۳۱- علامہ اقبال ورلڈ مسلم کانفرنس کے ارکان کے ساتھ
یروشلم میں۔
- صفحہ
- ۵۳ فہم ۲- (۳۶)
- ۵۷ فہم ۲- (۴۱)
- ۵۸ فہم ۲- (۳۱)
- ۶۲ فہم ۲- (۶۳)
- ۶۷ فہم ۲- (۷۸)
- ۷۰ فہم ۲- (۹۰)
- ۷۳ فہم ۳- (۷۱)
- ۷۴ فہم ۳- (۹۱)
- ۸۷ فہم ۴ (۵)
- ۱۱۵ —
- ۱۲۹ فہم ۵- (۱۵)
- ۱۴۲ فہم ۵- (۱۲)
- ۱۴۵ فہم ۵- (۹)
- ۱۴۶ فہم ۵- (۳)
- ۱۴۷ فہم ۵- (۷)
- ۱۴۸ فہم ۵- (۴)
- ۱۴۹ فہم ۵- (۲)
- ۱۵۰ فہم ۵- (۱۸)
- ۱۵۱ فہم ۵- (۱۷)

- ۳۲۔ علامہ اقبال الازہر یونیورسٹی قاہرہ کے وفد کے ساتھ
لاہور ۱۹۳۷ء - فہم ۵ (۱۰) ۱۵۲
- ۳۳۔ علامہ اقبال ادارہ معارف اسلامیہ کے پہلے اجلاس میں
شریک ہونے والے مندوبین کے ساتھ۔ لاہور۔ ۱۹۳۳ء - فہم ۵ (۱۶) ۱۵۳
- ۳۴۔ علامہ اقبال مبارجا انٹرنیڈیٹ کالج۔ میسر کے مسلم
طلباء کے ساتھ ۱۹۲۸ء - فہم ۵ (۱۶) ۱۵۶
- ۳۵۔ خطبہ استقبالیہ جو علامہ اقبال کی خدمت میں مسلمانان
میسور نے پیش کیا۔ ۱۹۲۹ء - فہم ۶ (۳) ۱۵۷
- ۳۶۔ خطبہ استقبالیہ جو علامہ اقبال کی خدمت میں، اقبال
لٹرییری ایسوسی ایشن، لندن کے ارکان نے ۱۹۳۱ء
میں پیش کیا۔ فہم ۶ (۶) ۱۵۸
- ۳۷۔ خطبہ استقبالیہ، جریگ مینز مسلم فیڈریشن، بنگلور
نے علامہ اقبال کو پیش کیا۔ ۱۹۲۹ء - فہم ۶ (۲) ۱۶۰
- ۳۸۔ ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری جو میرٹھ یونیورسٹی،
برمنی نے اقبال کو عطا کی۔ فہم ۷ (۶۶) ۱۶۵
- ۳۹۔ پشیمین شیروانی، سنہری رنگت میں
برسکی قبض اور بغیر باز کے سوئیٹر - فہم ۸ (۳) ۱۶۰
- ۴۰۔ مکمل آونی سوٹ (الف) - فہم ۸ (۳) اور ۱۰ ۱۶۸
- ۴۱۔ (ب) جوتوں کے جوڑے - فہم ۸ (۶۳) اور ۱۰ ۱۸۱
- ۴۲۔ قالین - فہم ۹ (۲۳) ۱۸۲
- ۴۳۔ آونی قالین رنگدار - فہم ۹ (۲۰) ۱۸۷
- ۴۴۔ کھانا کھانے کی میز اور کرسیاں - فہم ۹ (۱۱ اور ۱۱) ۱۹۱

- ۳۵۔ (الف) بیضی شکل کی ڈسک مع ڈھکن
(ب) گمانے کے برتن
۲۰۳ [قسم ۱۰ (۵)
قسم (۹، ۱۰ اور ۲۲)
- ۳۶۔ (الف) وحالت کی ٹرے
(ب) چھلنی مع اٹھا
۲۰۵ [قسم ۱۰ (۱۰)
قسم ۱۰ (۱۱)
- ۳۷۔ مختلف متفرق اشیاء۔ رنگدار
۲۰۷ —
- ۳۸۔ علاقہ اقبال کا پاسپورٹ
۲۱۳ قسم ۱۱ (۱۷)
- ۳۹۔ اسرار خودی کے پہلے ایڈیشن کا سرورق اور پہلا صفحہ
۲۱۹ —
- ۵۰۔ مسئلہ زمان اسلامی فلسفے میں
۲۲۰ قسم ۱ (۳۷)
- ۵۱۔ شرب کلیم کا ایک صفحہ۔ ابتدائی ستورہ
۲۲۱ قسم ۱ (۱۰)



دیا چپ

یہ دماغی فہرست فلسفی شاعر علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی تحریروں، شعری مجموعوں اور ان ذاتی کوائف کے بیان پر مشتمل ہے، جو نئے نئے قائم شدہ علامہ اقبال میوزیم (سابقہ جاوید سنٹرل) لاہور میں محفوظ کر کے نمائش کی غرض سے رکھے گئے ہیں۔ ان اشیاء کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے:

- ۱۔ مسودات
- ۲۔ خطوط کے مجموعے
- ۳۔ دستاویزات
- ۴۔ لائبریری کتب کا ذخیرہ
- ۵۔ تصاویر
- ۶۔ استقبالیہ خطبات
- ۷۔ تعلیمی اور دیگر سرٹیفکیٹوں، ڈپلوموں اور ڈگریوں کی نقول
- ۸۔ طبوسات اور دوسرے پابچات
- ۹۔ فرنیچر، قالین اور دیگر سامانِ آرائش
- ۱۰۔ چینی اور تانبے کے برتن

۱۱۔ متفرقات

یہ مجبورِ عمرِ عظیم شاعر کی شخصیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ جفاکُوں دلچسپی لینے والے علماء کے سامنے پہلی بار اس انداز میں لائے گئے ہیں۔ بہت سی چیزیں ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں اور ان کا مطالعہ یقینی طور پر حضرت علامہ کی زندگی اور فکر کے نئے پہلو اجاگر کرنے میں مدد و معاون ثابت ہو گا۔

فہرست بنانے کا کام جناب مسعود نبی نور، سیکرٹری وزارت ثقافت و سیاحت حکومت پاکستان کی زیر ہدایت عمل میں آیا۔ آپ نے علامہ اقبال میوزیم کی اشیا محفوظ کرنے اور ان کی نمائش کرنے میں گہری دلچسپی لی۔ میں اس کام کے سلسلے میں ان کی طرف سے دی گئی سہولتوں اور حوصلہ افزائی پر ان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ جناب ٹی ٹی اکٹر جاوید اقبال نے بھی اس سلسلے میں بہت سے مفید اور قیمتی مشورے دیے۔ مجھے ٹی ٹی سیکرٹری وزارت ثقافت و سیاحت جناب ایم۔ بی خالد کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے، جن سے بے شمار نکات پر تبادلہ خیال کر کے میں اقبالیات کے ضمن میں ان کے وسیع علم سے فائدہ اٹھایا۔

احمد نبی خاں

جاوید منزل - لاہور

تہذیب

علامہ اقبال، جو تصور پاکستان کے خالق ہیں، ایک کشمیری خاندان سے متعلق تھے۔ جو انیسویں صدی کے آغاز میں کشمیر سے ہجرت کر کے سیالکوٹ میں آباد ہو گیا تھا۔ اس خاندان نے شروع میں محلہ کٹلیکاں میں قیام کیا۔ ۱۸۶۱ء میں علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق نے سیالکوٹ کے کشمیری محلہ میں وہ مکان خریدا جو اب اقبال منزل کہلاتا ہے۔ علامہ اقبال ۳ ذیقعد ۱۲۹۳ھ مطابق ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو اس مکان میں پیدا ہوئے تھے۔

علامہ اقبال کی تعلیم کا آغاز سیالکوٹ کی مسجد پیر حسام الدین سے ہوا۔ وہاں انہوں نے مولوی غلام حسین سے درس قرآن کیا۔ بعد میں، مولوی سید میر حسن کی ہدایت کے مطابق انہوں نے اسکالرشپ بٹن بانی اسکول، سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ یہاں علامہ اقبال نے مولوی سید میر حسن (۱۸۴۲ء / ۱۹۲۹ء) سے عربی اور فارسی کی بھرپور تعلیم چل کی۔ علامہ نے ٹنل (۱۸۹۱ء) میٹرکولیشن (۱۸۹۳ء) اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات، اسکالرشپ (بعد میں "مرے") کالج سیالکوٹ سے پاس کیے۔ اس کے بعد انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم جاری رکھی اور ۱۸۹۷ء میں بی۔ اے

کے امتحان میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ انھوں نے دلیفہ بھی حاصل کیا۔ انگریزی اور عربی میں نمایاں لیاقت کی وجہ سے انھیں سونے کے دو تھے بھی ملے۔ ۱۸۹۹ء میں انھوں نے فلسفے میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔

تعلیم کی تکمیل کے بعد علامہ اقبال نے ادنیٰ کالج لاہور میں عربی کے استاد کی حیثیت سے زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۳ء تک وہ اس کالج سے وابستہ رہے۔ اس کے بعد وہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اسلامیہ کالج لاہور میں انگریزی اور فلسفے کی تعلیم دینے لگے۔ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ انگلستان چلے گئے۔ انھوں نے انگلستان کی کیمبرج یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی اور ۱۹۰۷ء میں جرمنی کی میونخ یونیورسٹی نے ان کی کتاب "ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء" پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ ۱۹۰۸ء میں انھوں نے لنگزن (لندن) سے بار ایٹ لار کا امتحان پاس کیا۔

لاہور واپسی پر انھیں گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی وہ لاہور ہائی کورٹ میں وکالت بھی کرتے رہے۔ بعد کے سال علامہ کی زندگی میں ان کی شاعری کے لیے تخلیقی لحاظ سے بہت اہم تھے۔

علامہ کو شاعری کا ذوق تو بچپن سے تھا مگر ۱۹۰۱ء میں سر عبدالقادر خان کی نظم "ہمارے کراپٹے رسالے" "محزن" میں شائع کر کے انھیں لوگوں سے متعارف کرایا۔ ۱۹۱۵ء میں ان کی فارسی مثنوی "اسرار خودی" شائع ہوئی۔ ۱۹۲۰ء میں پروفیسر نکسن نے اس مثنوی کو "secrets of self" کے نام سے انگریزی میں منتقل کیا۔ اس ترجمے کی وجہ سے یورپ علامہ اقبال سے متعارف ہوا۔ اس کے بعد ان کی متعدد شعری تخلیقات "رموز بنودی" (۱۹۱۸)، "پیام شرق" (۱۹۲۳)، "بانگ درا" (۱۹۲۳)، "زبور مجسم" (۱۹۲۷)، "جاوید نامہ" (۱۹۳۲)، "بالی جبریل" (۱۹۳۵) اور "تذکرہ کلیم" (۱۹۳۶) شائع ہوئیں۔ "ارمغانِ حجاز" علامہ کے انتقال کے بعد ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔ ان عظیم فارسی اردو شعری تخلیقات کے ذم سے علامہ کے نام اور ان کی شہرت کا ان کی زندگی ہی میں، پروری دنیا میں چرچا ہو گیا۔ ان کتابوں سے نہیں ان طنزیوں کا علم ہوتا ہے۔ جہاں وہ اپنی شاعری، فلسفہ اور سیاسی تصورات کے حوالے سے پہچنے، مشرق

اور مغرب میں حکمت اور دانائی کی جستجو نے ان کی شاعری میں اظہار پایا ہے۔ اسلام اور اسلامی ثقافت سے محبت علامہ کے ان خیالات کا محرک تھی جنہیں انہوں نے عالم اسلام میں عام کیا۔

اگرچہ علامہ اقبال نے اپنے خیالات و تصورات کے اظہار کے لیے شاعری کا ذریعہ اختیار کیا مگر انہوں نے انگریزی اور اردو میں نشر بھی کھی۔ ابتدا میں انہوں نے اقتصادیات میں ایک کتاب ”علم الاقتصاد“ (۱۹۰۳ء) لکھی۔ اس کتاب کے بارے میں خود علامہ نے کہا تھا کہ اس موضوع پر یہ اردو میں واحد مستند کتاب ہے۔ اس کے بعد ۱۹۰۸ء میں انہوں نے ”ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء“ کے موضوع پر مقالہ لکھا جس پر انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ۱۹۲۵ء میں حیدرآباد وکن سے شائع ہوا تھا۔ ”تشکیل جدید الہیات اسلامیہ“ پر ان کے چھ لکچر سب سے پہلے ۱۹۰۸ء میں لاہور سے شائع ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے اسے بعض تبدیلیوں اور ترمیموں کے علاوہ ساتویں لکچر کے اضافے کے ساتھ شائع کیا۔ ۱۹۵۷ء سید ندیر نیازی نے لاہور سے اس کا اردو ترجمہ شائع کرایا۔ علامہ کی دوسری انگریزی نثری تحریر وہ ہے جسے ڈاکٹر جاوید اقبال نے ”مشذرات فکر اقبال“ کے نام سے مرتب کیا۔

گورنمنٹ کالج لاہور میں بی اے کی جماعتوں میں داخلے کے بعد علامہ کی زندگی کا بیشتر وقت لاہور میں گزرا۔ ۱۹۰۰ء سے ۱۹۰۵ء تک وہ بھائی وردانہ کے اندر رہے۔ ۱۹۰۸ء میں لکھنؤ سے واپسی پر وہ انارکلی میں عطرچند کپورتا جبران کتب کی دوکان کے اوپر کی منزل میں آگئے اور ۱۹۲۲ء تک وہیں رہے۔ ۱۹۲۲ء میں وہ میکلوڈ روڈ کے ایک مکان میں آٹھ آئے۔ اور ۱۹۳۵ء تک وہیں قیام کیا۔ ۱۹۳۴ء میں علامہ اقبال نے موضع گرمی شاہو میں میو روڈ پر (جواب علامہ اقبال روڈ کہلاتی ہے) نیلام عام میں اپنے چھوٹے بیٹے جاوید اقبال کی طرف سے سات کنال کا ایک رقبہ خریدا۔ یہاں بیالیس ہزار پچیس روپے کے خرچ سے جب مکان کی تعمیر مکمل ہوئی تو علامہ اقبال مئی ۱۹۳۵ء میں میکلوڈ روڈ سے یہاں آگئے۔ انہوں نے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کو اپنے بیٹے جاوید اقبال کے نام پر پچاس روپے ماہانہ کے ایک کرایہ نامے پر دستخط کیے اور اس کے مطابق مکان کے سامنے کے تین کمرے آخری دوم تک ان کے زیر استعمال رہے۔ یہیں علامہ

کی بیری سردار بیگم نے، جو جاوید اقبال کی والدہ تھیں، ۲۲ مئی ۱۹۳۵ء کو انتقال کی۔ علامہ اقبال نے اپنی زندگی کے آخری تین سال بھییں بسر کیے اور اسی مکان کے ایک کمرے میں ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔

اقبال نے عملی سیاست میں کم ہی حصہ لیا مگر وہ ہندوستان میں اسلام کے مخدوش مستقبل سے پوری طرح باخبر تھے۔ انھوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ ہندوستان میں اسلام کو سخت خطرہ تھا چنانچہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور دین اسلام کے وجود کی ضمانت کی خاطر انھوں نے ۱۹۲۶ء میں مسلم لیگ کے محکمہ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیا اور کامیاب رہے۔ علامہ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۰ء تک اسمبلی کے رکن رہے۔ ۱۹۳۰ء میں انھیں الہ آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا صدر چنا گیا۔ یہ اجلاس دواڑہ بلڈنگ میں منعقد ہوا جہاں علامہ اقبال نے وہ مشہور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں مسلمانان ہند کے لیے ایک الگ مملکت (پاکستان) کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ علامہ نے دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کی۔

اس دوران میں علامہ نے نہ صرف ایک شاعر اور مفکر کی حیثیت سے، بلکہ مسلمانوں کے ایک عظیم سیاسی رہنما کی حیثیت سے بھی ایک اعلیٰ مقام حاصل کر لیا تھا۔ قائد اعظم کے ساتھ علامہ کے گہرے مراسم تھے۔ جب علامہ اقبال جاوید منزل میں تشریف لے گئے تو ۱۹۳۶ء میں قائد اعظم اور محترمہ فاطمہ جناح بھییں ان سے ملنے آئے۔ اس طرح ہندوؤں کے رہنما پنڈت جواہر لال نہرو بھی علامہ کا بہت احترام کرتے تھے۔ وہ بھی جاوید منزل میں علامہ اقبال سے ملنے آئے تھے۔ اس مہارت کی اہمیت کے پیش نظر حکومت پاکستان کی طرف سے مقرر کی جانے والی علامہ اقبال کے صد سالہ جشن ولادت کی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس مہارت کو ایک تاریخی میوزیم میں بدل دیا جائے جہاں شاعر و حکیم مشرق کی یادگاروں کو محفوظ رکھا جائے اور جن تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو۔

اس عظیم انسان کے قابل صاحبزادے ڈاکٹر جسٹس جاوید اقبال نے قومی مفاد کے پیش نظر یہ تجویز فراخ دلی سے منظور کر لی اور علامہ اقبال سے متعلق وہ تمام اشیاء قوم کے حوالے کر دیں جن میں سے بیشتر سے لوگ بحیرہ ناکشتنا تھے۔ ان ذخائر میں علامہ اقبال کی اصلی سندات اور دستخطیں

جو ان کے زیر مطالعہ رہیں ، ان کی زیر استعمال اشیاں جیسے فرنیچر اور دیگر آرائشی چیزیں ، نیز وہ لباس جو انھوں نے پہنے اور وہ برتن جن میں انھوں نے کھانا کھایا ، اور دیگر اہمیت سے اشیاء محفوظ ہیں ۔ سب پر متنازعہ یہ کہ ان ذخائر میں ان کی شاعری اور خطوط اور دیگر تحریروں کے خود علامات کے خط میں لکھے ہوئے ابتدائی مسودات بھی موجود ہیں ۔

یہ تمام یادگاریں علامہ اقبال میوزیم ، جاوید منزل ، میں محفوظ انداز میں نمائش کے لیے رکھ دی گئیں اور ۲ دسمبر ۱۹۷۷ء کو اس میوزیم کا افتتاح عمل میں آیا ۔ ان تمام اشیاء کی ایک فہرست ” آثار علامہ اقبال ” میں بطور خاص اقبالیات پر کام کرنے والے دانشوروں کے لیے اور عمومی حیثیت سے عام لوگوں کے لیے ، درج کر دی گئی ہے ۔ زیر نظر کتاب

RELICS OF ALLAMA IQBAL کا اردو ترجمہ ہے جو فقیر عبدالغفور قریشی نے نہایت جاں فشانی سے کیا ۔ کتابت کا کام سید نعیم قسٹم کے زیر نگرانی انجام پایا ، طباعت کے دوران محکمہ آثار قدیمہ کے جناب افضل احمد صاحب ، جناب منصور علی خان اور محمد طارق صاحب نے ہم سے بھرپور تعاون کیا ۔ میں ان سب کا تہ دل سے ممنون ہوں ۔

مسعود الحسن کھوکھر
نگران
علامہ اقبال میوزیم
لاہور

علامہ اقبال میوزیم لاہور

فہرستِ مثنویات

آثارِ علامہ اقبال



پہلا باب

مُؤَدات

بال جبریل :

— (۱)

مسودے کے سرورق سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کا نام پہلے فتاویٰ منزل رکھا گیا۔ بعد میں شاعر نے خود ہی اسے بدل کر موجودہ نام رکھا۔ مگر بے با دمی رنگ کی جلد ہے۔

صفحات: ۱۵۶ سائز $8\frac{1}{4} \times 4$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۰۰

فتویٰ اسرارِ خودی :

— (۲)

پہلے شاعر نے اس کتاب کا نام فتویٰ پیام سر و شش رکھا۔ لیکن بعد میں بدل دیا۔ اس میں فتویٰ کے صاف کیے ہوئے مسودے کا ایک حصہ اور رموزِ بے خودی کا پہلا مسودہ شامل ہے۔ شاعر نے اپنے قلم سے مسودے میں بہت سی اصلاحات، اضافے اور تبدیلیاں کی ہیں۔ درمیان میں کچھ صفحات کو رے ہیں۔

صفحات: ۵۹ سائز $9\frac{3}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۰۱

— (۳) جاوید نامہ :

غالب یہ کتاب کو پہلا مسودہ ہے، کیونکہ کئی جگہ شاعر نے اپنے ہاتھ سے تصحیح اور اضافے کیے ہیں۔
سنیاء جلد والا جبر۔

صفحات : ۶۱ + ۹۳ کورے صفحے - سائز ۱۳ x ۸ انچ

نمبر سلسلہ م ۱ ع ۱۹۶۶/۲۰۲

— (۴) ارمغانی جہاز :

اس مسودے میں متعدد جگہوں پر شاعر نے اپنے ہاتھ سے درستی، تبدیلیاں اور اضافے کیے ہیں۔ بہت سی قلموں کو تو بالآخر بوقت طباعت حذف کر دیا گیا ہے۔ مگر بے بادامی رنگ کا جلد جبر۔

صفحات : ۳۴ سائز ۱۳ x ۸ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ م ۱ ع ۱۹۶۶/۲۰۳

— (۵) بال جبرلی :

یہ کتاب کے نقش ثانی کا ایک حصہ ہے، جو شیر اور فخر قلم سے شروع ہوتا ہے۔ مگر بے بادامی رنگ کے جبر میں جلد۔

صفحات : ۱۴ سائز ۱۳ x ۸ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ م ۱ ع ۱۹۶۶/۲۰۴

— (۶) نوٹ بک :

اس میں متفرق نگین اور یادداشتیں ہیں، جو بیشتر انگریزی میں ہیں اور زیادہ تر پینسل سے لکھی گئی ہیں۔ جلد کاغذ کی ہے۔

صفحات : ۲۵ سائز ۶.۲ x ۴ انچ

نمبر سلسلہ م ۱ ع ۱۹۶۶/۲۰۵

(۷) - ۱ متفرق تاثرات :

اس نوٹ بک میں کچھ یادداشتیں ہیں، جو انگریزی میں لکھی گئی ہیں۔ نیچے شاعر کے دستخط موجود ہیں۔ مختراقبال ۲۷۔ اپریل ۱۹۱۰ء سیاہ جلد ہے۔ نوٹ بک کسی حد تک خستہ حال ہے۔

صفحات : ۱۴ سائز $9\frac{3}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۰۶

(۸) - ۱ نغموں کا مجموعہ :

اس میں دوسری نغموں کے علاوہ مشہور طویل نغلیں شکوہ جواب شکوہ اور شمع و شاعر شامل ہیں۔ نیلے رنگ کی نرم جلد والی کوئی بک۔

صفحات : ۲۰ + ۲۶ (کورے کاغذ) سائز $9\frac{3}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۰۷

(۹) - ۱ اسرار خودی :

شاعر کی اپنی لکھائی میں یہ کتاب کا صاف شدہ مسودہ ہے۔

صفحات : ۲۲ + ۴۰ (کورے) سائز $9\frac{3}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۰۸

(۱۰) - ۱ ضربِ محکم

اقبال کی اپنی لکھائی میں کتاب کا پہلا مسودہ ہے۔ گہرے بادامی کاغذ کے جبر میں کتاب کا ہرٹ ایک حصہ ہے۔

صفحات : ۱۴ + ۱۱ کورے سائز $8\frac{1}{4} \times 13$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۰۹

۱۔ (۱۱) اسرار خودی :

اقبال کے اپنے قلم سے کتاب کا پہلا مسودہ ہے۔ آغاز میں پینل سے کچھ اشارات تھے ہوئے ہیں۔ نوٹ بک بجلد ہے۔

صفحات : ۳۴ سائز $\frac{3}{4}$ ، $\frac{1}{4}$ X ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۱۰

۱۔ (۱۲) رموز بے خودی :

اقبال کی اپنی لکھی ہوئی کتاب کا سات شدہ مسودہ مطبع میں بھجوانے کے لیے تیار کیا گیا۔ (پبلا ایڈیشن) منیاء نرم گتے کی جلد ہے۔

صفحات : ۳۶ سائز $\frac{3}{4}$ ، $\frac{1}{4}$ X ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۱۱

۱۔ (۱۳) شوقی پس چہ باید کرد اسے اقام شرق :

یہ مسودہ نقل تو کسی اور نے کیا ہے۔ لیکن کتابت کے لیے بھجوانے کی غرض سے مصنف نے درستی خود کی ہے۔ سرورق پر کتاب کا عنوان اور مصنف کا نام درج ہے۔
حق طبع ۱۹۳۶ء غیر مجلد رجسٹر میں کاغذ رکھے گئے ہیں۔

صفحات : ۲۹ سائز $\frac{3}{4}$ ، $\frac{1}{4}$ X ۱۳ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۱۲

۱۔ (۱۴) پیغام شرق :

یہ کتاب کا پہلا مسودہ ہے۔ کیونکہ متعدد جگہوں پر درستی، تبدیلی اور اضافے کیے گئے ہیں۔ رجسٹر کی جلد نیلی ہے۔

صفحات : ۸۴ + بہت سے کورے کاغذ سائز $\frac{3}{4}$ ، $\frac{1}{4}$ X ۸ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۱۳

۱۔ (۱۵) متفرق نظمیں :

علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی اردو اور فارسی نظمیں، جو بعد میں علامہ کی مستقل تصانیف میں شامل ہوئیں۔ جیسے بالکب درالبیشتہ نظموں کے نیچے تاریخیں درج ہیں۔ نوٹ بک سبز رنگ کی ہے اور دھستہ حالت میں ہے۔

صفحات : ۳۲ سائز $9\frac{1}{4} \times ۴$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۲۱۴

۱۔ (۱۶) اسرار خودی :

کسی کاتب کا لکھا ہوا مستودہ، لیکن شاعر نے جا بجا دستی اور تبدیلی کی ہے۔ یہ نوٹ بک نیلے رنگ کی سخت جلد میں بندھی ہے۔

صفحات : ۵۹ سائز ۵×۷ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۲۱۵

۱۔ (۱۷) ضرب کلیم :

طباعت کے لیے بالکل تیار مستودہ، جس میں بہت سے مقامات پر شاعر نے خود اصلاح کی ہے۔ ایک سرورق میں کھلے کاغذ۔

صفحات : ۲۰۲ سائز $۱۳\frac{1}{4} \times ۹\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۲۱۶

۱۔ (۱۸) پیغم :

اردو میں ایک نظم۔ سبز نوٹ بک۔

صفحات : ۲ سائز $9\frac{1}{4} \times ۴$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۲۱۷

۱۔ (۱۹) بال جبریل :

مسودے میں دو صفحے شامل ہیں، جن کا مواد ۲۱۵ سے ۲۲۲ صفحے تک چھاپے غیر مجلد جبرٹر

صفحات : ۲ + ۱۹ کورے۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۱۸

۱۔ (۲۰) بابگ درا :

ایک نوٹ بک، جس میں بیشتر نظمیں شاعر کی اپنی لکھائی میں منسل سے ہیں۔ ڈھیلے ڈھالے انڈاز میں چمڑے میں لپٹی نوٹ بک کے فلیپ میں ایک چمڑی سی منسل ہے اور تاریخ بھی لکھی ہے۔ ۷۔ اگست ۱۹۰۷ء میسج۔

صفحات : ۶۳ سائز $\frac{1}{4}$ ۶ x ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۱۹

۱۔ (۲۱) جاوید نامہ :

مصنف کے اپنے ہاتھ سے کاتب کے لیے صاف کیا ہوا مسودہ تین غل کیپ گہرے بادامی رجسٹر۔ (غیر مجلد اور کمزور)

صفحات ۱۷ + ۲۵ + ۲۰ + ۵ کورے کاغذ سائز $\frac{1}{4}$ ۸ x ۱۳ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱-۳/۲۲۰/۱۹۴۴ء

۱۔ (۲۲) ٹنوی مسافر :

یہ مسودہ کاتب کے لیے شاعر کی طرف سے بالکل تیار حالت میں ہے۔ گہرے بادامی

کاغذ کے کٹے جتھے ہیں۔ ۱۷ اپریل ۱۹۳۴ء

صفحات: ۱۳ سائز $8\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷۱/۲۲۱ م ۱۹۷۷ء

۱۔ (۲۳) متفرق اردو نکلیں :

ترانہ اور ناولہ تعلیم و خیر و پر مشتمل خطِ نستعلیق میں ایک نامکمل مستورہ۔

صفحات: ۳۵+۹ سائز $10 \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷۱/۲۲۲ م ۱۹۷۷ء

۱۔ (۲۴) دینی مسلم کیونٹی :

ایک ٹائپ شدہ مضمون زیر عنوان اُمتِ مسلمہ ایک معاشرتی مطالعہ۔ اس کے ساتھ صلا کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ایک نوٹ بھی ہے۔ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء

صفحات: ۲۱ سائز $13 \times 8\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷۱/۲۲۳ م ۱۹۷۷ء

۱۔ (۲۵) بیدل : ایک مضمون۔

اس مضمون کا عنوان بیدل بر گسان کے تناظر میں ہے۔ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا صفحات ۲۰۔

سائز $10 \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷۱/۲۲۴ م ۱۹۷۷ء

۱۔ (۲۶) نوٹس : (ذاتی تجربہ اور مطالعہ)

چند مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر علامہ کی اپنی لکھی ہیں کچھ ذاتی تاثرات اور کچھ مطالعاتی

حوالہ۔ ایک صفحہ۔

سائز $12\frac{1}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۲۲۵

۱۔ (۲۷) نوٹس :

شرح کتاب اسرار الوحی سے کچھ اشارات۔

صفحات : ۶ سائز $4\frac{1}{4} \times 12\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۲۲۶

۱۔ (۲۸) فارسی نقلیں :

متفرق فارسی نقلوں کا مجموعہ اور علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے کچھ اشارات۔

صفحات : ۸ سائز $10 \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۲۲۷

۱۔ (۲۹) رسالہ : (مجموعہ غایۃ الاسکان فی درایۃ الکمان)

کسی کے ہاتھوں کا بنا ہوا مستودہ۔ اقبال کی تحریر صفحہ ۵ پر پڑھی جاسکتی ہے۔

تر سالہ عراقی در حقیقت زمان و مکان کہ اذر سالہ مولوی سید انور شاہ مرحوم نقل کردہ

شد۔ افسوس کہ دو ورق اول دستیاب نہ شد۔ متحدہ اقبال۔ لاہور ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء

صفحات : ۲۵ سائز $8\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۲۲۸

۱۔ (۳۰) صوفی ازم۔ نوٹس

”اسلام میں تصوف“ کے موضوع پر ایک نامکمل کتاب کا خاکہ جو علامہ اقبال لکھنا چاہتے

تھے۔ مستودے میں متفرق شذرات اور کتاب کے دو باب شامل ہیں۔

صفحات: ۲۷ سائز $۱۳ \times ۸\frac{1}{۲}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۲۹

۱۔ (۳۱) ایک فہرست:

محمد شفیع کے دستخط کے ساتھ انہی کی تیار کی ہوئی اقبال کی کتابوں اور مستودوں کی فہرست

ایک ورق سائز $۱۳\frac{1}{۲} \times ۸\frac{1}{۲}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۳۰

۱۔ (۳۲) اقباسات:

ابن الاثیر کی کتاب تاریخ الکامل جلد ۸ کے صفحات ۹-۱۰ سے اقباس اور اس کا اردو ترجمہ جو ڈاکٹر اقبال نے ہی کیا۔

ایک بڑا سائز $۲۱ \times ۵\frac{1}{۲}$ انچ کا ورق
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۳۱

۱۔ (۳۳) ماخوذات:

اقبال کی اپنی لکھائی میں پہلے سے لکھے ہوئے مشکوٰۃ المصابیح سے اقباسات۔

صفحات: ۲ سائز $۱۱\frac{1}{۲} \times ۹$ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۳۲

۱۔ (۳۴) نوٹس:

انگریزی میں لکھے ہوئے دو صفحات کے نوٹس کی عکسی نقل۔ عنوان ہے "فن ایک مقدس جھوٹ ہے"۔

سائز $9\frac{1}{4} \times 12\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۳۳

۱۔ (۳۵) فارسی نظم :

اقبال کے اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹر بیٹی پر لکھی ہوئی فارسی نظم ”پیغام شہید سلطان شہید
(شہید) |

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۳۴

۱۔ (۳۶) فارسی نظم :

”محمود علی“ کے زیر عنوان اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی فارسی نظم

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۳۵

۱۔ (۳۷) ایک مضمون :

”مسلم فلسفہ میں مسئلہ زمان“ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا نامکمل مضمون۔

صفحات : ۲ سائز $9\frac{1}{4} \times 12\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۳۶

۱۔ (۳۸) فارسی نظمیں :

علامہ کی منتخب فارسی نظموں کے جرمن تراجم۔ مترجم نیر میٹک۔

صفحات : ۸ سائز $10\frac{1}{4} \times 12\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۳۷

دوسرا باب

خُطُوط

۲- (۱) جناب اکبر حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط۔ اس میں حیدری صاحب نے عبدالرزاق حیدر آباد دکن کے بغیر اجازت علامہ کی لکھیں چھاپنے کا ذکر ہے۔
۱۰۔ اگست ۱۹۲۵ء ایک ورق۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۳

۲- (۲) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا دو صفحے کا خط بھی ہے۔ تاریخ م۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء
۵۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۴-۱-۲

۲- (۳) تھیات اقبال کی اشاعت کے سلسلے میں جناب اے رزاق کی طرف سے جناب اے حیدری صاحب کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔ ۲۱۔ اگست ۱۹۲۵ء
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۵

۲- (۴) کلیات اقبال کا دوسرا ایڈیشن چھاپنے کے سلسلے میں جناب اے حیدری کے نام جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط - ۷ ستمبر ۱۹۲۵ء - ۳ صفحات -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۶

۲- (۵) حیدر آباد دکن میں کتابوں کی رجسٹری کے بارے میں جناب اے حیدری کی جانب سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط - ۲۰ ستمبر ۱۹۲۵ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۷

۲- (۶) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کے خط کی ایک نقل بھی ہے - ۱۹ نومبر ۱۹۳۵ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۸

۲- (۷) جناب اے حیدری کی جانب سے کتاب کی فروخت کے بارے میں علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط ۶ ستمبر ۱۹۲۶ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۲۹

۲- (۸) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جناب اے رزاق کی طرف سے نظموں کی اشاعت کے لیے علامہ اقبال سے اجازت طلب کی گئی ہے - ۲۷ ستمبر ۱۹۲۷ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۳۰

۲- (۹) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں وہ انجی

دراس سے واپسی پر اپنے ہاں قیام کی دعوت دے رہے ہیں۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۷ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۱/۱۹۷۷ء

۲- (۱۰) خوبصورت لکھائی والا اردو خط۔ جناب شاد فقیر کی طرف سے علامہ اقبال کے نام
۲۴ جمادی الاولیٰ - ۱۳۴۳ ہجری - ۲ صفحات
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۲/۱۹۷۷ء

۲- (۱۱) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خوش خط لکھا ہوا خوبصورت خط ،
جس میں وہ علامہ کو نئے سال کے آغاز کی اطلاع دے رہے ہیں۔ جمادی الآخر
۱۳۴۳ ہجری - ۷ صفحات -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۳/۱۹۷۷ء

۲- (۱۲) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں وہ خط کا جواب پاتے
پر شکور لکھتے ہیں۔ ۲۹ رجب ۱۳۴۴ ہجری - ۳ صفحات
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۴/۱۹۷۷ء

۲- (۱۳) جناب فقیر شاد کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں وہ سفارش کی ہے
ہیں کہ عبدالرزاق کو کتاب کی اشاعت کی اجازت دی جائے۔
۱۸ شوال ۱۳۴۳ ہجری - ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۵/۱۹۷۷ء

۱۷ فقیر کا لفظ نام کا جز نہیں۔ شاد سے مراد مہاراجہ کشن پشاد شاد، دارالہمام ریاست حیدرآباد
دکن ہیں اور وہ صوفی مشرب اور فقیر مشہور ہونے کی وجہ سے انھار کے طور پر فقیر کا لفظ اپنے نام کے ساتھ بھ
دیا کرتے۔ جیسے کئی لوگ فقیر مسکین اور امیر وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ مترجم

عکس : ۱۰

HOTEL LUTETIA
LA TETRADE D'OR

HOTEL LUTETIA

43, BOULEVARD RASPAIL

APPROX. 100 M. FROM TRAM ST.

PARIS

کیم شخص فرستاد

دیر بھائی - ہم بیگم - لا الفت دیکھ کر ایک سہرا
 دیکھ کر بڑا کرسٹ بنا - وہ شخص کو پہنچا کر
 دیکھ کر وہ بڑا خوش ہے اور یہاں لائے ہوئے
 سوا - ہر ۱۲ سال کو ان داندہ لکھ کر لکھ کر لکھ کر
 پہنچا کر وہ کوئی کرسٹ دے کر لکھ کر لکھ کر
 دیکھ کر وہ بڑا خوش ہے اور یہاں لائے ہوئے
 ہم نے اسے اس طرح سے فرستاد ہے

ہم نے اسے اس طرح سے فرستاد ہے
 خدا نے اس کو قبول کرے اور اسے
 فرستاد ہے اور اسے
 ہر ایک کو فرستاد ہے

خداوند

اقبال کا خط چر دہری غلام رسول کے نام

فہم ۲ (۸۵)

۲- (۱۴) جناب فقیر شاہ کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں انھیں پنجاب کونسل میں انتخاب جیتنے پر مبارکباد دی گئی ہے۔

۸۔ جنوری ۱۹۲۶ء - ۲ صفحات -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۶/۱۹۴۴

۲- (۱۵) ٹائپ شدہ خط، جس میں عبدالرزاق کو بلا اجازت نقلیں چھاپنے پر معاف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۸۔ جولائی ۱۹۲۵ء - ۲ صفحات -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳۴/۱۹۴۴

۲- (۱۶) ایس۔ ایم سلیمان کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں علامہ کے اپنی کتاب ”ری کنٹرکشن آف ریٹھس تھاٹ ان اسلام“ بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۱۶۔ مئی ۱۹۳۰ء - ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳۸/۱۹۴۴

۲- (۱۷) ڈاکٹر سی۔ ایس ہر گونج کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب ”ری کنٹرکشن آف ریٹھس تھاٹ ان اسلام“ بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۴۔ جون ۱۹۳۰ء - ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳۹/۱۹۴۴

۲- (۱۸) جناب ڈی برنر کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب ”ری

کنٹرکشن آف ریٹھیں تھاٹ این اسلام بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۲۸ مئی ۱۹۳۰ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۰/۳۲۰

۲- (۱۹) جناب اے۔ جے ویٹک کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں لکھا:

”رمی کنٹرکشن آف ریٹھیں تھاٹ این اسلام“ بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۱۰ اگست ۱۹۳۰ء — ۴ صفحات

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۰/۳۲۱

۲- (۲۰) میسرز ٹانگ پچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے علامہ کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں

گرام فون ریکارڈ کی کمیشن پر نوکشن کے لیے شکوہ اور جواب شکوہ کے حقوق دینے کی درخواست

کی گئی ہے۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۰/۳۲۲

۲- (۲۱) مذکورہ بالا خط کے جواب میں علامہ کے ایڈووکیٹ جناب غلام رسول کا خط، جو ٹائپ

کے ساتھ ساتھ پوسٹل سے بھی لکھا گیا ہے۔ ۲۹ مئی ۱۹۳۲ء — ۲ ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۰/۳۲۳

۲- (۲۲) میسرز ٹانگ پچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ کے پچتر اشٹا

کے حقوق خریدنے پر رضامندی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ۳۱ مئی ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۰/۳۲۴

۲- (۲۳) میسرز ٹانگ پچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ۳۱ مئی ۱۹۳۲ء کے خط کی نقون دہانی کا

خط - ۲۲، جون ۱۹۳۲ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۵/۳۲۵

۲- (۲۲) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں میسرز ٹانگ پچر کے ۳۱، مئی اور ۲۲، جون ۱۹۳۲ء کے خطوں کا جواب ہے اور انہیں ایک واضح پیشکش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ۲۵، جون ۱۹۳۲ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۵/۳۲۶

۲- (۲۵) میسرز ٹانگ پچر ریکارڈ کمپنی، انگلینڈ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ اور جواب شکوہ کے حقوق حاصل کرنے کے لیے پچاس روپے کی پیشکش کی گئی ہے۔
۱۱، جولائی ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۵/۳۲۷

۲- (۲۶) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط، میسرز ٹانگ پچر کے نام، جس میں علامہ کی طرف سے پچاس روپے کی ہفت روزہ پیشکش قبول کرنے سے انکار کیا گیا ہے۔
۱۲، جولائی ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۵/۳۲۸

۲- (۲۷) میسرز ٹانگ پچر کی طرف سے ٹائپ شدہ خط میں مذکورہ بالا خطبے پر انفسوس کا اظہار ہے اور نئی پیشکش کے لیے علامہ کا مطالبہ معلوم کیا گیا ہے۔
۱۷، جولائی ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۵/۳۲۹

۲- (۲۸) علامہ اقبال کی ایک دہشتہ دار خاتون، کریم بی بی کا خط، جس میں علامہ کی بیوی کو تاحبت نماز کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ۱۸ اگست — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۵۰

۲- (۲۹) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے رام محل کے نام کا خط کی خریداری کے سلسلے میں خط۔ ۶ جنوری ۱۹۳۶ — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۵۱

۲- (۳۰) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں انھیں کاغذ اور طباعت وغیرہ کے اخراجات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ ۶ جنوری ۱۹۳۶ — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۵۲

۲- (۳۱) جناب یعقوب علی، نمائندہ ورگنگ کیٹی، آل مسلم کانفرنس جنوں کشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کشمیر کے مسلمانوں کی حالت بیان کی گئی ہے۔ ۷ اگست ۱۹۳۳ — تین ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۵۳

۲- (۳۲) علامہ کے دوست جناب اسعد حمیدی کی طرف سے علامہ اقبال کے نام بھینٹے راز بیجا ہوائی پٹ شدہ نجی خط، جس میں کسی ذاتی معاملے کے بارے میں مشورہ کیا گیا ہے۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۵۴

۲۔ (۳۳) جناب ایس۔ وی۔ لٹ کی طرف سے علامہ اقبال کے نام بالکل ذاتی اور بصیغہ راز ٹیپ شدہ خط، جس میں ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔

۱۰ مئی ۱۹۳۲ء — دو صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۵۵

۲۔ (۳۴) جناب حمید، پتھر اگرومنٹ کالج گجرات کا ہاتھ سے بکھا ہوا خط، جس میں بعض مسائل کے بارے میں مخاطبے بتائے گئے ہیں۔

۱۹ جولائی ۱۹۲۸ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۵۶

۲۔ (۳۵) امیر بادل پر نواب صادق محمد عباسی کا ٹیپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں انھیں قانونی مشیر مقرر کیے جانے کی اطلاع شرائط کے ساتھ دی گئی ہے۔ شرائط پر نواب صاحب کے دستخط موجود ہیں۔

۲ نومبر ۱۹۲۸ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۲-۱/۳۵۴/۲

۲۔ (۳۶) جناب غلام عباس، جنرل سیکرٹری جیول و کشمیر مسلم کالفرنس، کا خط علامہ اقبال کے نام جس میں کشمیری مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے۔

تاریخ نثارو — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۳۵۸

۲- (۳۷) جناب دولی کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان کے مشکوٹوں کی رقم واپس ہونے کا ذکر ہے۔

۴۔ فروری ۱۹۳۳ء — ۳ ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۷۷/۳۵۹

۲- (۳۸) جناب ہنری فیلڈ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی، نیو اورینٹل سوسائٹی آف امریکہ کا نائب شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں ان سے مضمون بھجولنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۷۷/۳۶۰

۲- (۳۹) جناب الشریف الرحمان کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں ان کی صحت و عافیت دریافت کی گئی ہے۔

۱۱ فروری ۱۹۳۵ء — ۴ صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۷۷/۳۶۱

۲- (۴۰) جناب پروفیسر جے۔ ہیل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "بکس میکنگ زان ری کنٹرکشن آف ریلیجیون تھٹ ابن اسلام" بھجوانے کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۵ اکتوبر ۱۹۳۰ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۷۷/۳۶۲

۲- (۴۱) سر اس مسعود کا علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جاوید اقبال کی والدہ کی وفات پر تعزیت کی گئی ہے۔

۲۷ مئی ۱۹۳۵ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ح ام ۱۹۴۴/۳۶۳

۲- (۴۲) ۵۱۔ بلیراڈ بین سیچار۔ پیرس ۱۶ سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں یورپ میں اسلامی تعلیمات کا مرکز قائم کرنے کے سلسلے میں تجاویز درج ہیں۔
۱۔ نومبر ۱۹۳۳ء — ۵ صفحات

نمبر سلسلہ ح ام ۱۹۴۴/۳۶۴

۲- (۴۳) پروفیسر ڈاکٹر اسے فشر کا جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "بکس بچرز آف دی کنٹرکشن آف ریٹجین تھاٹ ابن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔
۳۔ اکتوبر ۱۹۳۰ء — ۲ صفحات

نمبر سلسلہ ح ام ۱۹۴۴/۳۶۵

۲- (۴۴) جناب اسے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اسے رزاق کے شرائط نامے کی اصلی کاپی اور انکے ساتھ جناب حیدری کے لئے (۳۱۔ اگست اور ستمبر) کے دو خطوں کی نقل بھی ہے۔

۷۔ ستمبر ۱۹۲۵ء — ہر خط کا ایک ورق

نمبر سلسلہ ح ام ۱۹۴۴/۳۶۶

۲- (۴۵) "طلوح اسلام" دہلی کے جناب ندیر نیازی کی طرف سے علامہ اقبال کے لیے حکیم نامینا کا نسخہ۔

۸. اکتوبر ۱۹۴۰ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۶۱۹۴۴/۳۶۶

۲۔ (۴۶) جناب تیر نیازی کے ہاتھ سے لکھا ہوا علامہ اقبال کے لیے خط، جس میں دواؤں کی روانگی اور ان کے استعمال کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

۱۶ ستمبر ۱۹۴۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۶۱۹۴۴/۳۶۸

۲۔ (۴۷) خلیفہ عبدالکیم کی طرف سے انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں خلیفہ صاحب کی حیدر آباد دکن کے اسلامیہ کالج میں تعیناتی کا ذکر ہے۔

۳۰ اگست ۱۹۴۳ء — ۵ صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۶۱۹۴۴/۳۶۹

۲۔ (۴۸) ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے علامہ اقبال کے نام تصدیق شدہ خط کی نقل، جس میں میرٹھ کی مسجد میں اضافے اور تبدیلی کا تذکرہ ہے۔

۱۳ مئی ۱۹۴۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۶۱۹۴۴/۳۷۰

۲۔ (۴۹) ہری نگر سے کسی گناہم شخص کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں شرکوں کی مذبذبحہ حالت کے پیش نظر گھر سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۶۱۹۴۴/۳۷۱

۲- (۵۰) شیخ عبدالحمید، صدر مسلم کانفرنس، جموں و کشمیر کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی زبانوں کی وکالت عدالتوں میں کریں۔

۳۱، جولائی ۱۹۳۳ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۴۲

۲- (۵۱) صدر مسلم کانفرنس، سرینگر، کے خط کی ٹائپ شدہ نقل، جو انہوں نے کرنل جلی، رینڈیئرٹ کشمیر کے نام لکھا۔ اس کے ساتھ مارا راجہ کشمیر کے نام درخواست بھی ہے جس میں مسلمانوں کی بے چینی بیان کی گئی ہے۔

۶، جولائی ۱۹۳۳ء — سات ٹائپ شدہ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۴۳

۲- (۵۲) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں و کشمیر کانفرنس کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں شیخ عبداللہ کے بارے میں اپنے نظریات بتائے گئے ہیں۔

۳۱، دسمبر ۱۹۳۳ء — ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۴۴

۲- (۵۳) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں و کشمیر کانفرنس، کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں کشمیریوں پر حکومت کے ہاتھوں ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے۔

۱۳، جنوری ۱۹۳۳ء — ۷ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۴۵

۲- (۵۴) جرمن زبان میں جناب اے۔ پیٹ کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام جس میں علامہ کی کتاب "بکس بکچر آف ری کنٹرکشن آف یلیجس تھاٹ ابن اسلام" کا ذکر ہے۔

۲۔ مئی ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۴۶

۲۔ (۵۵) جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا پروفیسر جے بل کا خط، جس میں فلاسی آف مسلم تھنٹ کا ذکر ہے۔

یکم مئی ۱۹۳۲ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۴۷

۲۔ (۵۶) علامہ اقبال کے نام جناب حمید احمد خاں کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انہوں نے کرم آباد ڈاک خانہ وزیر آباد سے کرنل سلیمین کی کتاب سے اقتباسات پیش کیے ہیں اور اسلاٹک ایسریج انسٹی ٹیوٹ کے لیے غالب کے موضوع پر ایک مقالے کا ذکر ہے۔

۸ جولائی ۱۹۳۲ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۴۸

۲۔ (۵۷) پرنسپل آف اسلامیک کالج لاہور کے ایڈیٹر فارم پرائیگریزی میں جناب اسے فشر کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کتاب "بکس ٹیچرز آف دی کنٹرکشن آف ریلمین تھٹ ان اسلام" بھجوانے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

تاریخ درج نہیں — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۴۹

۲۔ (۵۸) جناب اسے حمید ری کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ کے نام جس میں وہ اپنی لاہور آمد کی اطلاع دے رہے ہیں۔

۲۲۔ نومبر ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۴۴/۳۸۰

۲- (۵۹) فارسی زبان میں علامہ کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، لکھنے والے کی شناخت نہیں کی جا سکی۔ بہر حال لکھنے والا کسی موقع پر ملاقات کے حوالے سے علامہ کے لیے محبت اور احترام کا اظہار کر رہا ہے

ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۴۴/۳۸۱

۲- (۶۰) علامہ اقبال کے نام مولوی نذیر احمد کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں ڈوگری منگو کی کشمیر پر زیادتیوں کا ذکر ہے۔

تاریخ ذبح نہیں۔ — ۶ ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۴۴/۳۸۲

۲- (۶۱) جناب اے رفاق کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، فراب بہادر یاد بنگ کے نام، جس میں اقبال اور ان کی شاعری پر فراب صاحب کی تصنیف کی اشاعت کے سلسلے میں معاملات کو آخری شکل دی گئی ہے۔

۶ ستمبر ۱۹۲۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۴۴/۳۸۳

۲- (۶۲) جناب یعقوب علی کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں زمان و مکان کے مسائل کے متعلق کتابوں کی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۱۱۔ مئی ۱۹۴۲ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۴۴/۳۸۴

My very very dear Sir,

I had already sent to you a wire yesterday congratulating you when unfortunately a few hours later on the receipt of your letter containing the sad news of your dear wife's death I had to send another wire sympathizing with you in your great bereavement. Both of us feel very deeply for you and pray to God to give you enough strength and patience to bear the blow that has fallen on your head. بسم اللہ الرحمن الرحیم

It gives me great satisfaction to be able to inform you that, as an expression of his personal regard for you and as a service to Islam, His Highness the Ruler of Bhopal has been graciously pleased to sanction for you a life pension of Rs. five hundred a month from his own personal pocket in spite of the acute financial stringency, with which we, in common with the rest of Central India, are faced. This pension will come into force from the 1st of June 1933, that is to say from the 1st of the next month. His Highness is most anxious that you should now commence work on the book that you intend writing on the Holy Quran, which will remain your property, so that the benefits derived from its sale should for all time be inherited by your children. You should, however, show clearly on the title page or the preface the connection of the book with the present enlightened Ruler of this State, who has personally made it possible for you to write it. I think that ^{it} should best be shown by dedicating the book to him in the usual way and by mentioning in the dedication the fact that had it not

been for his help, the book would never have seen the light of day. Please let me have an answer to this letter so as to enable me to have the necessary orders issued for the payment of this money to you regularly.

In the end I would like to add that His Highness is continuing with his efforts to get for you from another source another monthly income.

Believe me, with kindest regards,

Yours very affectionately

S. H. Marood

سر اس محمود کا خط علامہ اقبال کے نام

نم ۲ (۴۱)

۲- (۶۴) علامہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھیں شیخ عبداللہ کے دورے کی تفصیل بتائی گئی ہے۔

۹، اگست ۱۹۳۳ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۴۴/۳۸۵

۲- (۶۴) علامہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں اپنی علامت اور شیخ عبداللہ کی سرگرمیوں کا ذکر ہے۔

۲۲، نومبر ۱۹۳۳ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۴۴/۳۸۶

۲- (۶۵) علامہ اقبال کے نام لیڈی نیدرسل کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انہوں نے کشمیر سے اپنی جلا وطنی کی اطلاع دی ہے۔

۲، اگست ۱۹۳۳ء — دو درق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۴۴/۳۸۷

۲- (۶۶) برن ویٹیم کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں انگریزی ترجمے کے ساتھ کار، جس کی عبارت کچھ یوں ہے: "میں مارچ میں لاہور آکر آپ سے ملوں گا۔ اسلام علیکم!"

کار پیچ درج نہیں — ایک درق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۶۱۹۴۴/۳۸۸

۲- (۶۷) جناب محمد اسماعیل کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جناب مالک کے نام، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ علامہ اقبال کو کشمیری مسلمانوں پر ہندوؤں کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم ضرور بتائیں۔

۱۰ جن ۱۹۳۳ء — در ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۸۹

۲- (۶۸) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط -

۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء — ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۹۰

۲- (۶۹) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط -

۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۹۱

۲- (۷۰) سیکرٹری روڈوائسرسٹ کا علامہ اقبال کے نام انگریزی میں ٹائپ کیا ہوا خط، جس میں مہتمم گرامر ۱۹۳۶ء روڈسوریل کے زیر اہتمام پھر دینے کی درخواست کی گئی ہے -

۲۷ مئی ۱۹۳۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۹۲

۲- (۷۱) جناب راجب علی کا علامہ اقبال کے نام اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں راجب علی نے شملہ میں مسلم اتحاد کے لیے اپنی سرگرمیوں کا ذکر کیا ہے -

۲۸ اگست ۱۹۳۴ء — دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۳۹۳

۲- (۷۲) جناب ایس - بی - گموشس کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام جن میں ان سے اسلام کے بارے میں رہنمائی طلب کی گئی ہے -

۲۰ مئی ۱۹۳۵ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹۴/۱۹۴۴ء

۲- (۷۳) لیڈی نیدر سول کی طرف سے علامہ اقبال کے نام انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں لیڈی صاحبہ نے علامہ اقبال سے اپنی ملک بدری کی اطلاع دی ہے۔

۴ اگست ۱۹۳۳ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹۵/۱۹۴۴ء

۲- (۷۴) جناب حمید کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا علامہ اقبال کے نام خط، جس میں انہوں نے نہایت اچھے کے کچھ مسائل پر بحث کی ہے۔

۲۷ جولائی ۱۹۳۵ء — ۵ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹۶/۱۹۴۴ء

۲- (۷۵) وی آنا سے علامہ اقبال کے نام جناب منظر علی کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انہوں نے علامہ اقبال سے اپنی بیماری کا پورا پس منظر کچھ بیان کیا ہے۔ تاکہ طبی مشورہ کیا جاسکے اس کے علاوہ ان سے یہ درخواست بھی کی گئی ہے کہ اگر انہیں وہاں سے کسی چیز کی بھی ضرورت ہو تو لکھیں۔

۶ دسمبر ۱۹۳۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹۷/۱۹۴۴ء

۲- (۷۶) مختصر فلورنس روز کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام جس میں انہوں نے خوشگوار بحری سفر میں ساتھ کے لیے علامہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور کسی کام کے سلسلے میں مس فرلوہرٹن سے ملنے کی اطلاع بھی دی ہے۔

۴، فروری ۱۹۳۳ء — ایک ذوق

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹۸/۱۹۴۴ء

۲۔ (۴۷) مولانا گرامی کے نام اقبال کا خط، جس میں ان کے بیمار اہل خانہ کی صحت یابی کی دعا کی گئی اور چند فارسی اشعار میں نوجوانانِ جدید کی روشنی پر بھی تنقید کی گئی ہے۔ جن لوگوں نے اپنی تہذیب لباس، اور زبان تبدیل کر لی ہے۔

۳، مئی ۱۹۱۴ء — ایک ذوق

نمبر سلسلہ ع ام ۲۹۹/۱۹۴۴ (نم ۱۸۵-۱۹۴۴)

۲۔ (۴۸) مولانا گرامی کے نام علامہ اقبال کا خط۔ دوسرے ذاتی مسائل کے علاوہ اقبال سندھی مہاجرین کے کابل جانے کے دل گداز مناظر بھی بیان کرتے ہیں، جو انھوں نے لاہور ریڈیو اسٹیشن پر دیئے تھے۔

۱۲، جولائی ۱۹۲۰ء — ایک ذوق

نمبر سلسلہ ع ام ۴۰۰/۱۹۴۴ (نم ۲/۱۰-۱۹۴۴ء)

۲۔ (۴۹) غلام احمد مجبور کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں کشمیری شعراء کا تذکرہ مرتب کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے۔

۱۲، مارچ ۱۹۲۲ء — ایک ذوق

نمبر سلسلہ ع ام ۴۰۱/۱۹۴۴ (نم ۵-۱۰/۱۹۴۴ء)

۲۔ (۵۰) شیخ عطار راشد صاحب کے نام اقبال کا خط، جس میں ان کی کتاب "شادوت الغرر ان لاجمال القرآن" کی تعریف کی گئی ہے۔

۱۰، اپریل ۱۹۰۹ء — ایک ذوق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۰۲ (ن م ۱۰۰/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۱) اقبال کا خط، جس میں مولانا غلام رشید، مولانا احمد علی، نظیر علی خاں، سید حبیب، مولوی نور الحق سید عبدالقادر مولانا قمر کو کسی مرضی سے پر بات چیت کے لیے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی ہے۔

۵ ستمبر ۱۹۴۹ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۰۳ (ن م ۱۰۰/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۲) اقبال کا خط، اپنے بھتیجے مختار اور بیٹے جاوید کے نام، جس میں انھیں لندن سے بیٹے آنے کی اطلاع دی ہے۔

۲۹ دسمبر ۱۹۴۲ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۰۴ (ن م ۸۸/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۳) کشمیری مساجدین کے لیے احاد جمع کرنے کے سلسلے میں علامہ کا خط سجاد یار جنگ کے نام، ۱۲ ستمبر ۱۹۴۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۰۵ (ن م ۹۶/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۴) چودھری غلام رسول قمر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں انھیں نارنگ مسلم سٹیٹ کے مسلمانوں کی حالت کے بارے میں بیچ پوٹن کے ان نظریات کا اردو ترجمہ شائع کرنے کی فرمائش کی گئی ہے۔ جو مسلم آئٹ کٹ میں چھپے تھے۔

۱۰ جولائی ۱۹۴۱ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۴۴/۲۰۶ (ن م ۱۰۶/۱۹۴۴ء)

SHAIKH ABDUL HAMID,
Advocate, HIGH COURT.

Lawyer.

شیخ عبدالحمید صاحب
ہائیکورٹ
ایڈووکیٹ

Dated 22-11-1913

پڑھو

مخدوم صاحب خیر خواہ

ہم شکم - اندر سے چل کر مراد کے جیکے ملے سے یہاں ہے - اختیار کر دیتے ہیں کہ
کہا دیکھیں ہوگا - بعد کے وقت زیادتی نام و ذرا کا وہ کے سر میں یہاں ہے کہ گلا تھکانا
معت بال فیں ہوئی - اپنی طرف سے معاملہ کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کرنے کا کوشش
کر رہا تھا - اگر اس میں کامیاب نہ ہو سکا تو امید ہے کہ آپ معاملہ فرمائیگی -
میں چند اصرار کی طرف آچکی تو یہ مسئلہ حل کرتا ہوں امید ہے کہ آپ اپنے کام
میں درگاہیں گے یا کسی خاص اپنے رفیق کا رکنہ حدودہ اور کسی کو میرا خط نہ بھیجے -
شیخ محمد علی صاحب رفقہ خدا کا فرستے ہوئے گئے سب سے زیادہ میں کو خوش
کہ اور خداوند کریم نے میری کوشش کو کامیاب کیا ابھی بارہن میں ہیں انکا نام پیش کیا
اور انکی حق میں حقیر میرا اور اپنے نام کو دیکھیں گویا اور انکی حق میں ہر پانچواں تھکا
شیخ صاحب کے گرفتار ہونے پر نہایت رونا روت کر دے حضرت سے کام کیا چار ماہ سے زیادہ
عصر و کا وقت کام ترس کر کے کافی نقصان میرا داشت کیا محنت خراب کہ آفرینا حید
دیندہا سے انہیں نہایت سلاست و درخوام سے آزار کر دیا - وہاں سے قبل انکی آزار نہ کیں
تھر پر رہنے کے نہیں نہیں ہوئی تھی -

یہ تمام کام اور دیگر سب کام آج تک اپنے بعض مسلمانوں کی بہتری و بہبود کے لئے انجام دیا
میں طلب مسلمانوں کو یہاں کی دنیا کی سزا ہوں کہ وہ اپنے کچھ کسیرا - بھلا - خود کمرہ - رات - کھانا
کا خیال نہیں کیا بلکہ اپنے شہر و احوال سے ملاقات جو مشکل میواری ہوا ہے وہاں کے پیش کے لئے

مشرع عبدالحمید کا خط علامہ اقبال کے نام

ضم ۲ (۶۴)

۲- (۸۵) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں ”انقلاب“ کے خصوصی ایڈیشنز کی وصولی کی رسید دی ہے اور یو۔پ سے واپسی پر اپنا پروگرام بھی لکھا ہے۔

یکم فروری ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۳۰۷ (نم ۱۱۸/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۶) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں ان نوٹس کا ذکر ہے، جو اسلام میں عورتوں کی تعلیم کے موضوع پر خطیبہ فیضی نے ان کو دیئے تھے۔

۲۱ مارچ ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۰۸ (نم ۹۳/۷/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۷) چودھری غلام رسول مہر کے بھینیز راز کے خط پر علامہ اقبال کی تصدیق، جو مولانا نے نواب بھوپال کے سفر کشمیر پر استر لاہور کے بارے میں لکھا۔

۱۴ اگست ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۰۹ (نم ۹۳/۹/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۸) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں بینڈٹ مرقی محل نورو کے نام بھیجے گئے ایک تار کی عبارت درج ہے۔ جو نورو کے کسی سیاسی مسئلے پر دستخط کے سلسلے میں ملی سے روانہ کیا۔

تاریخ درج نہیں — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۱۰ (نم ۱۲۵/۱۹۴۴ء)

۲- (۸۹) مولوی عبدالحمید کے نام اقبال کا خط، جس میں انھوں نے فلسطین کا نفرنس کی صدارت کرنے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔

۲۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۲/۸۹ (ن م ۱۹۴۴/۲/۸۹)

۲- (۹۰) سروی عبدالحق کے نام اقبال کا خط انگریزی کتاب بھٹری آف سائنس کے اردو ترجمے کے سلسلے میں، جو نیازی صاحب کر رہے تھے۔

۱۳ مارچ ۱۹۳۸ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۲/۸۹ (ن م ۱۹۴۴/۲/۸۹)

۲- (۹۱) عطیہ فیض کے نام علامہ اقبال کے خط کی عکسی نقل، جس میں ہسپانیہ میں علامہ کے پرائیویٹ سیکرٹری کا اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کا ذکر ہے۔

۲۹ مئی ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۲/۸۹

۲- (۹۲) نیشنل بینک لاہور کی طرف سے خط نمبر ۸۹۲ جو علامہ کے ۱۷۴۹۵ روپے کے بارے میں ہے۔

۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۲/۸۹

۲- (۹۳) دابند ناتھ ٹیگور کی طرف سے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کے نام خط کی نقل جس میں شانتی بھتین کی سرگرمیاں بتائی گئی ہیں اور اس مقصد کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمانوں کے طبیعت دینے کے امکان معلوم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۲۶ دسمبر ۱۹۲۵ء

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۲/۸۹

۲۔ (۹۲) مشہور خطاط پروین رقم کے نام علامہ اقبال کے تین خط، جس میں اپنی رباعیات کی کتابت کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۴۱۶

۲۔ (۹۵) میسرہ متاز علی اینڈ سنز کی طرف سے اردو میں لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں شرائط بتائی گئی ہیں۔ جو ۲۵ اگست ۱۹۲۴ء کو منظور کی گئیں۔

۲۵ اگست ۱۹۲۵ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۴۱۷

۲۔ (۹۶) جناب علیم الدین کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرار کے لیٹر پیڑ پر علامہ کے نام خط، جس کے ساتھ حضرت حسن بھٹائی کے بارے میں ان کے تاثرات بھی ہیں۔
تاریخ درج نہیں — ۳ ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۴۱۸

۲۔ (۹۷) بال حیریل کی اشاعت کے سلسلے میں تلج کمپنی لمیٹڈ کے منیر جناب عنایت اللہ کی طرف سے علامہ کے نام خط۔

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۴۱۹

۲۔ (۹۸) علامہ اقبال کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں ایس متاز علی اینڈ سنز کا خط علامہ کے نام، خط پر عہد المجید ساک کے دستخط ہیں۔

۲۳ اگست ۱۹۳۶ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۶۱۹۴۴/۴۲۰

۲۔ (۹۹) لاہور سنٹرل کراچی بینک لیٹیڈ کی طرف سے ۱۰/۱۲۷۳۳ روپے چودہ آنے تین پیسے کے بیلے میں علامہ کے نام خط۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء — ایک راق

نمبر سلسلہ ح ام ۶۱۹۷۷/۲۲۱



طریقہ پینزل ، دبیر
خارج ۲۸

نور مولیٰ صاحب

سوم سنون - اسب ہے آپا مزاج اچھا رہا - مجھے معلوم
ہوا ہے کہ سائنس کی انگریزی کتاب مشورہ تالیف شمس ۱۱ زمرہ نوزی میں شام کیلئے ۱۱
میں کر رہے ہیں - یہ غرض ۱۲ ایک سو عدد دی رکھی ہے - نصف سے زیادہ کتاب
کھلی پر رکھی ہے - بلکہ گزشتہ دنوں میں پچیس سے تالیف جس کی تعداد ۱۱
رہے ہیں - ۱۱ زمرہ ۱۱ کے عدد آپ کو بھیج سکے - زمرہ اسب میں چھ
ہے اور نوزی اسب ۱۱ کے لیے حقین دلوں کے اور اسب کے ۱۱ باہر انگریزی میں چھ
نیز چھ آپ کی مدد مستحق ہیں - میں یہاں سے آپ اپنی ضرورت اس وقت اور
دیگر تاکہ وہ انہیں دے سارے زمرہ کے ساتھ آئیں رکھ سکے - ۱۱ منظر

محرم آباد

اقبال کا خط مولانا عبدالحق کے نام

قسم (۹۰)

تیسرا باب

دستاویزات

۳- (۱) چلت کھاتے کی پاس بک : سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ لاہور کی ڈاکٹر نسیم محمد اقبال بار ایٹ لاہور ۳۴۰ میکلوڈ روڈ، (میڈروڈ) لاہور کے نام کی پاس بک۔ یہ جولائی سے ستمبر ۱۹۳۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

تین ٹکے ہوئے اور نو کورسے ورق ۶ X ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۲۳/۱۹۷۷ء

۳- (۲) چلت کھاتے کی پاس بک نمبر ۱۲۱۱/۱۲۵۳/۸۱۳/۹۵۔ سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ لاہور، جو مختصر سروراء بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر نسیم محمد اقبال، بار ایٹ لاہور، میکلوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور دسمبر ۱۹۳۲ء سے جولائی ۱۹۳۵ء اور فروری ۱۹۳۸ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

چھ ورق ٹکے ہوئے اور نو کورسے ہیں۔ نیلی جلد۔ ۶ X ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۲۴/۱۹۷۷ء

۲-۳) بیچ نامہ ڈیڑھ روپے کے اسٹامپ پر بابت خریدار ارضی واقع ملی پاک واسن لاہور، برائے قبر محمد سرور، بیگم والدہ جاویدا اقبال بتاریخ ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء - یہ زمین نظام الدین کی بیوہ اور میاں پریمیش کی بیٹی سے خریدی گئی اور مختار احمد ولد شیخ عطاء محمد اور طاہر حسین نے بطور گواہان دستخط کیے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۲۵ / ۱۹۷۷ء

۳-۴) موت کا سرٹیفکیٹ :
سرور بیگم زوجہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی موت کا تصدیق نامہ، جو ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء کو ڈاکٹر جمعیت سنگھ سے لیا گیا۔ یہ ایک لفافے میں بند ہے، جس پر علامتوں اپنے ہاتھ سے لکھے ہیں۔ موت کا سرٹیفکیٹ جس میں جاوید کی والدہ کی موت کا سبب بیان کیا گیا تھا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۲۶ / ۱۹۷۷ء

۳-۵) حکم تخلیفہ :
احکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ، پی وارڈ۔ لاہور کی طرف سے حکم تخلیفہ۔ سال تخلیفہ ۱۹۳۷ء ۱۹۳۸ء، دورانہ تخلیفہ ۱۹۳۶ء - ۱۹۳۷ء اس تخلیفہ میں سٹیٹ باؤنس پراپرٹی سے ملنے والی فیششن، کتابوں سے ملنے والی راکٹری، مطبوعات کی آمدنی اور دوسرے ذرائع شامل ہیں۔

(نقل) تین صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۲۷ / ۱۹۷۷ء

۳-۶) خالی لفافہ :
جس پر علامہ اقبال کی اپنی تحریر ہے: "فہرست پانچ جات والدہ جاویدا اور فہرست زیورات والدہ، جو میٹک میں ہیں اور منیر و بیگم کی ملکیت ہیں۔"

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۲۸ / ۱۹۷۷ء



आर्य समाज

کرایہ نامہ جو علامہ اقبال نے جاوید اقبال کے حق میں لکھا

مکمل ڈاکٹر فرید احمد بریلوئی صاحب مددگار ہوں انوار کو ہمد
 کو حق منور نے محمد ایک صدر کو حق و توحید و یسوع و لاریہ و ملکی جسم
 و محمد و جاوید اقبال نامہ عالم کے چھپنے کو جب خود تقریباً کر رہے ہیں
 کرایہ نامہ ایک موصوف سے گزارنے سے انکار کیا یہ ہے کہ کرایہ نامہ لکھا
 تھا کہ جائے گا اگر ایک مصلح کو خالی کرانے و معرفت ہرگز نہ
 ایک و فارسی دے کر خالی کر سکا ہے لہذا یہ اقرار نامہ لکھ دیا ہے
 کہ مستند ہے۔ السلام

محمد انصاف بریلوئی صاحب مددگار
 ۲۱ ستمبر ۱۹۰۶ء لاہور

کرایہ نامہ جو علامہ اقبال نے جاوید اقبال کے حق میں لکھا



पुष्पक

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

(Signature)

[illegible]

عدالتی دستاویز بابت جاوید منٹرل

۳- (۷) کرایہ نامہ: کچن جاوید اقبال -

یہ اسٹامپ کے کاغذ پر علامہ اقبال کے اپنے ہاتھ سے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کا لکھا ہوا ہے
ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۶۹/۱۹۴۴ء

۳- (۸) خاک کی لفافہ:

اس میں علامہ اقبال کے انکم ٹیکس کے گوشواروں کی دو کاپیاں ہیں۔ لفافے کے اوپر علامہ
نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔

۵ ورق X ۳ ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۳۰/۱۹۴۴ء

۳- (۹) خاں کور:

اس میں چھ تھلیک نامے ہیں، جن میں علامہ اقبال نے اپنی جائیداد وراثتی اور مطبوعات
کے حقوق اپنے وارثوں کے نام منتقل کیے ہیں۔

۱۲ X ۱۰ ! نیچے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۳۱/۱۹۴۴ء

۳- (۱۰) لفافہ:

اس میں منیرہ بیگم دختر علامہ اقبال کے نام پنجاب نیشنل بینک کے دو میعادوی کھاتوں
کی رسیدیں ہیں۔ ایک کا نمبر ۶۵ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۸ء بالیتی ۱۱۲۵۲۰/- ہے۔
اور دوسری کا نمبر ۱۷۳۶ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء بالیتی ۱۲۸۶۴ روپے چار آنے ہے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۴۳۲/۱۹۴۴ء

۳- (۱۱) لغاتہ :

اس میں پنجاب نیشنل بینک کی جاویدا اقبال کے نام ۱۲۵۵۹/۰ روپے کے میعاد سی کھاتے کی رسید نمبر ۱۰۰۲ مورخہ ۲ جون ۱۹۳۹ء ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۳۳

۳- (۱۲) لغاتہ :

اس میں منیو بنگلہ دختر علاء اقبال کے نام لاہور سنٹرل کراچی ٹریڈنگ لیڈنگ کے میعاد سی کھاتوں کی تین رسیدیں ہیں اور منیو کی یادداشت بھی ہے۔

رسید نمبر ۳۵۹ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۸ء تا ۹-۱۰-۳۵۲ روپے

رسید نمبر ۱۵۵۴ مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۹ء تا ۹-۱۰-۳۵۲ روپے

رسید نمبر ۰۰ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۳۹ء تا ۳۰-۳۱-۳۵۳۸ روپے

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۳۴

۳- (۱۳) خالق کور :

اس میں علاء اقبال کی پانی کار نمبر ۷۱۰۰۔ پانی ڈبہ میڈیکل فروخت کے سلسلے میں ایک خط اور راجکار سیکنڈ ہینڈ موٹر پارٹس ڈیلرز لاہور کی طرف سے دوسو روپے نقد ادائیگی کی دو رسیدیں مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۸ء اور کار کی ایک تصویر ہے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۳۵/۱۰۲

۳- (۱۴) خالق کور :

اس میں تاج کپنی، گرہم فون کپنی، گلاب چند، کپڑ چنڈائیٹ سنٹر کی رائلی اور خط و کتابت کا ریکارڈ ہے اور جس کے ساتھ شکوہ اور جواب شکوہ کی ایک ایک مطبوعہ جلد منسلک ہے۔

خالق کور گئے کا ہے۔ ورق ۴۶

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۴۳۶/۱۰۲

۳- (۱۵) امانت کھاتہ :

لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کا امانت کھاتہ جس کا صرف ایک ورثق علامہ نے ۱۶ جون ۱۹۳۱ء کو استعمال کیا۔ شے پر شاعر کے دستخط بطور امانت رکھنے والے کے موجود ہیں۔ نوکوری رسیدیں۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۴۳۷

۳- (۱۶) روزنامہ چیم :

اس میں یکم ستمبر ۱۹۳۲ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک علامہ اقبال کی آمدنی اور گراموفون کی تفصیل دی گئی ہے۔

نئی جلد صفحات ۴۲ + ۵۰ کورے سائز $8\frac{1}{2} \times 11$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۴۳۸

۳- (۱۷) خاکی کاغذ کا اضافہ :

اس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی لمیٹڈ کے درمیان رائٹنگ کے سلسلے میں ہونے والی خط و کتابت کا ریکارڈ ہے۔

۴۹ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۴۳۹

۳- (۱۸) کاغذ کا خاکی کاغذ کا اضافہ :

اس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی کے درمیان رائٹنگ کے سلسلے میں خط و کتابت کا ریکارڈ ہے۔

۱۱۳ صفحات

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۴۴۰

۳- (۱۹) روزنامہ خلافت مجی شمارہ ۹۰ تا تاریخ ۲۲ اپریل ۱۹۳۳ء

اس میں اقبال پر ایک مضمون ہے۔ ”اقبال نگاہ تحقیق میں“ اور ایک خاکہ ہے۔ جس کے نیچے لکھا ہے: ”ڈاکٹر سر محمد اقبال چغتائی آرٹ کے رومان کی فنی نظر میں“

دو ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۱/۴۴۱/۱۹۴۴ء

۳- (۲۰) ”اسلام ایز اسے پولیٹیکل اینڈ مارل آئیڈیل“ (ایک اور دو) ایک مضمون جو ڈاکٹر سنجے عروا اقبال

ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی باریٹ لارنس لکھا اور ہندوستان ریویو میں شائع ہوا۔

(تاریخ معلوم نہیں) صفحات ۲۹، ۲۸ اور ۱۹۹، ۱۹۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۴۴۲/۱۹۴۴ء

۳- (۲۱) روزنامہ خلافت مجی۔ پہلا ۲۹ اپریل ۱۹۳۳ء کا پرچہ:

جس میں مضمون ہے: ”حضرت اقبال اور خلافت“ اور دوسرا مئی ۱۹۳۳ء کا، جس میں مضمون ”پیر چیلز احسن نے اپنا قصہ“

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۳/۴۴۳/۱۹۴۴ء

۳- (۲۲) سول اینڈ میٹری گزٹ لاہور بتاریخ یکم اگست ۱۹۳۳ء

جس میں لیڈی نیدر سول کی کشمیر بدری کی خبر ہے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۴۴۳/۱۹۴۴ء

۳- (۲۳) لیڈی نیدر سول کا بیان جو انہوں نے اپنی کشمیر بدری کے بعد مرتبی میں دیا۔

۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۵/۴۴۵/۱۹۴۴ء

۳- (۲۴) دمی لائٹ لاہور شمارہ نمبر ۱۳-۲۰۔

جس میں مضمون ہے ”قرطب کی عظیم مسجد۔ سنگ مرمر میں معجزہ“

تاریخ ۲۳ مئی ۱۹۳۲ء صفحات ۸

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۱۹۴۴/۴۴۶ء

۳- (۲۵) تبصرہ :

کتاب ”لیکچر آن دمی ری کنسٹرکشن آف ڈھکیں تھات ان اسلام“ پر تبصرہ، جو ۲۳ دسمبر ۱۹۳۰ء کے ٹائمز آف انڈیا بمبئی میں شائع ہوا۔

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۱۹۴۴/۴۴۶ء

۳- (۲۶) روزنامہ خلافت بمبئی کا شمارہ نمبر ۱۰۲ بتاریخ ۹ مئی ۱۹۳۲ء

جس میں مضمون ”سرشادی کا عہد انصاف“ شائع ہوا ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۱۹۴۴/۴۴۸ء

۳- (۲۷) اردو میں بیان :

ایڈیٹیو نیدرسل کی کشمیر دہی کے سلسلے میں اردو بیان، جو شاید کسی اخبار سے نقل کیا گیا ہے

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۱۹۴۴/۴۴۹ء

۳- (۲۸) روزنامہ انقلاب لاہور :

یکم اگست ۱۹۳۳ء کا پرچہ، جس کے ادارے میں نیدرسل کی کشمیر دہی پر لکھے زنی کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۱۹۴۴/۴۵۰ء

۳- (۲۹) پنفلٹ (غلط فہمیوں کا ازالہ) :

ورکنگ کمیٹی آف آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا اعلان جو شیخ عبداللہ کی لاقانونی معزولی کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔

۲۶ جولائی ۱۹۴۳ء صفحات

نمبر سلسلہ ج ام ۴۵۱ / ۱۹۴۴ء

۳- (۳۰) رسید ادائیگی فیس :

وصیت نامے کی فیس جمع کرانے کی فیس، جو رجسٹرار لاہور ڈسٹرکٹ نے ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو جاری کی جس کے اوپر علامہ اقبال نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ رسید ڈیپارٹ منسٹری ڈاکٹر محمد اقبالؒ

نمبر سلسلہ ج ام ۴۵۲ / ۱۹۴۴ء

۳- (۳۱) ہدایات :

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے مستشرقین کے لیے ہدایات علامہ اقبال کی اپنی وضاحتوں کے ساتھ۔

نمبر سلسلہ ج ام ۴۵۳ / ۱۹۴۴ء

۳- (۳۲) نمائندہ درخواست :

اس میں کشمیر کے شہریوں نے اپنے حقوق کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست کے ساتھ ایک خط ہے۔ جس میں شیخ عبداللہ کی رہائی کی مخالفت کی گئی ہے۔

نمبر سلسلہ ج ام ۴۵۴ / ۱۹۴۴ء

۳- (۳۳) نمائندہ یادداشت :

اس میں مسلم لیگ کی حمایت کے سلسلے میں مسٹر جہاں اور سر سکرند رخیات کے مابین باہمی شمولیت

کا ذکر ہے۔ ایک راق

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۵۵

۳- (۴۴) ابو البجا صالح بن شریف الترمذی کے مرتبے کا انگریزی ترجمہ :
 برٹش کی کتاب "ایسٹرن پریزیڈنٹ پریس" کے صفحہ ۱۶۸ سے ۱۶۹ اور اصل کتاب
 "ماری" کی فہرست الطب (ایڈن ایڈیشن) کتاب نمبر ۴۸۰ صفحہ ۴۸۱ ۴۸۲ سے
 لیا گیا۔ دو ورق

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۵۶

۲- (۴۵) کشمیر کمیٹی کے صدر کے نام سرری نگر کے مسلمانوں کی انگلٹے کے نشانوں والی درخواست،
 جس میں شیخ عبداللہ کے سلسلے میں ان لوگوں نے مصالحت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۵۷

۲- (۴۶) علامہ اقبال کے لیے چار فنسے جن میں سے تین حکیم کے ہیں اور ایک ڈاکٹر کا ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۵۸

۲- (۴۷) پنجاب فلم سنسور بورڈ کی طرف سے علامہ اقبال کے نام رکنیت کا سرٹیفکیٹ جو یکم اگست ۱۹۴۴ء
 کو جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۵۹

۲- (۴۸) انچارج مسکن کا اطلاعی خط علامہ اقبال کے نام جو ۲۸ اپریل ۱۹۴۵ء جناب اسے مقدر۔
 ۲۷ گارڈز لین لکھتے ہیں آپ کو بھجوا یا ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۹۴۴/۴۶۰

۳- (۳۹) ڈاک کی رسیدیں : جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

(۱) حکیم شمس فقیر الدین انارکلی بازار لاہور کے نام بھجوائے گئے رجسٹری شدہ خطوں کی ڈاک کی چار رسیدیں۔

تاریخیں ۲۴-۴-۳۵ + ۲۶-۴-۳۵ + ۲۹-۴-۳۵ اور ۴-۳-۳۶

(۲) میسرز سنڈرسن گلڈے کے نام رجسٹری شدہ خط کی ڈاک رسید۔

تاریخ ۲۴-۹-۳۲ء

(۳) ایک پارسل کی وصولی رسید، جو علامہ اقبال نے سرداس مسعود۔ ریاض منزل بھوپالی کی معرفت ڈاکٹر شریف متقی، مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ ۲۲- منگل، وڈ لاہور کے نام بھجوائی۔

(۴) رجسٹر شدہ خط کی ڈاک رسید، جو علامہ اقبال نے ڈوم ڈوم گرام فون کمپنی لمیٹڈ بنگال کے نام ۲۴-۹-۳۲ء کو بھجوا یا۔

(۵) مذکورہ بالا (۳) گرام فون کمپنی کے نام جناب غلام رسول خان بار ایٹ لاہور کے خط کی وصولی رسید۔

تاریخ ۱۵-۹-۱۹۳۳ء

(۶) تیس روپے کے منی آرڈر کی وصولی رسید، جو محترمہ کریم بی بی کے پتے پر آفتاب احمد کو بھجوائے گئے۔ تاریخ ۶-۳-۳۶ء

(۷) لاہور سے بھوپال تک فالتو سامان کے کرائے کا لکھٹ نمبر ۱۰۰۲/۱۰ مالیتی سرلہ روپے پانچ آئے۔

تاریخ ۱۴-۴-۳۵ء

نمبر سلسلہ ۱۱۴/۱۹۷۷ء

۳- (۴۰) فہرست :

ان لوگوں کی فہرست جو علامہ اقبال کے چلر میں شریک ہوئے۔ اس کے ساتھ سٹیشنری

کے اخراجات کی رسیدیں ہیں

۸ ورق

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۶۴/۴۶۴

۳- (۴۱) کولبیا ریکارڈز کی فہرست :

جولائی ۱۹۶۳ء میں شائع ہوئی۔ اس میں ان ریکارڈوں کی تفصیل درج ہے۔ جو علامہ اقبال کے حلام شجہہ جواب شکوہ سے انتخاب کر کے ترتیب دیئے گئے
۴۔ صفحات۔ سائز ۵ x ۷ انچ غیر جلد۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۶۴/۴۶۴

۳ (۴۲) بچت حساب کما تر نمبر ۱۸۹ لائیڈز بینک لمیٹڈ لاہور جو سرٹیفکٹ اقبال پیر ۳۳-۳۴ میکوڈ روڈ لاہور کے نام کی ہے اور جنوری ۱۹۶۳ء سے اپریل ۱۹۶۴ء کے عرصہ پر محیط ہے۔

۴۔ جگہ ہونے اور سولہ کورسے ورق۔ نمبر جلد سائز ۷ x ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۶۴/۴۶۴

۳- (۴۳) بچت حساب کما تر نمبر ۳۰۸۰/۲۱۸۱/۱۸۶۱۔ منزل کواپریٹو بینک لمیٹڈ لاہور۔

جو ڈاکٹر سر محمد اقبال بار ایٹ لاہور۔ ۳۴- میکوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور اپریل ۱۹۶۱ء سے جولائی ۱۹۶۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

۶۔ جگہ ہونے اور ۱۰ کورسے کاغذ، سفید جلد۔ سائز ۵ $\frac{1}{4}$ x ۷ $\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۶۴/۴۶۵

۳- (۴۴) جاوید منزل کے منتقلی کی تین عکس نقول اور اسی سلسلے کی ڈاک کے ۲۲ دستاویزی اوراق جن کے ساتھ ڈاک کی رسید بھی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۶۴/۴۶۶

۳- (۴۵) لائٹڈز بینک لاہور کی تین چیک بحس

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۴۶۷/۱۹۷۷ء

۳- (۴۶) چھ چیک بحس :

لاہور سنٹرل کراپٹری بینک کی چھ چیک بحس، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :

۱ چیک نمبر ۱۹۳۴۵۱ سے ۱۹۳۴۶۰ تک

۲- ۱۲۹۹۰۱ سے ۱۲۹۹۱۰ تک

۳- ۱۰۴۵۵۱ سے ۱۰۴۵۶۰ تک

۴- ۹۹۶۵۶ سے ۹۹۶۸۰ تک

۵- ۱۰۴۰۶۱ سے ۱۰۴۰۷۰ تک

۶- دس شے کا خدات

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۴۶۸/۱۰۶ ۱۹۷۷ء



چوتھا باب

لائبریری کُتب کا ذخیرہ

۳- (۱) قرآن مجید :
 گرے با دایمی رنگ کے چڑے میں مجلد۔ مطبعہ کابل ۱۳۵۲، بھری۔
 صفحات ۹۵ + ۸۴۱ — سائز ۱۰ x ۷ اینچ
 نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۱۹۴۴/۵۲

۳- (۲) قرآن مجید (سمائل) :
 سبز رنگ کے چڑے میں مجلد۔ مطبعہ مصر ۱۹۳۰۔ صفحات : ۴۹۹
 نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۱۹۴۴/۵۵

۳- (۳) قرآن مجید :
 سبز رنگ کے چڑے میں مجلد۔ مطبعہ لاہور ۱۹۴۳
 صفحات : ۴ + ۱۲۴ + ۲۰۰ + ۱۲۴۰ — سائز ۱۱ x ۷ اینچ
 نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۱۹۴۴/۵۶

۲- (۴) قرآن مجید (منازل)

گھرے بادامی رنگ کے چمڑے میں جلد۔ سن طاعت ۱۳۱۱ ہجری۔

صفحات ۶۳۲ — سائز ۵ x ۲ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۷

۲- (۵) قرآن مجید: زیرین نسخہ

جرباس علی خاں صاحب نے ۶۳۲ میں علامہ اقبال کو بطور تحفہ پیش کیا۔ شروع اور

آخر کے چند صفحات پر نقاشی بدلے دیہ زیب ہے۔ چمڑے کی جلد پر بھی تہہ می حاشیہ

آرائی ہے۔ سائز ۹ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۸

۲- (۶) پنج سورہ (مع اردو ترجمہ)

مطبوعہ لاہور جلد سبز پارچہ۔ صفحات ۸۰ + ۲۰۸ سائز ۷ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۹

۲- (۷) قرآن پاک کا پہلا پارہ :

مطبوعہ زیر نگرانی آدم جی عبدالقد (بلی والا) نوکھا بازار، لاہور۔

تاریخ نذر۔ صفحات ۲۲ — سائز ۷ x ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۶۰

۲- (۸) خلاصہ آف بیچ :

مصنف کراچی ولڈن ہنری برگن۔ پبشر ٹی سی ایسٹ این سی جیک۔ ۱۹۱۱ لندن

صفحات ۹۱ - سبز جلد۔ ابتدا میں برگان کا خاکہ۔ سائز ۶ ۱/۲ x ۴ ۱/۲ انچ

قرآن مجید
نہم ۴ (۵)



نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۶۶/۶۱

- ۳- (۹) دی کارڈن آف ایسٹ :
مصنف این۔ وی۔ متحدانی۔ مطبوعہ بھارت پبلشنگ ہاؤس کراچی ۱۹۳۲ء
نیل جلد۔ صفحات ۱۲۷۔
سائز $\frac{1}{4}$ x ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۶۶/۶۲

- ۳- (۱۰) نیٹیشن ان آؤٹ لائن اینڈ فورزم :
مصنف اسے آر اور بیج مطبوعہ ٹی۔ این فیس۔ لندن ۱۹۰۷ء
نیل جلد۔ صفحات ۱۸۸
سائز $\frac{1}{4}$ x ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۶۶/۶۳

- ۳- (۱۱) دی اسٹیشنل ریونی آف ریجنلز :
مصنف بیگوان داس :
پرنسٹن مصنف نے غور ۲۲ اگست ۱۹۳۳ء کو ڈاکٹر اقبال کی تذکرہ کیا۔
مطبوعہ تعمیر نو نیل پبلشنگ ہاؤس مدراس ۱۹۳۲ء۔
سفید جلد۔ صفحات ۲۱ + ۲۷۹
سائز $\frac{1}{4}$ x ۵
نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۶۶/۶۴

۴- (۱۴) دس سپوک گورونامک :

مصنف جوگندر سنگھ - مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن - ۱۹۳۳ء

گتے کی جلد - صفحات ۱۱۳ + ۸

سائز $\frac{1}{4}$ x ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۶۵ء

۴- (۱۴) دی پرافٹ آف دی ڈیزرٹ :

مصنف خالد لطیف گکابا -

مصنف نے بذات خود یہ کتاب ۱۱ فروری ۱۹۳۴ء کو ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں پیش کی

مطبوعہ دی ٹائمز پبلیشنگ کمپنی لیٹڈ - لاہور ۱۹۳۴ء

نیلی جلد - صفحات ۳۳۸ + ۱۴

سائز $\frac{1}{4}$ x ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۶۶ء

۴- (۱۴) ایبیز آن انگلش لٹریچر :

مصنف ایڈمنڈ سیکر

مطبوعہ سمپسن سن مارکسٹن ایڈکمپنی - لندن ۱۸۹۱ء

سبز جلد - صفحات ۱۲۶ + ۱۱۲۰۱۲۹ + ۳۶ حالت خستہ ہے -

صفحات ۱۱۳ سے ۱۲۸ تک پنٹ پٹ چمکے ہیں -

سائز $\frac{1}{4}$ x ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۶۶ء

۴- (۱۵) ہوا زہنی ماسٹر آف دی ورلڈ :

مصنف ایم - انتھونی لیوڈونسی -

مطبوعہ فی۔ این فولیو ایٹن برگ ۱۹۰۹ء

نئی جلد، خستہ حال - صفحات ۱۹۹ + ۱۲

سائز $\frac{1}{4}$ ، 5×8 انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۶۸ء

۲- (۱۶) نیشنل اینڈ آرٹ :

مصنف ایم۔ انتھونی لیوڈونسی

مطبوعہ کنشیل اینڈ کمپنی لندن - ۱۹۱۱ء صفحات ۲۳۶ + ۱۶

سائز $\frac{1}{4}$ ، 5×8 انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۶۹ء

۲- (۱۷) پروگرام افغانستان :

مصنف محمد علی -

کتاب کے شروع میں محمد نادر شاہ بادشاہ کی تصویر ہے مصنف نے ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء کو خود یہ کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی -

مطبوعہ پنجاب ریپبلکن ایڈیٹرک پریس لاہور - ۱۹۳۳ء

سائز $\frac{1}{4}$ ، 5×8 انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۷۰ء

۲- (۱۸) دی کوانٹیس آف نیشنلے :

مصنف جے۔ ایم کنیڈی

مطبوعہ فی ڈرنٹیلوزی لندن

نئی جلد - خستہ حال

صفحات ۳۶۳ + ۱۱

سائز $4\frac{1}{4} \times 5$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۶۱۹۴۴/۴۱

۲- (۱۹) آفٹر ٹو تھاؤزینڈ ایریز :

مصنف جی لاؤزنگٹنسن

مطبوعہ جارج ایلمن اینڈ سون لمیٹڈ لندن ۱۹۳۰ء

نیل جلد۔ صفحات ۲۱۳۔

سائز $4\frac{1}{4} \times 5$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۶۱۹۴۴/۴۲

۲- (۲۰) اے مڈی ان دی فلاسفی آف برگسان :

مصنف جی۔ ڈبلیو۔ کینگم۔

مطبوعہ لونگمین گرین اینڈ کمپنی نیویارک ۱۹۱۶ء

سبز جلد۔ صفحات ۲۱۲ + ۱۲

سائز $4\frac{1}{4} \times 5$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۶۱۹۴۴/۴۳

۲- (۲۱) دی فلاسفی آف برگسان :

مصنف اے۔ ڈی لنڈے

مطبوعہ جے۔ این ڈنٹ اینڈ سنز لیڈز سٹریٹ ۱۹۱۱ء

سبزی مائل جلد۔ صفحات ۲۴۴ + ۸

سائز $8 \times 5\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۶/۴۴

۳- (۲۲) برگسان اینڈ فیورچر فلاسفی :

مصنف بارج روسٹر۔ یہ استعداد ذہانت پر مشتمل ہے۔

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی، لندن ۱۹۴۱ء

نیل جلد۔ صفحات ۱۵۲۔

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۶/۴۵

۳- (۲۳) اے سوگنٹ آف دی کراس اینڈ دی چائنٹ آف دی لیر آف کسٹین :

مصنف جیمز میکچتہ۔ مصنف نے ۱۹۲۸ء میں ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔

مطبوعہ گلگن پال، ٹرنچ ٹرنز اینڈ کمپنی لیٹڈ لندن، ۱۹۰۲ء

نیل جلد۔ صفحات ۱۲ + ۶۴ + ۳۸ + ۳۱ + ۱۴ + ۶۴۔

سائز ۵ x ۸ اینچ

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۶/۴۶

۳- (۲۴) ریلیکشنز آن دی آف این ایرا :

مصنف رین ہولڈنبر۔

مطبوعہ چارلس سکربرسٹر، نیویارک، ۱۹۳۴ء

نیل جلد۔ صفحات ۳۰۲ + ۱۲

سائز ۵ $\frac{1}{4}$ x ۸ اینچ

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۹۴۶/۴۷

۳- (۲۵) نیٹھے دی تھوگر :

ایک مطالعہ، مصنف ڈبیر۔ ایم سالٹر

مطبوعہ سیسل پائرنیڈ ہیورڈ، لندن (تاریخ درج نہیں)

نیلی جلد - صفحات ۵۳۹ + ۱۰

سائز $8\frac{1}{2} \times 5\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۸ ۱۹۷۷/۷۸

۲- (۲۶) وی فٹلافنی آف مینی ڈیٹو کروکس - دی پرائم آف آرٹس اینڈ ہسٹری -

مصنف ولڈان ایچ کار -

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لیٹڈ - لندن، ۱۹۱۷ء

نیلی جلد - صفحات ۲۱۳ + ۱۰

سائز 9×9 انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۸ ۱۹۷۷/۷۹

۲- (۲۷) وی ٹریکیز آف لائف - وی اتوریٹی آف موریلٹی :

مصنف یوجی سیرا -

یہ یوجی سیرا کی اعلیٰ زبان میں لکھی ہوئی کتاب کا انگریزی ترجمہ ہے جسے ایم کینیڈی نے کیا اور مقدمہ ڈاکٹر اسکریمری نے لکھا -

مطبوعہ جان لین کمپنی لندن - ۱۹۰۹ء

شرح جلد - صفحات ۲۳ + ۳۳

سائز $9 \times 5\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۸ ۱۹۷۷/۸۰

۲- (۲۸) ڈی ٹریٹرم اینڈ فری ول آف ملا محمود -

(ملا محمود جو نپوری کا رسالہ جبر و اختیار) ج ۱۲، جولائی ۱۹۳۲ء کو مصنف نے ڈاکر قبائل

کی تقریر کیا۔

مطبوعہ جامع العلوم والآباء، ۱۹۳۳ء۔

گہری یاد دہانی جلد - صفحات ۱۹ + ۱۱۸ + ۳۵

سائز ۹ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۸۱

۴- (۲۹) این اگزامینیشن آف دی مسٹک ٹینڈ فیضان اسلام :

مصنف نذیر الدین احمد ایم ایم

مصنف نے یہ کتاب خود ڈاکٹر کی نذر کی، بمبئی ۱۹۳۲ء

سیاہ جلد - صفحات ۱۳ + ۳۲۸ + ۱۱۱ -

سائز ۸ ۳/۴ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۸۲

۴- (۳۰) مائٹسٹڈ اینڈ انرجی - انگریزی لٹریچر :

مصنف ہنری برگس - مترجم ولڈن ایچ کار -

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لندن، ۱۹۲۰ء

نیلی جلد - صفحات ۱۰ + ۲۱۳ -

سائز ۹ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۸۳

۴- (۳۱) افریقہ اینڈ سم ورلڈ پاپلز :

مصنف جرنل جے - سی سٹیز -

اس میں دہرڈ میسوریل انگریزی بھی شامل ہیں، جرمائیکل ماس ٹرمز میں دیئے گئے - ۱۹۲۹ء۔

مطبوعہ کھڑن پریس آگسٹورڈ۔ ۱۹۳۰ء
نیلی جلد۔

سائز ۹ x ۶ انچ

نمبر سلسلہ ۱۴۴/۸۴ ام ۱۴

۲- (۲۲) اے کرٹیکل ایکپوزیشن آف برگمان زفلاسنی :

مصنف جے ایم سٹوارٹ۔

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لیڈز۔ لندن، ۱۹۱۱ء

نیلی جلد، صفحات ۱۰ + ۳۰۲۔

سائز ۸ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ۱۴۴/۸۵ ام ۱۴

۲- (۲۳) فریڈرک نیٹشے :

مصنف ایم۔ اے۔ مگ۔

مطبوعہ ڈی سی ایسٹنڈ ای۔ سی جیک، لندن (تاریخ ندارد)

سیاہ بکروں والی ہبز جلد، صفحات ۹۲۔

سائز ۶ ۱/۲ x ۴ ۱/۲ انچ۔

نمبر سلسلہ ۱۴۴/۸۶ ام ۱۴

۲- (۲۴) نیٹشے، ہزلائف اینڈ ورکس :

مصنف ایم۔ اے۔ لوڈ ووسی۔

مطبوعہ کانشیل اینڈ کمپنی لیڈز لندن، ۱۹۱۲ء۔

شرح جلد -

صفحات ۱۵ + ۱۰۱ -

سائز ۷ × ۴ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۸۷/۸۷ ۱۹۷۷ء

۲- (۳۵) دی کپیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :

ایڈیٹر اسکریبر

مجموعہ نمبر ۱۲ -

دی دل ٹاپاور - کتاب نمبر ۱ - ۲ -

مطبوعہ ٹی - این فولیئر - ایڈنبرگ ۱۹۱۱ء

صفحات ۱۵ + ۳۳۲

سائز ۸ × ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۸۷/۸۷ ۱۹۷۷ء

۳- (۳۶) دی کپیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :

ایڈیٹر اسکریبر

مجموعہ نمبر ۱۲ - کتاب دی دل ٹاپاور -

مطبوعہ ٹی این فولیئر

ایڈنبرگ ، ۱۹۱۱ء

صفحات ۱۵ + ۳۳۲

سائز ۸ × ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۸۸/۲ ۱۹۷۷ء

۲-(۳۷) دی کپیٹ وکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیری۔ مجموعہ نمبر ۱۶۔ کتاب دی ٹوائی لائٹ آف دی آئیڈیلز۔
مطبوعہ ٹی۔ این فولیئر۔
ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۱ء۔
نیل جلد۔ صفحات ۱۸ + ۲۸۱۔

سائز ۸ x ۵ ۱/۲ انچ
نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱/۸۸/۱۹۷۷

۲-(۳۸) دی کپیٹ وکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیری۔ مجموعہ نمبر ۱۷ کتاب دی برتھ آف ٹریجڈی۔ ابتدائی صفحے پر این نیٹشے
کی تصویر۔
مطبوعہ ٹی۔ این فولیئر ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۰ء
سبز جلد۔ صفحات ۲۹ + ۱۹۳۔
سائز ۸ x ۵ ۱/۲ انچ
نمبر سلسلہ ج ۱ م ۲/۸۸/۱۹۷۷

۲-(۳۹) دی کپیٹ وکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیری۔ مجموعہ نمبر ۱۸ کتاب دی جو کے فل وڈوم۔
مطبوعہ ٹی۔ این فولیئر۔
ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۰ء۔
سبز جلد۔ صفحات ۸ + ۳۷۰۔
سائز ۸ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۹ م ۱۹۷۷/۸۹

- ۲- (۳۰) دی کمپیٹ در کس آف فریڈک نیٹش :
ایڈیٹر آسکر لیری - مجموعہ نمبر ۱۰ - دس پیکیٹ زار قسٹرا -
مطبوعہ ٹی - این فریڈک نیٹنگ - ۱۹۱۱ء
سبز جلد - صفحات ۲۶ + ۴۵۸ -
سائز ۸ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۹ م ۱۹۷۷/۹۰

- ۲- (۳۱) دی مسٹری آف سپیس :
نئے نفسیاتی عوامل کے ارتقاء کی روشنی میں خلا سے بھی اوپر کی نقل و حرکت کا مطالعہ اور خلا
کی ماہیت اور آگاز کے سلسلے میں تحقیق -
مطبوعہ کالین پال ٹرنج ٹریبرا اینڈ کمپنی لمیٹڈ - لندن - ۱۹۱۹ء
نیل جلد - صفحات ۱۶ + ۲۹۵ -
سائز ۸ ۱/۲ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۹ م ۱۹۷۷/۹۱

- ۲- (۳۲) دی ری کنٹرکشن آف ریٹجیہ تھاٹ ابن اسلام :
مصنف سر محمد اقبال -
مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن - ۱۹۳۴ء
نیل جلد - صفحات ۶ + ۱۹۲
سائز ۹ x ۵ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۹ م ۱۹۷۷/۹۲

۴- (۳۳) دنیا لوجی آف مورلز : فطیس - فریڈرک نیٹھے -
یہ ترجمہ ہے جو ولیم اے پاؤساین اور جان گرے نے کیا ہے۔

مطبوعہ فی فشرافون لندن، ۱۸۹۹ء

نیل جلد - صفحات ۱۹ + ۲۸۶ -

سائز $9\frac{1}{4} \times 6$ انچ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۹۳

۴- (۳۴) دی ڈان آف ڈے :

مصنف فریڈرک نیٹھے - مترجم جہانز - کتاب نمبر ۳ -

مطبوعہ فی فشرافون لندن - ۱۹۰۳ء - صفحات ۲۹ + ۳۸۷ -

سائز $9\frac{1}{4} \times 6$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۹۲

۴- (۳۵) دی مٹاسنی آف نیٹھے : این ایکسپوزیشن ایٹھ این اپری سی ایشن -

مصنف جارج جیٹن ہل -

مطبوعہ جان ڈیوسٹ لیٹڈ لندن - ۱۹۱۲ء -

نیل جلد - صفحات ۲۹۲ -

سائز $9\frac{1}{4} \times 5$ انچ

۴- (۳۶) دی انٹیمی آف ماڈرن سائنس :

مصنف ہرن ہارڈ باؤنگ -

عبدجبار کے سائنسی فلسفے پر ایک تعارفی مضمون -

مطبوعہ جی پبل اینڈ سٹرلیٹڈ - لندن ۱۹۳۲ء -
 نیلی جلد - صفحات ۱۳ + ۹۸۳ -
 سائز 9×6 انچ
 نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۹۸

۴- (۴۷) ایڈیشنٹ مونیٹرمنٹس آف کشمیر:
 مصنف رام چندر گاک -
 مطبوعہ دی ایڈریس سوسائٹی لندن - ۱۹۳۳ء -
 لگتے کی جلد - صفحات ۱۶ + ۱۷۲ - پیمت ۷۷
 سائز $10 \times 4 \frac{1}{4}$ انچ
 نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۹۹

۴- (۴۸) قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر:
 مترجم محمود حسین - حصہ اول -
 یہ ترجمہ شاہ نثار ہرشد بادشاہ افغانستان کی فرمائش پر کیا گیا -
 مطبوعہ مکتب عمومی، کابل - ۱۳۲۳ ہجری -
 گہری بادامی جلد - صفحات ۱۱۴۴ -
 سائز 10×4 انچ
 نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۷۱/۱۰۷۱

۴- (۴۹) قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر:
 مترجم محمود حسین - حصہ دوم -
 مطبوعہ مکتب عمومی، کابل - ۱۳۲۶ ہجری -

نیلی جلد - صفحات ۱۲۳۰ + ۱۰

سائز $10\frac{1}{4} \times 4$ انچ

نمبر سلسلہ ح ۱ م ۲/۱۰۰/۱۹۷۷ء

۲- (۵۱) قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر

مترجم محمود حسین - حصہ سوم -

مطبوعہ مکتب عمومی کابل - ۱۳۲۷ ہجری -

سبزی ماکل جلد - صفحات ۱۰۲۵ -

سائز $10\frac{1}{4} \times 4$ انچ

نمبر سلسلہ ح ۱ م ۲/۱۰۰/۱۹۷۷ء

۲- (۵۱) اسلامک صوفی ازم

مصنف سردار اقبال علی شاہ -

ابتدائی صفحے پر مولانا رومی کے نواسے کے اندرونی تختے کی تصویر ہے مصنف نے ۳۰ نمبر

۱۹۳۳ء کو یہ کتاب تقدس کی -

مطبوعہ رابنڈرا اینڈ کمپنی لمیٹڈ - لندن - ۱۹۳۳ء

سیاہ جلد - (خستہ حال)

سائز $4\frac{1}{4} \times 9\frac{1}{4}$ انچ -

نمبر سلسلہ ح ۱ م ۱/۱۰۰/۱۹۷۷ء

۲- (۵۲) دی ٹیچین سپرٹ ان وی پرنٹز

مصنف ڈبلیو ہارڈ کار پرنٹز -

مطبوعہ از بٹرا اینڈ کمپنی لمیٹڈ - لندن - ۱۹۰۰ء -

نیگلوں جلد۔ صفحات ۲۴۷۔

سائز $4 \times 6 \frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۲/۱۹۷۷

۴- (۵۳) اخبار الحقائق :

مصنف حسین بن مصور الحقائق۔

کتاب کا فرانسیسی ترجمہ ہوشین گنوں اور پال کروڑ لے گیا۔

مطبوعہ آکھلم پریس ۱۹۳۶ء۔

گہری بادامی جلد۔ صفحات ۱۱۲ + ۱۴۱۔

سائز $10 \times 6 \frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۳/۱۹۷۷

۴- (۵۴) دی انٹر پرائزیشن آف ہٹری :

مصنف میکس نارڈن۔

موجودہ کتاب کا ترجمہ ہے، جو جرمن زبان سے ایم۔ اے جہلن نے کیا۔

مطبوعہ ریمین لیڈڈ لندن۔ ۱۹۱۰ء

شرح جلد۔ صفحات ۳۷۶۔

سائز 9×6 انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۴/۱۹۷۷

۴- (۵۵) ایروڈائینڈسٹری :

مصنف پنچا برنڈ فورڈ۔

انسان کی تقدیر اور آئین حیات کے بارے میں ایک انشائیہ۔

مطبوعہ یونیورسٹی آف لندن پریس۔ ۱۹۳۲ء۔

صفحات ۳۷۹ + ۹

سائز $8\frac{3}{4} \times 5\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۰۵ / ۱۹۷۷ء

۲- (۵۶) من اینڈ میوریٹ : ●

مصنف ولیم روٹنشن۔

ولیم روٹنشن کی ۱۹۰۰ء سے ۱۹۲۲ء تک کی یادداشتیں۔ مصنف نے ۲۹ جنوری

۱۹۳۳ء کو کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔

مطبوعہ فیبرایسنڈ فیبرلیٹڈ۔ لندن (تاریخ فوج نہیں)۔

سیاہ جلد۔ صفحات ۳۹۵ + ۱۲ - ۳۸ پر سے صفحے کی پٹٹیں۔

سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۰۶ / ۱۹۷۷ء

۳- (۵۷) وی سپرٹ آف ورلڈ پائلٹس وڈ سپیشل سٹڈیز آف وی نیرالیٹ :

مصنف ولیم آرٹسٹ ہالنگ۔

مطبوعہ میچلن کمپنی نیویارک۔ ۱۹۳۲ء۔

شرح جلد۔ صفحات ۱۲ + ۵۷۱۔

سائز $9\frac{1}{4} \times 6$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۰۷ / ۱۹۷۷ء

۴- (۵۸) لوکب ایز دی سائنس آف وی پیوگنیفٹ :

مصنف کراس ہیری ڈیوڈ۔

موجودہ کتاب اطالوی زبان سے ترجمہ ہے۔ جو ڈھکس منسلک کیے گیا۔

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی۔ لندن۔ ۱۹۱۷ء۔

آسانی رنگ کی جلد۔ صفحات ۲۲ + ۹۰۶۔

سائز ۹ x ۵ ۳/۴ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷/۱۰۸ ع ۱ ام ۱۹۷۷ء

۲- (۵۹) دی مناسنی آف چینج :

مصنف ولڈن ایچ کار۔

یہ کتاب برگسان کی مناسنی کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ ہے۔

مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی۔ لندن۔ ۱۹۱۳ء۔

نئی جلد۔ صفحات ۱۲ + ۳۱۶۔

سائز ۹ x ۵ ۳/۴ انچ۔

نمبر سلسلہ ۱۷۷/۱۰۹ ع ۱ ام ۱۹۷۷ء

۲- (۶۰) مجموعہ نغز :

مصنف حکیم ابراہیم، میر تقی میر، میر تقی میر، میر تقی میر۔

مرتب حافظ محمد شیرانی۔ اردو شاعروں کے سوانحی اشارات۔ دو جلدیں۔

(ایک ہی جلد میں مجلہ)

مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ ۱۹۳۳ء

سبز جلد۔ پہلی کتاب ۱۰۰ صفحات، دوسری کتاب ۲۵۶ صفحات

سائز ۱۰ x ۶ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ ۱۷۷/۱۱۰ ع ۱ ام ۱۹۷۷ء

- ۴- (۶۱) مقدمہ کتاب اردو میں :
 برٹش اینڈ مارن بائبل سوسائٹی، مع حوالوں کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن -
 مطبوعہ لیوی اینڈ برائڈن پرنٹرز لیٹڈ - لندن - ۱۹۳۸ء -
 سیاہ جلد - صفحات ۲۵۹ -
 سائز $9\frac{3}{4} \times 6\frac{1}{4}$ انچ -
 نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۱ / ۱۹۴۴ء

- ۲- (۶۲) شہنوی جلال الدین رومی :
 مصنف مولانا جلال الدین رومی - دوسری جلد -
 پہلی اور دوسری کتاب کا ترجمہ جو قدیم ترین نسخوں سے مرتب کیا گیا ہے -
 نے جاہلیہ تنقیدی اشارات دیئے، تبصرہ اور اردو ترجمہ کیا ہے -
 مطبوعہ امی - جے - ڈبلیو گب میوریل، نیو سیریز ۲-۲ - کیمبرج یونیورسٹی پریس -
 لندن - ۱۹۲۵ء -
 سیاہ جلد - صفحات ۲۳ + ۲۱۹ -
 سائز $10 \times 6\frac{1}{4}$ انچ -
 نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۲ / ۱۹۴۴ء

- ۳- (۶۳) شہنوی جلال الدین رومی،
 مصنف مولانا جلال الدین رومی - تیسری جلد -
 جس میں تیسری اور چوتھی کتاب کا ترجمہ شامل ہے -
 مطبوعہ امی - جے - ڈبلیو گب میوریل، نیو سیریز ۲-۲ - کیمبرج یونیورسٹی پریس - لندن -
 ۱۹۲۹ء -
 سیاہ جلد - صفحات ۳۱ + ۶۴ + ۵۰۹ -

سائز ۱۰ x ۶ ۱/۲ انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۳- (۶۳) قشوی جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی - چوتھی جلد -

جس میں تیسری اور چوتھی کتابوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

مطبوعہ امی - بے - ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۲۰۴ - کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن -

۱۹۳۰ء -

سیاہ جلد - صفحات ۲۰ + ۳۹۶ -

سائز ۱۰ x ۶ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۳/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۳- (۶۵) قشوی مولانا جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی - پانچویں جلد -

جس میں پانچویں اور چھٹی کتابوں کا نسخہ مضمون ہے۔ اور آخر میں حوالوں کی فہرست بھی ہے

مطبوعہ امی - بے - ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۲۰۴ - کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن

۱۹۳۳ء -

سیاہ جلد - صفحات ۱۸ + ۵۲۹ -

سائز ۱۰ x ۶ ۱/۲ انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱م ۳/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۳- (۶۶) قشوی جلال الدین رومی :

مصنف مولانا جلال الدین رومی - ساتویں جلد -

جس میں پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے۔

مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میسوریل نیوسیریز ۲-۷- کیمبرج یونیورسٹی پریس، لندن، ۱۹۳۷ء
سیاہ جلد۔ صفحات ۲۲ + ۲۷۳۔

سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۵/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۲- (۶۷) دی مواقف اینڈ مخاطبات آف محمد ابن عبدالجبار الانقاری :

مصنف محمد ابن عبدالجبار الانقاری۔

اس مضمون کے علاوہ اور چھوٹے چھوٹے مضامین، جو پہلی بار ترجمے، تنقید اور حوالوں کی فہرست کے ساتھ آرتھر جان آربری نے مرتب کیے ہیں۔

مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میسوریل نیوسیریز ۹- کیمبرج یونیورسٹی پریس، لندن
۱۹۳۵ء۔

سیاہ جلد۔ صفحات ۱۷ + ۲۷۶ + ۲۱۹۔

سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ۔

نمبر سلسلہ ج ۱ م ۱۱۳/۱۹۷۷ء

۲- (۶۸) اے ہسٹری آف پرشین نیوگیشن :

مصنف ہادی حسین۔

کتاب کا پیش لفظ سر محمد اقبال کا لکھا ہوا ہے۔ کتاب کے شروع میں ایک پینٹنگ کا فوٹو ہے جس میں سکندر کو سندری سفر کرتے دکھایا گیا ہے۔ دستخط شدہ کتاب۔

مطبوعہ مستوران اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن، ۱۹۲۸ء۔

نیلی جلد۔ صفحات ۱۳ + ۱۷۶۔

سائز ۱۰ × ۸ ۱/۴ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۳/۱۹۷۷ء

۴- (۷۰) دی رباعیات آف عمر خیام :

مصنف عمر خیام -

یہ آکسفورڈ کی بوڈلین لائبریری میں رکھے مسودے کی نقل مطابقت اصل ہے۔ اس کے ساتھ جدید فارسی رسم الخط میں متن، اشارات اور حوالے کی کتب کی فہرست کے ساتھ ایڈورڈ ہیمرن اینٹن نے اس کا ترجمہ کیا ہے -

مطبوعہ لا۔ ایس۔ نکولس لیڈز۔ لندن ۱۸۹۸ء -

مجموعہ ۱۰۰ صفحہ (خستہ) صفحات ۱۳ + ۲۸۹ -

سائز ۱۰ x ۶ ۱/۲ انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۵/۱۹۷۷ء

۴- (۷۱) مولانا شبلی اینڈ عمر خیام :

مصنف براجمی والا رستم فاضل -

مصنف نے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو اپنی بہترین خواہشات کے ساتھ کتاب ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں پیش کی -

مطبوعہ آئی۔ بی۔ مشن پریس - سررت - ۱۹۳۲ء -

صفحات ۱۱۸ + ۶۳ -

سائز ۸ ۱/۲ x ۵ ۱/۲ انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۶/۱۹۷۷ء

۴- (۷۲) دی گوتیر نزا آف حالی :

مصنف سی۔ ایس ٹیوٹ -

اصل اردو کلام کے ساتھ لفظی انگریزی ترجمہ بھی۔ اے۔ وارڈ نے کیا۔ اور منکوم انگریزی ترجمہ سی۔ ایس ٹیوٹ نے۔

مصنف نے ۱۲ اپریل ۱۹۳۳ء کو کتاب حلقہ مقابل کی خدمت میں پیش کی۔

مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس بمبئی ۱۹۳۸ء۔

جلی نیلی جلد۔ صفحات ۷ + ۱۰۲۔

سائز ۳/۴ x ۵ ۱/۴ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۳/۱۹۷۷ء

۴۔ (۷۳) وحی ارلی ہسٹری آف اسلام :

مصنف سید صفدر حسین۔ جلد اول۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور بعد میں بھی حضور کے ہاں حضرت علیؑ کے خصوصی مقام پر توجہ دیتے ہوئے سیرت رسولؐ بیان کی گئی ہے۔ کتاب خستہ حالت میں ہے۔ جلد پر لکھا ہے۔ "خان بہادر سید مراتب علی شاہ کے لیے"

مطبوعہ رانگش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔

آسانی نیلی جلد۔ صفحات ۸ + ۲۷۷ + ۱۱۱۔

سائز ۱/۴ x ۵ ۳/۴ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۸/۱۹۷۷ء

۴۔ (۷۴) وحی ارلی ہسٹری آف اسلام :

مصنف سید صفدر حسین۔ جلد دوم۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے چار خلفائے راشدین کے بارے میں۔

مطبوعہ رانگش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔

آسانی رنگ کی جلد۔

صفحات ۱۱ + ۲۲۲ + ۲۸۹ + ۳

سائز $8\frac{1}{4} \times 5\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۳۹ / ۱۹۴۴

۳- (۵) وی الٹی میٹ آف اے فلاسفر :

مصنف عباس علی خان ۔

ایک مضمون ، جس کے ساتھ کلینورڈ پبشرڈ بمبئی کی طرف سے موصولہ خط کی ایک نقل بھی

ہجے ۔ غیر مجلد ۔ صفحات ۱۷ ۔

سائز $8\frac{1}{4} \times 4\frac{1}{4}$ انچ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۳۲ / ۱۹۴۴

۳- (۶) عثمانیہ یونیورسٹی سلیمیں :

بی اے کے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری (۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ء) کیلئے ۔

نیلاکور ۔ صفحات ۷۳ ۔

سائز $8\frac{1}{4} \times 8\frac{1}{4}$ انچ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۴۳ / ۱۹۴۴

۳- (۷) عثمانیہ یونیورسٹی سلیمیں :

ایم اے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری اور ۱۹۳۶ سے ۱۹۳۷ء کیلئے ۔

نہزنگور ۔ صفحات ۵۸ ۔

سائز $8\frac{1}{4} \times 5\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۴۳ / ۱۹۴۴

۴- (۷۸) تمہیدِ خط :

جناب ایم اے انصاری رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی کی طرف سے ایک صفحہ کا خط ۔
تاریخ ۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۲۵

۴- (۷۹) قواعد امتحان :

ایک جلد - ۴ صفحات -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۲۶

۴- (۸۰) خالی کاغذ جو امتحانی پرچوں کے سوال نمے ویک کرنے کے لیے تھے -

چار جلدیں جن میں سے ہر ایک میں ۴ صفحے ہیں

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۲۷

۴- (۸۱) ویٹا فرکس آف رومی :

مصنف قلیذ عبد الحکیم -

ایک تنقیدی اور تاریخی خاکہ -

مطبوعہ پرنٹنگ پریس لاہور - ۱۹۳۵ء -

کاغذ کی جلد - صفحات ۱۲۵ + ۶ -

سائز $9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{2}$ انچ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۵۱

۴- (۸۲) ڈی ریگیس :

مصنف یولیس ویٹا ڈزن -

قدیم اسلام میں سیاسی احزاب مخالف ۔
 مطبوعہ ویڈیو ماشے بیج ہانڈ ٹنگ ۔ برلن ۔ ۱۹۰۱ء ۔
 کاغذ کی جلد ۔ صفحات ۹۹ ۔

سائز ۱۱ x ۸ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ج ام ۱۵۲/۱۹۴۴ء

۴۔ (۸۳) صحیح بخاری :

مرتبہ ۔ محمد اسد ۔

یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور اعمال کا مکمل ریکارڈ ۔ جو صحابہ سے ان کے
 پیروں تک پہنچا اور جنہوں نے تیسری صدی ہجری میں انہیں مرتب کیا ۔ یہ امام ابو عبد اللہ
 محمد بن اسماعیل ابن المغیرہ البخاری کی روایات ہیں اور محمد اسد نے عربی سے ان کا ترجمہ
 کرتے ہوئے کچھ تشریحی اشارات اور کچھ فہرستیں بھی ان میں شامل کی ہیں ۔ جلد اول ۔

الامام کس طرح شروع ہوا ۔

مطبوعہ عرفات پبلی کیشنز ۔ سرینگر ۔ ۱۹۳۵ء ۔

غیر مجلد ۔ صفحات ۵۰ ۔

سائز ۱۱ x ۸ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ج ام ۱۵۱/۱۹۴۴ء

۴۔ (۸۴) فرانسیسی زبان میں ایک مضمون :

جس کا عنوان ہے ۔ " اے سٹڈی این وی کر مینٹل اینڈ سول اسپانسی ٹی ان مٹھن لاء
 یہ مضمون انٹرنیشنل کانگریس آف کسپرٹس لاء (ہیگ) کو بھجوا گیا ۔ اس کے مصنف
 عبدالرزاق احمد السنوری سابق ڈائری فیکٹری آف لاء مصر یونیورسٹی ہیں ۔

صفحات ۲۲ ۔

سائز $13\frac{1}{4} \times 8\frac{1}{4}$ انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۱۵۷

۲- (۸۵) مسلم آرکیکچر :

یہ کھنہ کاغذ کسی کتاب کا حصہ معلوم ہوتے ہیں -

صفحات ۵۳ -

سائز 14×5 انچ -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۱۶۲

۳- (۸۶) تختہ اسلامی :

مصنف سام مرزا صفاوی - سیکشن ۵ - اصل فارسی کو مرتب کیا گیا ہے - ایک
فہرست فارسی اور انگریزی کے دیباچے - متفرقات اور اشارات اس کے علاوہ
ہیں - جو پٹنہ یونیورسٹی کے مولوی اقبال حسین نے ۱۹۳۲ء میں لکھے -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۱۶۵

۳- (۸۷) زور فرہین فریج ان ڈیر آریش اسلامیشن :

مصنف روڈی پاریت - ویٹسٹ گارٹ ویرلیگ وان ڈی بیروگرہ (ہیمر)

۶۱۹۳۲ -

غیر متحدہ - صفحات ۷۰ -

سائز $9\frac{1}{4} \times 7\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۱۶۹



کتاب‌های تشریحی

۳- (۸۸) اسلام :

پندرہ روزہ پرچہ، جرائنٹن خدام القریں لاہور کے زیر اہتمام شائع ہوتا تھا۔
۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء -

غیر مجلد - صفحات ۶۶ - ۷۲

سائز $\frac{1}{4}$ ۱۳ x ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۷۱/۱۹۷۷ء

۴- (۸۹) انڈین آرٹ اینڈ لیٹرز (سالانہ)

نیو سیریز - جلد ۷ - نمبر ۲

مطبوعہ دی انڈین سوسائٹی لندن ۱۹۳۳ء -

صفحات ۱۴۶ + ۶۵ + ۳ -

پیشیں ۵۵ - کاغذ کی جلد -

سائز ۱۱ x ۸ انچ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۰/۱۹۷۷ء

۴- (۹۰) بیونڈ گڈ اینڈ ایرل :

مصنف فریڈرک نیٹش - مترجم بیگن زمرن -

مستقبل کے فلسفے کا دیباچہ -

مطبوعہ ٹی این فولی - لندن ۱۹۰۷ء -

سبزی ماہ کی جلد - صفحات ۲۶۸ + ۱۵ -

سائز $\frac{1}{4}$ ۷ x ۵ انچ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۱/۱۹۷۷ء

۲- (۹۱) بیئرٹیکے ڈائی ترزیون وان شکس : ۶۱۹۲۶۔

سبز آراستہ جلد۔ صفحات ۱۲۔

سائز ۱۲ x ۸ ۱/۲ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۶۴/۱۹۶

۲- (۹۲) ہینے ہیکے :

پیام مشرق سے، ماخذ اقبال کی نظموں کے جرمن تراجم جتنی ناکامی پر لکھے ہوئے ستودہ (پچھلے ہوئے)

سائز ۹ x ۵ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۶۴/۱۹۶

۲- (۹۳) مستدرس حالی :

از مولانا الطاف حسین حالی۔ پبلک ایڈیشن۔

مطبوعہ مرغوب ایجنسی لاہور۔

صفحات ۱۶۸۔ براؤن جلد۔

سائز ۹ x ۶ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۶۴/۱۹۸

۲- (۹۴) نبی فتاویٰ :

مصنف عبد العزیز۔

فتاویٰ تحریک کے بارے میں پمپٹ۔

غیر مجلد۔ صفحات ۸۲

سائز ۹ ۱/۲ x ۶ ۱/۲ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۹۹/۱۹۶۴

۳- (۹۵) ہرفڈنگ ڈاکٹر ہیرلڈ :

تاریخ فلسفہ جدید جس کو خلیفہ عبدالکلیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔

جلد اول۔ مطبع جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن ۱۹۳۱ء۔

لال جلد۔

۵۹۰ + ۵ - ص۔

سائز - ۱۰ × ۶½ - ایٹا۔

جلد دوم۔ مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۳۱ء

ہلکی لال جلد۔

۶۲۸ + ۲ - ص۔

سائز - ۱۰ × ۶½

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۶/۱ ۱۹۶۴ء

۳- (۹۶) مشاج الدین :

ریڈیری یعنی بے تار پیام رسانی۔ مسافت نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔

مطبع ثنائی امرتسر ۱۹۳۲ء۔

نیلی جلد۔

۳۶۸ - ص۔

سائز - ۹½ × ۶½ -

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱۶/۲ ۱۹۶۴ء

۳- (۹۷) دین محمد :

دستور پہلوی۔ قواعد و دستور زبان پہلوی و مقالیں آن باقرا عدد صرف و نحو فارسی۔

مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔

فورٹ پرنٹنگ پریس۔ بمبئی ۱۹۳۲ء۔

بغیر جلد

مقدمہ + ۲۴۴ ص۔

سائز ۱۰" x ۱۶"۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۱۸

۳- (۹۸) حالی۔ الطاف حسین :

حیات سعدی، ترجمہ سر دانش سید نصر اللہ۔

بنگلہ دانش - تھران ۱۳۱۶ء۔

کالی جلد

۱۲۱ ص۔

سائز ۱۰" x ۱۶"۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۱۹

۳- (۹۹) بسمل عبداللہ :

ترجمان پارسی - یعنی فارسی بول چال۔

دارالاشاعت پنجاب لاہور۔ ۱۹۴۰ء۔

ابرہی جلد۔

۲۵۲ ص۔

سائز ۱۰" x ۱۶"۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۲۰

۴-۱۰۰) ندومی - سید سلیمان :

خیام اور اس کے سوانح و تصانیف پر ناقذانہ نظر مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی مورخہ ۱۹۳۳ کو پیش کی۔

مطبع اعظم گڑھ ۱۹۳۳ء۔

لال جلد۔

۵۰۹ ص۔

سائز $9 \frac{3}{4} \times 6 \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۱/۱۹۷۷ء

۴-۱۰۱) جلیل - جلیل حسن :

تذکیر و تانیث - اس میں سات ہزار الفاظ کی تذکیر و تانیث بتائی گئی ہے۔ مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔

اختر پریس حیدرآباد دکن ۱۳۲۶ء۔

کتبی جلد

۳۶۸ ص۔

سائز $10 \frac{1}{2} \times 7 \frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۲/۱۹۷۷ء

۴-۱۰۲) الفرڈ ویبر :

تاریخ فلسفہ جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر حفیظ عبدالحکیم نے کیا۔

مطبع باسمہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۲۸ء۔

سرمنی جلد۔

۵۳۴ + ۱۰ + ۷ ص۔

سائز - آ $\times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ام ۱۹۴۴/۱۲۳

۴- (۱۰۳) رینان موسیر :

ابن رشد و فلسفہ ابن رشد - مترجم مولوی مشتوق حسین خان -

مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۲۹ء

سرمنی جلد - (کرم خوردہ)

۴۱۹ + ۲۷ ص -

سائز $\frac{3}{4}$ $\times$ $\frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ام ۱۹۴۴/۱۲۴

۴- (۱۰۴) مجلس عاملہ، ادارہ معارف اسلامیہ :

روئیداد ادارہ معارف اسلامیہ اجلاس اول منعقدہ لاہور - ۱۵ - ۱۶ - اپریل ۱۹۳۳ء

لاہور ۱۹۳۳ء -

اہری جلد -

اردو ص - ۴۰۲ - فارسی ص - ۳۵ - انگریزی ص - ۱۶۸

سائز $\frac{3}{4}$ $\times$ $\frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ام ۱۹۴۴/۱۲۵

۴- (۱۰۵) ذیلر - ڈاکٹر ولیم :

مختصر تاریخ فلسفہ یونان جس کا خلیفہ عبد الحکیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا ہے -

مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۳۴ء

نہری جلد -

۶ + ۲۹۴ ص -

سائز - $9\frac{5}{8} \times 11\frac{1}{4}$ م

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۲۶ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۰۶) محمد سجاد - مرزا بیگ دہلوی -

تہذیب البلاغت - نظام پریس حیدرآباد دکن ۱۳۳۹ھ

کالی جلد -

۲۳۲ ص -

سائز - $9\frac{1}{4} \times 11\frac{1}{4}$ م -

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۲۷ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۰۷) لطف مرزا علی :

گلشن ہند - مشہور شعرائے اردو کا ایک تذکرہ جس کو مرزا علی لطف نے ۱۸۰۱ء میں تصنیف کیا اور ۱۹۰۴ء میں مرلوی شبلی کی تصحیح و تخریص اور مرلوی عبدالحق کے ایک عالمانہ مقدمہ کے ساتھ عبدالحق نے شائع کیا -

دارالاشاعت پنجاب لاہور ۱۹۰۶ء -

کالی جلد -

۱۹۴ ص -

سائز - $9\frac{1}{4} \times 11\frac{1}{4}$ م -

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۲۹ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۰۸) مجتہد کابل :

مقام اقبال کو ۱۴ مئی ۱۹۰۳ء کو پیش کیا گیا -

بارہ شمارے۔ ایک شمارہ محمد نادر شاہ غازی کی خدمات پر ایک شمارہ جشن سال سوم
نجات وطن۔

دو ایک جلد۔ انجمن ادبی کابل ۱۹۳۱ء۔
کشتی جلد۔

ص۔ شمارہ اول۔ ۴۸۔ شمارہ دوم۔ ۵۱۔ سرم۔ ۵۸۔ چارم۔ ۵۸، پنجم۔ ۶۰۔
ششم۔ ۶۶۔ ہفتم۔ ۶۱، ہشتم۔ ۶۰۔ نهم۔ ۶۴، دہم۔ ۶۰، یازدہم۔ ۶۱۔
دوازدہم۔ ۶۰۔ شمارہ مناسبت شاہ غازی، ۶۹۔ شمارہ جشن سیزدہم۔ ۶۴۔
شمارہ نجات وطن۔ ۶۹۔

سائز $8\frac{1}{2} \times 9$ ۔

نمبر سلسلہ ح ۱ ام ۱۳۰/۱۹۴۶ء

۴۔ (۱۰۹) اقبال۔ ڈاکٹر محمد :

علم الاقتصاد۔ جس کا معروف نام علم سیاست دین ہے۔
چیسہ اخبار لاہور۔

۲۱۶ ص

ابری والی جلد۔

سائز $8\frac{1}{2} \times 9$ ۔

نمبر سلسلہ ح ۱ ام ۱۳۱/۱۹۴۶ء

۴۔ (۱۱۰) محمد نجم الغنی رامپوری :

منہاج البلاغت۔ اردو میں فن بلاغت کی بہترین کتاب۔
چیسہ اخبار لاہور ۱۹۲۱ء۔

ابری والی جلد۔

۲۵۸ ص۔

ساز ۹ x ۹۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۲/۱۹۴۴ء

۴- (۱۱۱) آزاد مولانا محمد حسین :

سخن و ابن پارس - یعنی فارسی زبان کی قیلا لوجیا -
دار الاشاعت پنجاب لاہور ۱۸۹۸ء -
ابری والی جلد - (ٹوٹی ہوئی)

۱۲۸ ص۔

ساز ۹ x ۹ ۳/۴

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۴/۱۹۴۴ء

۴- (۱۱۲) اقبال - ڈاکٹر محمد :

شعوی اسرار و رموز - یعنی اسرار خودی و رموز بیخودی (ہر دو یکجا)
شیخ مبارک علی لاہور - ۱۹۴۰ء -
بغیر جلد -

ساز ۸ x ۹ ۱/۴

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳۵/۱۹۴۴ء

۴- (۱۱۳) اقبال - ڈاکٹر محمد :

ضرب کلیم - یعنی اعلان جنگ و در حاضر کے خلاف -
کپور آرٹ پریس لاہور - ۱۹۳۶ء -
مکتبی جلد -

۱۸۲ ص -

ساز $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۳۶ / ۱۹۶۶ ع

۲- (۱۱۴) اقبال - ڈاکٹر محمد :

جاوید نامہ - (نئی کتاب)

شیخ غلام علی ایڈیٹر لاہور -

کالی جلد -

۲۰۸ ص -

ساز $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۳۶ / ۱۹۶۶ ع

۲- (۱۱۵) اقبال - ڈاکٹر محمد :

بال جبریل -

ماج کپنی لیٹر - لاہور ۱۹۳۵ ع -

کتنی جلد -

۲۲۲ ص -

ساز $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۴۰ / ۱۹۶۶ ع

۳- (۱۱۶) اقبال - ڈاکٹر محمد :

جاوید نامہ -

کریس پریس لاہور - لال جلد -

۲۴۶ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۳۱/۱۹۷۷ء

۴- (۱۱۷)

مولوی سید محمود علی مترجم :

الشراک البرزخ علی قصیدۃ الردۃ - یعنی قصیدہ بردہ کا منظوم ترجمہ و تشریح الفاظ - مطالب
نظمیہ - دار الاشاعت دہلی ۱۹۶۱ء -
بغیر جلد -

۹۲ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{3}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۳۸/۱۹۷۷ء

۴- (۱۱۸)

رشید ہاشمی :

منتخب اشعار -

مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کتاب پیش کی -

مترجمہ خاور تھران - بہمن ماہ ۱۳۱۲ھ -

کالی جلد -

۲۹۴ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۳۹/۱۹۷۷ء

۴- (۱۱۹)

اقبال - ڈاکٹر محمد :

فارسی کلام کا مجموعہ بیانات - لالہ طور - مے ساقی - نقشب فرنگ وغیرہ

بغیر جلد -

۱۷۶ ص -

سائز $8\frac{1}{4} \times 6$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۵۰ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۲۰) ندوی سید سلیمان :

معارف - جلد نمبر ۴ - اپریل ۱۹۳۸ء -

دارالمصنفین - اعظم گڑھ -

بغیر جلد -

۲۲۲ + ۲۲۰ ص -

سائز $8\frac{1}{4} \times 6$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۵۲ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۲۱) الحامی عبدالکریم السافرائی :

صدی - اسلام المصنفین شمارہ ۲۲ -

دائرة البریدۃ بصرہ ۱۹۳۲ء -

بغیر جلد -

۲۵ ص -

سائز $8\frac{1}{4} \times 6$ -

نمبر سلسلہ ع ۱۵۳ / ۱۹۷۷ء

۳- (۱۲۲) ندوی سید سلیمان :

معارف - جلد نمبر ۳۴ - فروری جولائی ۱۹۳۴ء -

دارالمصنفین۔ اعظم گڑھ۔

بغیر جلد۔

۸۰ ص۔

سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۵۶/۱۹۴۴ء

۲۔ (۱۲۳) محمد غوث :

مقالہ جنایات بر جاناہاد مبر ایک خط جو مصنف نے علامہ اقبال کو مقالہ دیکھنے کیلئے
۵ مئی ۱۹۳۵ء کو تحریر کیا۔

۲۰ ص۔

سائز $13\frac{1}{4} \times 8\frac{1}{4}$ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۵۸/۱۹۴۴ء

۴۔ (۱۲۴) کتاب والنصب۔ دو حصے۔ حق مالیت پر مقالہ۔

۵۱ ص۔

سائز $13\frac{1}{4} \times 8\frac{1}{4}$ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۵۹/۱۹۴۴ء

۴۔ (۱۲۵) احسن السلام۔ (کتاب امیر عامر طبعی سے متعلق ہے۔)

بغیر جلد۔ (مرست طلب)

۱۱۲ ص۔

سائز $10\frac{1}{4} \times 9\frac{1}{4}$ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۰/۱۹۴۴ء



علامہ اقبال اپنی لائبریری میں

۳- (۱۲۶) مرزا حبیب شیرازی :

دیران مرزا حبیب شیرازی (فارسی)

مطبع صفدر بیتی ۱۳۵۴ھ -

ابری والی جلد (مرست طلب)

۴۱۶ ص -

سائز $12\frac{1}{4} \times 9$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۶۱

۴- (۱۲۷) عبدالحمید خواجہ :

جامع الفتات - (اردو) جلد اول - مصنف نے علامہ اقبال کو پیش کی۔

جامع الفتات کہنی لاہور -

لال جلد -

۱۸ + ۶۹۰ ص -

سائز $12\frac{1}{4} \times 19\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۶۲

۴ (۱۲۸) ایضاً - ۲۷۲ ص - سائز $12\frac{1}{4} \times 9\frac{1}{4}$

۳- (۱۲۹) سرخوش شیر علی خان :

تذکرہ اعجاز سخن - حصہ اول -

ستم ظریفین بک ڈپو لاہور - سلسلہ فیرا

بزر جلد -

۳۳۰ ص -

سائز $12\frac{1}{4} \times 9$ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۶۳

۴- (۱۴۰) منصور - محمد اصفی اللہ :

بانگ مسرت - یعنی سونا منگوم -

حماد پریس - حیدر آباد دکن -

بغیر جلد -

۱۴ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۹۸/۱۹۶۶ء

۴- (۱۴۱) کابل - مجلہ - شماره یازدهم اپریل ۱۹۳۵ء -

۱۰۰ ص - بغیر جلد -

کابل مجلہ شماره دوازدهم - مئی ۱۹۳۵ء

انجمن ادبی - جادہ ارک کابل -

۱۱۰۶ تا ۱۲۱۰ ص -

سائز 10×4 -

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۰۲/۱۹۹/۱۹۶۶ء

۴- (۱۴۲) ابوالکلیث ندوی اصلاحی (ایڈیٹر)

مجلہ فداان -

جلد نمبر ۳ شماره نمبر ۶ -

بکھنور - جون ۱۹۳۶ء -

۶۴ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۴۰/۱۹۶۶ء

۲- (۱۳۳) ابراہیم ندوی اصلاحی (ایڈیٹر) :

جلد ۱ -

جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲ -

بمبؤر - فروری ۱۹۳۷ء

بغیر جلد -

۶۳ ص -

سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ج ام ۱۹۴۷/۱۹۴۸

۲- (۱۳۴) ندوی - عبدالباری :

برکے - حصہ اول -

جس میں برکے کی مکمل سوانح اس کی فلسفیانہ تصنیفات کی ناقدانہ تلمیض اور اس کے فلسفیانہ تصورات کی تشریح و تنقید ہے -

مطبع معارف - اعظم گڑھ - ۱۹۴۲ء -

بغیر جلد -

۱۱۲ ص

سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ج ام ۱۹۴۷/۱۹۴۸

۲- (۱۳۵) ایضاً حصہ دوم

بغیر جلد - (مرمت طلب)

۱۲۶ ص -

سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{4}$ -

نمبر سلسله ج ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۳

۲- (۱۳۶) مجید موقر (ایڈیٹر)
مهر - مجله ادبی، علمی، اقتصادی و تجارتی، فارسی -
شماره ۵ - سال اول - طهران - ستمبر ۱۹۴۳ -
بغیر جلد -

نمبر سلسله ج ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۵

۲- (۱۳۷) مجید موقر:
مهر - مجله علمی - ادبی - اقتصادی - تجارتی - طهران اردیبهشت ماه ۱۳۱۴ -
۲ ۱۳۰ تا ۱۳۰ + فهرست مندرجات سال دوم - فارسی - شماره ۱۲ سال دوم -
سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{2}$ -

نمبر سلسله ج ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۶

۲- (۱۳۸) اینست:
شماره ۴ - سال دوم -
طهران - آذر ماه ۱۳۱۳ -
بغیر جلد - (مرست طلب)
۳۱۳ تا ۵۹۰ -
سائز $9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{2}$

نمبر سلسله ج ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۷

۲- ۱۳۹ ندوی سید سلیمان
معارف - جلد نمبر ۲ شماره نمبر ۲، مارچ ۱۹۳۸ -

مجلس دارالمصنفین۔ اعظم گڑھ۔

۱۶۲ تا ۲۴۰ ص۔

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۸

۲- (۱۳۰) صدر الدین الشیرازی :

التلخیص الفارسی الکبیر۔

مطبعة المفید دمشق۔

بغیر جلد۔

۵۶ ص۔

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۴۹

۲- (۱۴۱) اقبال۔ ڈاکٹر محمد :

ہلالِ یغ۔ ایک نظم۔ (دو کاپیاں)

انوار المطالع۔ لکھنؤ۔

بغیر جلد۔

۸ ص۔

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۴۴/۱۸۲/۱-۲

۲- (۱۴۲) کابل :

شمارہ نمبر ۴۔ سالی دوئم۔ خصوصاً نمبر۔

انجمن ادبی کابل -

بغیر جلد -

۲۲۷ تا ۲۲۹ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۳ / ۱۹۷۷ء

۴- (۱۲۳) حسین دانش :

تعلیم انسان - فارسی - نامکمل -

قسم ثالث -

مطبوعہ عامرہ - استنبول ، ۱۳۳۱ء -

۱ تا ۱۹ ، ۲۰۷ تا ۲۱۸ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۳ / ۱۹۷۷ء

۴- (۱۲۴) عبدالرزاق - کلیات اقبال :

حماد پریس حیدرآباد دکن ۱۹۲۳ء -

۸۸ ، ۱۳۱ تا ۱۳۶ ص -

دیباچہ جس میں علامہ اقبال کی سوانح درج ہے -

۱۳۱ تا ۲۲۶ ص - علامہ اقبال کے کلام پر محیط ہے -

بغیر جلد -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$ -

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۸۵/۱۹۴۴ء

- ۱۳۵-۲ اقبال - ڈاکٹر محمد :
 بانگ درا - پہلا ایڈیشن -
 کریمی پریس لاہور ۱۹۲۲ء -
 کالی جلد -
 ۲۳۲ ص -
 سائز $8\frac{1}{2} \times 5\frac{1}{2}$ -

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۸۶/۱۹۴۴ء

- ۱۳۶-۲ اقبال - ڈاکٹر محمد :
 بانگ درا - اشاعت دوم -
 مقبول عام پریس لاہور ۱۹۲۶ء -
 غیر جلد - سبز رنگ -
 ۲۳۰ ص -
 سائز $8\frac{1}{2} \times 5\frac{1}{2}$ -

نمبر سلسلہ ج ۱ ام ۱۸۷/۱۹۴۴ء

- ۱۳۷-۲ اقبال - ڈاکٹر محمد :
 قلمی اسرار و رموز یعنی اسرار خودی و رموز بیخودی (ہر دو یکجا)
 کریمی پریس لاہور -
 ہلکی سبز جلد -
 ۱۹۹ ص -

سائزہ $5 \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۷۷/۱۸۸

۳- (۱۳۸) اقبال - ڈاکٹر محمد :

پیام مشرق (در جواب دیران شاعر المازنی گئے) -

اشاعت دوم دستخط علامہ اقبال - ۱۹ اپریل ۱۹۶۳ء

کریبی پریس لاہور ۱۹۶۳ء -

شرف جلد -

۲۲۳ ص -

سائزہ $5 \times \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۷۷/۱۸۹

۳- (۱۳۹) اقبال - ڈاکٹر محمد :

پیام مشرق -

اشاعت دوم - تصحیح اور اضافہ شدہ کتاب -

کریبی پریس لاہور ۱۹۶۷ء -

سبز جلد -

۲۲۳ ص -

سائزہ $4 \frac{1}{4} \times 5 \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹۷۷/۱۹۰

۴- (۱۵۰) اقبال - ڈاکٹر محمد :

فتویٰ اسرار خودی - صرف دیباچہ کی علامہ صاحب نے اپنے ہاتھ سے تصحیح کی ہے -

۲- (۱۵۳) اقبال - ڈاکٹر محمد :

شکوہ و جواب شکوہ - بیع خط ناشر -

طبع اول - قلم سرگرم -

تاج کپنی لمیٹڈ لاہور ۱۹۳۴ء

۲۶ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2}$ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۱۹۴۵ء

۲- (۱۵۴) خطبہ صدارت :

جو ترجمان حقیقت ڈاکٹر سر محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس لاہور منعقدہ

۲۱ - ۲۲ مارچ ۱۹۳۲ء میں ارشاد فرمایا -

مسلم پنٹنگ پریس لاہور -

بغیر لہد - (مرمت طلب)

۱۶ ص -

سائز $\frac{1}{4} \times 10$ -

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۵/۱۹۴۶ء



پانچواں باب

تصاویر

۵۔ (۱) وحیات کے چوکھٹے میں جڑی ہوتی علامہ اقبال اور اُن کے صاحبزادے جاوید اقبال کی تصویر جو اس وقت بچتے تھے۔ علامہ شیرانی، شولار اور کُھس پہنے ہوئے ہیں اور ایک ہاتھ میں چھڑی ہے جاوید اقبال بھی شیرانی اور شولار میں بیٹوس اپنے والد کے بائیں ہاتھ کھڑے ہیں۔
سائز ۹ x ۶ ۱/۲ افقی

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳ / ۱۹۷۷ء

۵۔ (۲) لکڑی کے چوکھٹے میں جڑی ہوتی علامہ اقبال کی تصویر جس میں کوٹ پٹون، واسکٹ پہنے ہوئے ہیں ہاتھ میں چھڑی لیے وہ جائے نماز پر مسجد قرطبہ کی چھت کے نیچے کھڑے ہیں۔
سائز ۱۰ ۱/۲ x ۸ ۱/۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳ / ۱۹۷۷ء

۵۔ (۳) لکڑی کے مربع چوکھٹے میں علامہ اقبال کی لدھیانہ والی بیوی مختار بیگم کی تصویر

سائز ۱۰-۱ x ۵-۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵ / ۱۹۷۷

۵۔ (۴) کٹڑی کے مرصع چوکھٹے میں ٹیپو سلطان کے مزار پر علامہ اقبال کی تصویر، تصویر بھینیوی گنتے پر چسپاں ہے اور علامہ اس میں دونوں ہاتھ پینے پر باندھے مزار کے قریب کھڑے ہیں اور اور جامہ دار وضع کی سنہری شیر وانی پہنے ہیں، سبز اور سرخ رنگ کا غلاف ہے اور ایک مورچیل قبر کے قریب پڑا ہے۔

سائز ۲-۲ x ۴-۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۶ / ۱۹۷۷

۵۔ (۵) کٹڑی کے سنہری اور کھسی مد تک منقش چوکھٹے میں گول میز کا نفرنس کے موقع پر لی گئی تصویر تصویر میں بہت سے اکابرین ہیں لیکن علامہ اقبال، آغا خاں اور مہاتما گاندھی نمایاں ہیں۔

سائز ۳-۱ x ۱-۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۷ / ۱۹۷۷

۵۔ (۶) کٹڑی ندین اور کھسی مد تک منقش چوکھٹے میں ایک استقبالیہ تقریب کی تصویر، یہ استقبالیہ ۱۹۳۲ء میں اقبال ٹریڈری ایسوسی ایشن لندن میں علامہ کے اعزاز میں دیا۔ قائد اعظم بھی اس محل میں موجود ہیں، تصویر پر یہ عبارت درج ہے: نیک خواہشات کے ساتھ۔ اسے ایک صدیقی سیکرٹری اقبال ٹریڈری ایسوسی ایشن لندن ۱۷-۱۱-۳۲ء

سائز ۹-۱ x ۱-۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۸ / ۱۹۷۷

۵۔ (۷) کٹڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی تصویر جس میں وہ کوٹ، چٹوٹی، واسکٹ اور ٹوپی پہنے ہیں



علامہ اقبال اپنے بیٹے
جاوید اقبال کے ساتھ

۱۹۲۹ء

قسم ۵ (۱)

اتحاد میں چڑی ہے

سائز ۱۱-۵ x ۱۰-۵

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۹ / ۱۹۷۷ء

۵- (۸) غولہ بھرت کھدائی والے گڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی شبیہ اس میں ڈھ بڑائی اور صینک پہنے ہوئے ہیں۔

سائز ۱۰-۱۰ x ۱۰-۱۰

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۳۰ / ۱۹۷۷ء

۵- (۹) گڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی تصویر ڈھ بڑائی اور کڑھائی والا چٹنہ پہنے ہیں۔

سائز ۱۰-۱۰ x ۱۰-۱۰

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۳۱ / ۱۹۷۷ء

۵- (۱۰) جامدہ الازہر سے آئے ہوئے ایک وفد کے ساتھ علامہ اقبال کی تصویر جو گڑی کے چوکھٹے میں چڑی ہے پہلی قطار میں علامہ اقبال بائیں سے تیسرے نمبر پر بیٹھے ہیں اور ان کے صاحبزادے جاوید اقبال ان کے پیچھے کھڑے ہیں۔ دوسری قطار میں بائیں طرف پہلے نمبر پر چودھری محمد حسین بیٹھے ہیں اور چوتھے نمبر پر حکیم شجاع الدین ہیں۔ لاہور ۱۹۳۷ء

سائز ۱۰-۱۰ x ۱۰-۱۰

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۳۲ / ۱۹۷۷ء

۵- (۱۱) گڑی کے نقش اور سنہری فریم میں ایک ترمزی رنگ کی پیشک، جس میں اقبال اور مدنی کو ایک غراب کی کیفیت میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ نظر جاوید نامہ سے اخذ کیا گیا ہے۔

$$\text{سائر } 12\frac{1}{4} \times 1 - 3\frac{1}{4}$$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۳ / ۱۹۴۴ء (نم ۱۳۶ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۳) کٹڑی کے نقش اور شہری فریم میں قرمزی رنگ کی ایک عکسی تصویر جس میں اقبال اور مولانا ٹوی خواب کی حالت میں کھڑے ہیں۔ نیکٹر بھی جاوید نامہ سے ماخوذ ہے۔

$$\text{سائر } 12\frac{1}{4} \times 1 - 3\frac{1}{4}$$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۴ / ۱۹۴۴ء (نم ۱۳۷ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۳) کٹڑی کے نقش اور شہری فریم میں علامہ اقبال کا ایسکی جس میں علامہ کی تحریر کا ایک نوڈ بھی شامل ہے

$$\text{سائر } 12\frac{1}{4} \times 1 - 3\frac{1}{4}$$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۵ / ۱۹۴۴ء (نم ۱۳۸ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۴) کٹڑی کے نقش اور شہری فریم میں اقبال کے ہائی جتنے کی تصویر جس میں اسلام کے بارے میں اس مضمون کا آؤگراف بھی شامل ہے؟ خدا کی ذات پر محفل اعتماد اور موت سے واضح سرنگش یہ ہے اسلام؟

$$\text{سائر } 12\frac{1}{4} \times 1 - 3\frac{1}{4}$$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۶ / ۱۹۴۴ء (نم ۱۳۹ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۵) کٹڑی کے نقش اور شہری فریم میں علامہ اقبال کی ایک عکسی تصویر جس میں علامہ کی تحریر میں ایک کتاب ایسے اپنی لائبریری میں بیٹھے ہیں۔

$$\text{سائر } 12\frac{1}{4} \times 1 - 3\frac{1}{4}$$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۷ / ۱۹۴۴ء (نم ۱۴۰ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۶) کٹڑی کے نقش فریم میں ایک عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال مہاراجا انڈر میڈیٹ کالج، میٹور کے



شیخ نور محمد والدہ بزرگوار علامہ اقبال

۱۹۳۰ء

ص ۵ (۹)



مختار بیگم زوہبہ علامہ اقبال

قسم ۵ (۳)



عقلمراقبال



علامہ اقبال مزار ٹیچر سلطان پور

سرنگاٹم ۱۹۲۹ء

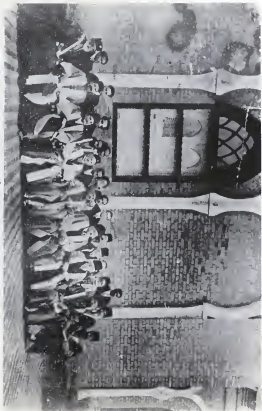
فیم ۵ (۴)



علامہ اقبال مسجد قرطبہ (سپین) میں

۶۱۹۳۳

فیم ۵ (۲)



علامہ اقبال، سید سلیمان، غلام حبیب چیمہ،
غیر ذیل کے ساتھ مجلس اگلازمہ میں

نوم ۵ (۱۸۸)



علامہ اقبال درالذکر اسلام آباد کے
ارکان کے ساتھ یہ وہ شکل ہیں۔

ہنرم ۵ (۱۹۵۰)



علامہ اقبال جانشین الازہر قاہرہ کے وفد کے ساتھ

لاہور ۳۰ ۱۹۳۷ء

نیم ۵ (۱۰)



علامہ اقبال ادا رخصت اسلامپور کے چٹا بھاس
منفقہ لاہور میں شرکت کرنے والے مسلمانوں کے ساتھ

مسلمان علماء کے ساتھ نظر آرہے ہیں (۱۹۲۹ء)

سائز $\frac{1}{4} - \frac{3}{4} - 1 \times 1 - 1$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۸ / ۱۹۴۴ء (نوم ۱۵۲ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۷) کڑی کے منقش فریم میں ایک عکسی تصویر جس میں علامۃ اقبال بنیت المقدس میں وفد مسلم ہافنٹس کے ارکان کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔

سائز $\frac{1}{4} - \frac{3}{4} - 1 \times 1$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۹ / ۱۹۴۴ء (نوم ۱۴۱ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۸) کڑی کے منقش فریم میں عکسی تصویر جس میں علامۃ اقبال علی گڑھ میں مسلمانوں اور نواب چغتاری وغیرہ کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔

سائز $\frac{1}{4} - \frac{3}{4} - 1 \times 1$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰ / ۱۹۴۴ء (نوم ۱۴۹ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۱۹) کڑی کے منقش شہری فریم میں اپریل ۱۹۳۳ء میں اُترے ہوئے ایک عکسی تصویر جس میں علامۃ اقبال ادارۃ معارف اسلامیہ کے پہلے اجلاس کے مندوبین کے ہمراہ ہیں۔

سائز $\frac{1}{4} - \frac{3}{4} - 1 \times 1$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۱ / ۱۹۴۴ء

(نوم ۱۵۳ / ۱۹۴۴ء)

۵۔ (۲۰) علامۃ اقبال کی ایک پرانی کار کی عکسی تصویر جو ۲۰ نومبر ۱۹۴۴ء کو دوسرے پلے میں فروخت کی گئی تھی

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۲ / ۱۹۴۴ء

چھٹا باب

استقبالیہ خطبات

۶- (۱) اردو میں استقبالیہ خطبہ
شہری حروف میں چھپا ہوا "الحسن خواتین اسلام" مدرس نے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش
کیا۔ تاریخ ۷ جنوری ۱۹۲۹ء
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵۲ / ۱۹۴۴ء

۶- (۲) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ
جنگ مینوسٹلم فیڈریشن ہنگو رکی جانب سے علامہ اقبال کو پیش کیا گیا (ڈائپ شدہ کاپی)
تاریخ ۹ جنوری ۱۹۲۹ء
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵۲ / ۱۹۴۴ء

۶- (۳) اردو میں استقبالیہ خطبہ
میسور کے مسلمانوں کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ تاریخ ۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵۲ / ۱۹۴۴ء



سلامت اقبال رضا راجہ اختر سید پرست کوہاکی
شیر کے سلطان طاہر سب خانوں کے ساتھ

عالمہ سرخندا اقبال مدظلہ

دوسری بار کتب خانہ سرخندا اقبال مدظلہ

مستطاب

پاکستان

مستطاب

مستطاب

مستطاب

مستطاب

مستطاب

مستطاب

مستطاب

مستطاب

استقبال خطبہ میسر کے مسلمانوں کی طرف سے

عالمہ سرخندا اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۲۹

فہم ۶ (۳)

۶۔ (۴) اردو میں استقبالیہ خطبہ

علامہ اقبال کی یودھ سے وابہی پر جمعیت اسلام آباد کی طرف سے پیش کیا گیا۔ تاریخ دسج نہیں

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵۵ / ۱۹۷۷ء

۶۔ (۵) اردو میں استقبالیہ خطبہ

سیرت کبھی بالذکر مچاؤنی کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ ملائی کپڑے پر سیاہ حروف میں لکھا ہوا ہے اور کھدے جوئے نہری جو کھدے میں جڑا ہوا ہے۔ تاریخ دسج نہیں۔

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵۶ / ۱۹۷۷ء

۶۔ (۶) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ

اقبال لٹریچر ایسوسی ایشن لندن کے ارکان کی طرف سے علامہ اقبال کو پیش کیا گیا۔ پرنسٹن، نیچے، منہری اور سبز رنگوں کے پتوںوں والے حاشیے میں سجا ہوا ہے اور تقری جو کھدے میں جڑا ہے تاریخ ۶ نومبر ۱۹۳۱ء

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵۷ / ۱۹۷۷ء

۶۔ (۷) استقبالیہ خطبہ کا خالی فریم

اس کی پشت پر ایک چٹ چپاں ہے جس پر لکھا ہے۔ طیب علی، عبدالحسین چتر گئی حید آباد (دکن)

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵۸ / ۱۹۷۷ء

۶۔ (۸) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ

مسلم یونیورسٹی یو این، علی گڑھ کے ارکان کی طرف سے ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے سبز رنگی کپڑے پر چپا ہوا ہے۔ تاریخ دسج نہیں ہے۔

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵۹ / ۱۹۷۷ء

ساتواں باب

تعلیمی اسناد اور سرٹیفکیٹ

۴۔ (۱) مڈل کلاس سرٹیفکیٹ

عربی اور فارسی بطور اضافی مضامین کے ساتھ ۱۸۹۱ء میں اسکول مشن ہائی سکول سیالکوٹ سے پاس کیا۔ تاریخ اجراء ۱۳ فروری ۱۹۰۰ء (پس نقل)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۸ / ۱۹۰۰ء

۴۔ (۲) سرٹیفکیٹ امتحان انٹرنس

۱۸۹۳ء میں اسکول مشن ہائی سکول سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے عربی بطور امتیازی مضمون کے ساتھ درجہ اول میں پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔ (پس نقل)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۳۹ / ۱۹۰۰ء

۴۔ (۳) انٹرمیڈیٹ کاسٹریٹیفکیٹ

۱۸۹۵ء میں اسکول مشن کالج سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے درجہ دوم میں پاس کیا۔ (پس نقل)

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۴۰ / ۱۹۷۷ء

۷- (۴) بی اے کی سند - ۱۸۹۷ء

۱۸۹۷ء میں گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا
عکسی نقل تاریخ اجراء ۲ جنوری ۱۸۹۸ء

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۴۱ / ۱۹۷۷ء

ایم اے کی سند

۷- (۵) گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے ۱۸۹۹ء میں فلسفے کے مضمون میں پنجاب
یونیورسٹی سے پاس کیا۔

تاریخ اجراء : ۲ جنوری ۱۹۰۰ء (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۴۲ / ۱۹۷۷ء

۷- (۶) پلی ایچ ڈی کی سند نمبر ۱۹۰۷ء

اُن کے تحقیقی مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" پر میونسپل یونیورسٹی (جزبی)
کی طرف سے عطاء کی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۴۳ / ۱۹۷۷ء

۷- (۷) تحقیق پر سرٹیفکیٹ مئی ۱۹۰۷ء

اُن کے مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" کے داخلے پر کمبرج یونیورسٹی
کی طرف سے عطاء کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ۱۴ م ۲۴۴ / ۱۹۷۷ء

۴۔ (۸) بیرشٹی کا سرٹیفکیٹ

حکمران لندن۔ یکم جولائی ۱۹۰۸ء

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۳۵ / ۱۹۰۷ء

۴۔ (۹) ڈمی لٹ۔ اعزازی سند

۱۹۲۳ء میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے علاقہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۳۶ / ۱۹۰۷ء

۴۔ (۱۰) ڈمی لٹ۔ اعزازی سند

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی طرف سے علاقہ اقبال کو ۱۹۳۴ء میں دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۳۷ / ۱۹۰۷ء

۴۔ (۱۱) ڈمی لٹ۔ اعزازی سند

۱۹۳۰ء میں آؤ آباد یونیورسٹی کی طرف سے علاقہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۳۸ / ۱۹۰۷ء

۴۔ (۱۲) ڈمی لٹ۔ اعزازی سند

۲۱۔ اپریل ۱۹۹۰ء میں ٹورپو یونیورسٹی گوکیو (جاپان) کی طرف سے وفات کے بعد علاقہ اقبال کو دی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۳۹ / ۱۹۰۷ء

(ن۔ م۔ ۱۵۰ / ۱۹۰۷ء)

سرٹیفکیٹ

۴- (۱۳)

۲۲ اکتوبر ۱۹۰۸ء کو پیر شرمہ شیعہ کی طرف سے علاقہ اقبال کو دیا گیا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵۰ / ۱۹۴۴ء

سرٹیفکیٹ

۴- (۱۴)

۲۲ اکتوبر ۱۹۰۸ء کو علاقہ اقبال کے بطور وکیل اندراج کیلئے عدالت عالیہ پنجاب کی طرف جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۵۱ / ۱۹۴۴ء



RE AUSTRIACIS GLORIOSISSIMI
AUGUSTISSIMI AC POTENTISSIMI DOMINI DOMINI

OTTONIS BAVARIAE REGIS

COMITIS PALATINI AD RHENUM BAVARIAE FRANCONIAE ET IN SUEVIA DUCIS CET.
IN ENCLITA UNIVERSITATE LUDOVICO-MAXIMILIANA MONACENSIS

RECTORE MAGNIFICO

PLURIBUS REVERENDO AC DOCTISSIMO ET ILLUSTRISIMO VIRO

MAXIMILIANO ENDRES

PHILOSOPHIAE ET LINGUAELAE FACULTATIS ET HISTORIAE PHILOSOPHIAE PROFESSORIS PUBLICI ORDINARIUS CEST

PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS
EXPERIENTISSIMUS ET SPECIATISSIMUS VIR

HERMANNUS WILHELMUS BREYMANN

PHILOSOPHIAE DOCTOR PRIMAELAE FACULTATIS ET HISTORIAELAE PROFESSOR PUBLICI ORDINARIUS ORDINIS AUSTRIACI ET RHENI COMITIS

FACULTATIS PHILOSOPHICAE SECT. I P. T. DECANUS ET PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS

PRAECLARO ET PERSPECTO VIRO AC DOCTORI

SHEIKH MUHAMMAD IQBAL

EX OPENDO BALELOT

EXAMENBUS BACCALAURII MAGNA CUM LAUDE SUPERANTE

DSSERTATIONE INAUGURALI SCRIPTA TYPSIQUE MANDATA

„THE DEVELOPMENT OF METAPHYSICS IN PERSIA“

DOCTORIS PHILOSOPHICAE GRADUM

CUM OMNIBUS PRIVILEGIIS ACQVE IMMUNITATIBUS LEGIS AUSTRIAE

DIE IV. MENIS NOVEMBRIS MDCCCXVII

EX URANINI ORDINIS PHILOSOPHORUM SECT. I DECRETO CONTULIT

IN ALBIS DIE FORTISSIMO MDCCCXVII CUM OMNIBUS PRIVILEGIIS ACQVE IMMUNITATIBUS LEGIS AUSTRIAE UNIVERSITATIS ET FACULTATIS PHILOSOPHICAE SECTIO
FACULTATIS PHILOSOPHICAE SECTIO I. P. T. DECANUS ET PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS

A. Endres

A. Breyman

ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری جو علامہ اقبال کو
میرٹھ یونیورسٹی (برمنی) نے ۱۹۰۷ء میں
عطا کی۔
فہم ، (۶۷)

آٹھواں باب

ملبوسات پارچہ جاث

۸۔ (۱) سیاہ مخملیں ٹوپیاں (دو عدد)

ایک کے اوپر دو بنیں لگے ہوئے ہیں۔ لمبے جی ٹوپی والا لاہور کی بنائی ہوئی ہے

سائز : ۱۔ لمبائی ۱۱ اوچائی ۳ ۱/۲

۲۔ لمبائی ۱۱ اوچائی ۱ ۱/۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴ / ۲۶۰

۸۔ (۲) گھبرے بادامی رنگ کی ٹوپی

ہیچسٹر اکوائٹی کا ایک سیل تقریاً پس منظر کے ساتھ اندہ کی طرف چسپاں ہے

سائز : ۱۔ لمبائی ۱۰ اوچائی ۶ ۱/۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴ / ۲۶۱

۸۔ (۳) بغیر بازو کا اونی سویٹر

یہ چار جیسوں اور پانچ بادامی بنوں کے ساتھ چار خانہ نمونے میں بننا ہوا ہے۔ سویٹر

نیشہت ساوہ ہے۔

سائز : لمبائی $\frac{1}{4}$ آ $\frac{1}{4}$ چوڑائی $\frac{1}{4}$ آ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۳ / ۱۹۷۷ء

پشمینہ شیروانی

۸- (۴)

سنہری رنگت اور جامہ دار نمونے میں ۱۰ سفید سیپ کے بٹن والی

سائز : لمبائی ۱۴ آ چوڑائی $\frac{1}{4}$ آ بازو کی لمبائی ۲۳ آ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۳ / ۱۹۷۷ء

ریشمی قمیضیں (و حارمی دار) — (پانچ عدد)

۸- (۵)

سب تین بٹنوں والی۔ مختلف رنگوں میں۔ کسی حد تک خستہ حال

سائز : لمبائی ۴۵ آ چوڑائی $\frac{1}{4}$ آ بازو کی لمبائی ۲۳ آ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۳ / ۱۹۷۷ء

سُوتی قمیضیں (و حارمی دار) — (دو عدد)

۸- (۶)

مختلف رنگوں میں

سائز : لمبائی ۴۵ آ چوڑائی $\frac{1}{4}$ آ بازو کی لمبائی ۲۳ آ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲ / ۲۹۵ / ۱۹۷۷ء

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۵ / ۱۹۷۷ء

دستانے (ایک جوڑا)

۸- (۷)

شہری رنگ بٹنوں والے

سائز $\frac{1}{4}$ آ $\frac{1}{4}$ آ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۶ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۸) — (۱) لیے (دو عدد)

نیلے ماسیے والے — سفید رنگ کے — خستہ حال

سائز : ۱۰ x ۵.۱ x ۳.۱۰

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۶۴ / ۱۹۴۴ء

۸۔ (۹) — (۲) سونی شلواریں (چھ عدد — سفید)

سائز : لمبائی ۳۶ ۱/۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۶ / ۲۶۸ / ۱۹۴۴ء

۸۔ (۱۰) — ایک کریم رنگ کی ہوسکی کی قمیض برسیہ بن

سائز : لمبائی ۳۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۶۹ / ۱۹۴۴ء

۸۔ (۱۱) — بوٹائیاں (پندرہ عدد)

مختلف رنگوں میں

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵-۱ / ۲۴۰ / ۱۹۴۴ء

۸۔ (۱۲) — نیکٹائی

چار خانہ اور نقطے دار نمونہ — خاکستری رنگ — پڑی طرح خستہ حال

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۴۱ / ۱۹۴۴ء

اُونی ٹیل کوٹ (۱۳) — A

سیاہ — چار ٹینوں والا

سائز : لمبائی تین فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۴۲

کیل کا لباس (۱۴) — A سوتی — سفید

سائز : لمبائی ۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۴۳

پتلون (ایک جڑا) (۱۵) — A

سیاہ رنگ کا — جتنی جیب اور ایک بھوسے والا

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۴۴

پتلون کوٹ اور واسکٹ (مکمل شوٹ — وحارمی وار) (۱۶) — A

ہلکا باوامی — کوٹ اور واسکٹ کا رنگ اڑ چکا ہے

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۴۴/۱۰۲

سٹوٹ (پتلون کوٹ) (۱۷) — A

گھبرا باوامی — خستہ حال

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۲۴۵



پشینہ مشیر وانی

نم ۸ (۳)

بستر کی چادر

(۱۸) — A

موتیا رنگ - ریشمی اور کاڑھی ہوئی

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷ / ۲۷۶

دھتے

(۱۹) — A

مستغرق رنگوں کے ماشیے والا موتیا رنگ کا دھتے - بڑی طرح خستہ حال

سائز : ۵ x ۱۶.۰۴

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷ / ۲۷۸

کلاوا اور لنگی (دھاری دار رنگ)

(۲۰) — A

بھکا - نیلا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷ / ۲۷۹ / ۱۰۲

رات کے سوٹ کی بشرٹ

(۲۱) — A

سوئی گھبری نیلی اور سفید رنگ کی دھاریاں

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷ / ۲۸۰

جائے نماز

(۲۲) — A

سرخ اور نیلے رنگ میں ہیزے کی شکل کا نمونہ جس کے اندرونی سفید ماشیے پر محلوں والا نمونہ

سائز : ۵ x ۴ ۳/۴

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۱ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۳) واسکٹ

بیک باواہی۔ چھتے کی کھال کا حاشیہ۔ آٹھ ٹینوں والا۔ تختہ حال
سائز : لمبائی ۸ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۲ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۴) مکمل اونی سوٹ

نیل دھاری۔ جیکٹ، ریگینٹ سٹریٹ، لندن ولیم کا سلا جڑا
سائز : کرٹ، لمبائی ۲ فٹ ۳ انچ پتلون : لمبائی ۳ فٹ ۳ انچ واسکٹ : لمبائی
۸ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۳ / ۲۸۳ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۵) اونی اوور کوٹ

گھبرا نیلا۔ تین ٹینوں والا۔ ایک طرف ایک اور دوسری طرف دو۔
سائز : لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۴ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۶) اونی کوٹ

سیاہ ایک ٹین والا تختہ حال
سائز : لمبائی ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۵ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۷) اونی ٹیل کوٹ

سیاہ - ہمیں ٹین والا - ایک طرف ایک اور دوسری طرف دو بڑی طرح سے تختہ حال
سائز : لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۶ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۸) اونی واسکٹ

سیاہ - ہمیں سیاہ کپڑے کے ٹینوں اور ٹپشت پر ایک بکسوں اور دو جیبوں والا
سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۷ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۲۹) اونی واسکٹ

سیاہ - چھ زیبائش ٹینوں ، ٹپشت پر ایک بکسوں اور چار جیبوں والا - اس پر سفید و حارمی دار
ریشمی کپڑے کا ماشیہ ہے۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۸ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۰) اونی واسکٹ

سیاہ - چھ زیبائش ٹینوں ، ٹپشت پر بکسوں اور چار جیبوں والا جس پر سفید و حارمی دار ریشمی
کپڑے کا ماشیہ ہے۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۹ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۱) پتلون

اُونی - خاکستری بھسوائے والی تختہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۹۰ء

۸۔ (۳۲) اُونی پتلون

سیاہ - بھسوائے والی تختہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۹۱ء

۸۔ (۳۳) پتلون اُونی

سیاہ - بھسوائے والی تختہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۹۲ء

۸۔ (۳۴) اُونی پتلون

گھبرے بادامی، بھسوائے والی تختہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۲۹۳ء

۸۔ (۳۵) اُونی واسکٹ

بادامی رنگ کی - پانچ ٹین ادھین چپوں والی - پشت پر ایک بھسوا - سفید دھاری دار
کپڑے کا حاشیہ -

سائز : لمبائی ۹ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۹۴ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۶) واسکٹ

سبز۔ پانچ بادامی رنگ کے بٹنوں اور چار جیبوں والی۔ پشت پر ایک بھسوا سفید دھاری وار کپڑے کے حاشیے کے ساتھ۔

سائز : لمبائی ۹ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۹۵ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۷) اوئی واسکٹ

سبزی نائل رنگ۔ اسی رنگ اور کپڑے کا دھاری وار نمونہ اور اسی رنگ کے پانچ بٹنوں اور تین جیبوں والی۔ پشت پر ایک بھسوا۔ سادہ ریشتی کپڑے کے حاشیے والی نمونہ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۹۶ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۸) شیروانی

گہرا سبز۔ سات سیاہ رنگ کے سادہ بٹن نمونہ

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۳ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۹۷ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۳۹) لمبا کوٹ (لونگ کوٹ)

گہرا نیلا۔ گیارہ بٹن آگے اور دو پشت پر

سائز : لمبائی ۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۹۸ / ۱۹۷۷ء

۸۔ گرم سوٹ (۳۱)

باوامی تختہ حال۔ دو بٹن آگے اور ہر آستین پر چار بٹن۔ پتلون کی پشت پر ایک بھسوا
اور پانچ ٹرسے ہوئے ہیں۔

سائز : کوٹ۔ لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۳/۴ انچ

نمبر سلسلہ ۱۵ ام ۱۰۲/۲۹۹/۱۹۷۷

۸۔ اونی لمبا زیر جامہ (۳۱)

سفید۔ جاپان کا بنا ہوا۔ دو عدد

سائز : ۲ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ۱۵ ام ۱۰۲/۳۰۰/۱۹۷۷

۸۔ اونی پاجامے (۳۲) (دو عدد۔ سفید)

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۵ ام ۱۰۲/۳۰۱/۱۹۷۷

۸۔ اونی پاجامے (۳۳)

موتی رنگ کے تختہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۵ ام ۱۰۲/۳۰۲/۱۹۷۷

۸۔ سوٹ کی سوتلی قمیض (۳۳)

سفید۔ عبدالرحمن ٹیلر ٹرانسڈ ڈیسپنڈر ہور کی سلی ہوئی

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۳ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۴۵) مکمل

گلابی رنگ کا - بڑی طرح سے خستہ حال

سائز : ۹۰ × ۵۰ × ۶

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۴ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۴۶) مکمل

فستری رنگ کا - دکھیا رنگ کے چٹوڑوں کے حاشیے والا - بڑی طرح خستہ حال

سائز : ۶۰ × ۶۰ × ۴

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۵ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۴۷) کالر (چار عدد)

چار خانہ لباس کے کالر

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۶ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۴۸) کالر (پندرہ عدد)

وحداری دار - قسم قسم کے رنگوں کے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۵ / ۲۰۷ / ۱۹۷۷ء

۸۔ (۴۹) ساورہ کالر (۱۱ شمارہ عدد)

سفید فوسہ کے باوامی رنگت کے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۸ / ۳۰۸ / ۱۹۷۷ء



بوسنی قبیض اور بغیر بازو کے سویٹر

فنام ۸ (۱۰۰۳)

۹۔ (۵۰) سفید کالر (چودھ عدد)

سُرخ جتنے کے گول ڈبے میں سہائے ہوئے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۳۰۹/۱۹۷۷ء

۸۔ (۵۱) کالر (پینتیس عدد)

مختلف رنگوں کے

نمبر سلسلہ ۳۵-۱/۳۱۰/۱۹۷۷ء

۹۔ (۵۲) تسمے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۱۱/۱۹۷۷ء

۸۔ (۵۳) کھٹک کی کپے پرے (چار عدد)

سفید جال دار

نمبر سلسلہ ۴-۱/۳۱۲/۱۹۷۷ء

۸۔ (۵۴) ٹامیاں (دو عدد سفید)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۳۱۳/۱۹۷۷ء

۸۔ (۵۵) رومال

سفید - بریشی اور سوتی طے بٹے

سائز $19\frac{1}{2} \times 19\frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ۳۱۴/۱۹۷۷ء

۹۔ (۵۶) کوٹ

نمبر ۱۸۱ کسٹری۔ دو بادامی پٹنوں والا بختہ مال

سائز ۱ $\frac{1}{4}$ x ۱۶ $\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ۱۹۴۴ / ۳۱۵

۹۔ (۵۷) سوتلی مکمل سوٹ (دو عدد)

ایک سینپ کے دو پٹنوں والا اور دو سرتین بادامی پٹنوں والا۔

سائز ۱ کوٹ۔ لمبائی ۳ فٹ ۷ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۳ انچ

واکٹ۔ لمبائی ۱۰ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۹۴۴ / ۳۱۶ / ۱۰۲

۹۔ (۵۸) سوتلی مکمل سوٹ (دو عدد)

بادامی، دھاری دار۔ سین بادامی پٹنوں اور دو کونوں والی اطراف جیبوں والا

سائز ۱ کوٹ۔ لمبائی ۲ فٹ ۳ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۱ انچ

واکٹ لمبائی ۱۰ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۹۴۴ / ۳۱۶ / ۱۰۲

۹۔ (۵۹) سوتلی مکمل سوٹ (تین عدد)

چکا سرتیا۔ ایک پٹن اور کونوں والی جیبوں والا۔

سائز ۱ قیض، لمبائی ۲ فٹ ۳ انچ

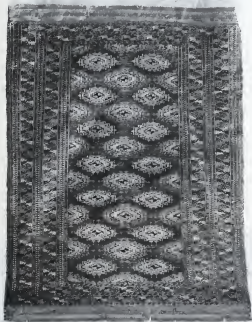
پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۷ انچ



(الف) مکمل سوٹ فٹم ۸ (۲۳)



(ب) جوتوں کے جوڑے فٹم ۸ (۹۰ اور ۹۳)



ستاین
 + نم و (۲۳) x

دکھت، لبائی افٹ ۱۹ اچی

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۳/۳۱۸/۱۹۴۴ء

۸- (۹۰) جوتے

ساز، لبائی ۱۱ اچی

نمبر سلسلہ ۱۵ م ۱۳/۳۱۹/۱۹۴۴ء

۸- (۹۱) مکیشن (ایک جڑا)

ساز، لبائی ۱۱ اچی

نمبر سلسلہ ۲۲۰/۱۹۴۴ء

۸- (۹۲) خواب گاہ کے سیلپر

چار خانہ ڈیزائن کے تختہ حال - ایک جڑا

ساز، لبائی ۱۱ اچی

نمبر سلسلہ ۲۲۱/۱۹۴۴ء

۸- (۹۳) جوتے (ایک جڑا)

بادامی رنگ کے

ساز، لبائی ۱۱ اچی

نمبر سلسلہ ۲۲۲/۱۹۴۴ء



نواں باب

فرنیچر، قالین اور سامانِ آرائش

۹- (۱) لکڑی کی کھانے کی میز
بغیر میز کی شکل کی۔ سیاہ روضن کی ہوئی

سائز : لمبائی - ۴ فٹ ۶ انچ

چوڑائی - ۶ فٹ

اونچائی - ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱ / ۱۹۴۴ء

۹- (۲) بغیر میز کی کھانے کی میز کی کرسیاں (چھ عدد)
لکڑی کی کھڑی ہوئی پشت، بید کی نشست سیاہ روضن کی ہوئی۔

سائز : $\frac{1}{2} \times 10.5 \times 10.4$

اونچائی - تین فٹ چار انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱-۲ / ۱۹۴۴ء

۹۔ (۳) لکڑی کی الماری

تین دوازہ دو نعمت خانوں اور تختوں والی جو کہ ایک شہر والے سینڈ پر بنے ہوئے ہیں
تین سو لاکھوں والے نمایاں تختے پر دو شیشے اور مرکز میں ایک آئینہ ہے۔ یہ پشت کی لکڑی
کے ساتھ جڑے ہیں۔ اطراف کے چوکھٹوں پر سٹوچ کی وضع کا ڈیزائن کھدائی میں تراشا گیا ہے
دو خیم سیاہ رنگ۔

سائز : لمبائی - ۶ فٹ

چوڑائی - ۲ فٹ ۳ انچ

اونچائی - ۳ فٹ (اوپر تک)

بچھلا سینڈ

لمبائی - ۵ فٹ ۸ انچ

چوڑائی - ۹ انچ

اونچائی - ۳ فٹ ۱۶ انچ (اوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۳ / ۱۹۷۷ء

۹۔ (۴) لکڑی کا ڈیسک تختہ سال

سائز : ۲ × ۱۰.۹

اونچائی - ۱۰.۴

نمبر سلسلہ ع ام ۴ / ۱۹۷۷ء

۹۔ (۵) کرسیاں پانچ عدد

بید کی نشستوں اور سیدھی دھاری دار پشت والی بادامی رنگ کا روغن کیا ہوا۔

سائز : نشست ۱۰.۵ × ۱۰.۹

اونچائی : ۵ فٹ ۷ انچ (نشست تک)

۲ فٹ ۴ انچ (اوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۵-۱-۵/۱۹۷۷ء

۹-۶) آرام کرسیاں

بازوؤں والی بید کی نشستیں اور ترچھی نشستیں تعداد میں تین باوامی روشن کیا جوا۔

سائز : 1.04×1.04

اُونچائی۔ ۱ فٹ $2\frac{1}{2}$ انچ نشست تک ۲ فٹ (اوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۳-۱-۶/۱۹۷۷ء

۹-۷) لکڑی کی گھومنے والی کتابوں کی الماری

دو خانوں میں منقسم ہر خانہ چار تختوں پر مشتمل ہے جو کہ لکڑی کے ٹکڑوں سے بنے ہوئے ہیں باوامی رنگ۔

سائز : اُونچائی ۳ فٹ ۴ انچ

چوڑائی ۱۰۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۷-۱۹۷۷ء

۹-۸) لکڑی کی چھوٹی میزیں (دو عدد)

کسی حد تک خمدار ٹانگوں والی جن کی دو اطراف لکڑی کے تین تختوں میں جڑی ہوئی ہیں دیوار میں ایک پائیدار بھی ہے۔ جو کسی حد تک خستہ حال ہے۔ میز کار و دفنی سیاہ ہے۔

سائز : لمبائی ۲ فٹ

چوڑائی ۱ فٹ ۵ انچ

اُونچائی ۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱-۸/۱۹۷۷ء



لکڑی کی میز

(۹) - ۹

سیدھی ٹانگیں چڑائی کے رخ سے یہ ہر طرف سے لکڑی کے چار تختوں سے جڑی ہوئی ہے
پائیدان کی جگہ بھی لکڑی کی دو تختیاں ہیں۔

روحن سیاہ ہے۔ سائز لمبائی ۳ فٹ $\frac{1}{4}$ چڑائی ۱۰ فٹ ۱۰ اونچائی ۲ فٹ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۸/۱-۸۱۹۴۴

سنگھار میز (چوبلی)

(۱۰) - ۹

اس کی ٹانگیں خمیدار ہیں اور اس میں تین دراز ہیں۔ درازوں کے مٹے والے دستے ہیں جن میں
سے ایک تختہ حال ہے۔ میز کی پشت پر تین آئینے چوکھٹوں میں جڑے ہیں۔ روحن سیاہ

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ

چڑائی ۱۱ انچ

اونچائی ۲ فٹ ۶ انچ

مرکز سے آئینے کی اونچائی ۱۰ فٹ $\frac{1}{4}$ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰/۱۹۴۴

وکٹورین طرز کا صوفہ

(۱۱) - ۹

بازوؤں والا — جس پر نیلے رنگ کا نیا کپڑا چڑھا ہے

سائز و نشست ۱۰ فٹ $\frac{1}{4}$ ۱۰ فٹ $\frac{1}{4}$

پشت ۱۰ فٹ $\frac{1}{4}$

بازو $\frac{1}{4}$ فٹ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱/۱۹۴۴

کتابوں کی چوبلی الماری

(۱۲) - ۹

سامنے کا حصہ چمکدار بے چار خانے میں۔ روحن سواری ہے۔

سائز : ۱.۸ × ۵.۰ × ۲.۰

اوپر کے حصے کی پیمائش ۱.۱ × ۲.۰ × ۱.۰

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲ / ۱۹۷۷ء

۹- (۱۳) نوار کا پلنگ

سائز : ۱.۰ × ۵.۰ × ۲.۰

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳ / ۱۹۷۷ء

۹- (۱۳) لکڑی کا ہمیشٹ سٹینڈ

اس کے مرکز میں آئینہ لگا ہے چھوٹی چھوٹی چیزیں رکھنے کے لیے بھی اس کے بہت سے خانے ہیں اور ہیٹ وغیرہ لٹکانے کے لیے پتیل کے کپ لگے ہیں۔ روغن سیاہ

سائز : اونچائی ۱.۰

چوڑائی ۱.۰

گہرائی ۱.۰

نمبر سلسلہ ع ام ۱۴ / ۱۹۷۷ء

۹- (۱۵) لکڑی کا تخت

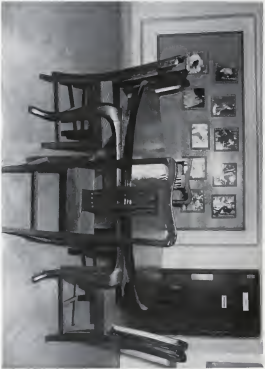
کبھی حد تک تختہ حال

سائز : لمبائی ۵ فٹ

چوڑائی ۳ فٹ

اونچائی ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵ / ۱۹۷۷ء



کھانا کھانے کی میز اور کرسیاں

صنم ۱۹۰۱ء

لکڑی کی آرام کرسی

(۱۶) - ۹

اس کی نشست کی گدی سیاہ اور سرخ و حاروں والے کپڑے سے بنی ہے۔ پشت کمین (بید) کی بجائے اور خمدار بازوؤں کے نیچے جھکی کین کی چلن سی بنائی گئی ہے۔ کرسی ٹوٹی ہوئی ہے

سائز : نشست - ۱۰.۸ ۱۰.۴

اونچائی - ۲۰.۵

نمبر سلسلہ ع ۱۴ / ۱۶ ۱۹۴۴ء

لکڑی کا نعمت خانہ

(۱۷) - ۹

اس کا دروازہ اور باقی اطراف تار کی جالی (گاڑ) میں جڑے ہیں

سائز : اونچائی - ۳۰.۸

چڑائی - ۲۰.۴

گہرائی - ۱۰.۸

نمبر سلسلہ ع ۱۴ / ۱۷ ۱۹۴۴ء

لکڑی کا پینگ

(۱۸) - ۹

ٹوٹا ہوا۔ اس کے دو چھوٹے بازو، دو بڑے بازو اور چار ٹانگیں ہیں اور اس پر پٹنہری بیروڑہ دار روغن ہے۔

سائز : ۶ × ۳۰.۴

اونچائی - ۱۰.۱۰

نمبر سلسلہ ع ۱۸ / ۱۸ ۱۹۴۴ء

ہاتھ سے بنا ہوا قالین

(۱۹) - ۹

اس کے تین بارڈر ہیں باہر کے بارڈر میں سفید زمین پر چٹولوں کا ڈیزائن ہے، باہر کے

اس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر پھولوں کا ڈیزائن ہے۔ باہر کے اس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر شاخیں اور ٹہنیاں بنی ہیں جب کہ تیسرے باڈر پر بلیں بنائی گئی ہیں مرکز کی سطح اور سفید زمین پر مختلف رنگوں میں پھولوں کے ڈیزائن ہیں

سائز : ۶-۱۲ × ۹-۹

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۱۹/۱۹۷۷ء

۹- (۲۰) بڑا اونی قالین

شرح : یہ ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں کی مشہور وضع "بخارا" میں بنائے مرکز میں اور باڈر پر ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے۔ مرقع شدہ

سائز : ۸-۱۵ × ۸-۱۰

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۰/۱۹۷۷ء

۹- (۲۱) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

اس کے باڈروں کو شتری رنگ کی زمین پر سیاہ سفید اور گلابی رنگوں کے ہندسی ڈیزائنوں سے سجایا گیا ہے مرکز میں سفید اور گلابی رنگ سے میراغا اور کیکری نما ڈیزائن بنائے کسی حد تک تختہ حال

سائز : ۸.۹ × ۹.۸

نمبر سلسلہ ع ۱ ام ۲۱/۱۹۷۷ء

۹- (۲۲) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

قروبی رنگ : اس قالین کو بہشت پہلو (مشن) کی دو قطاروں سے سجایا گیا ہے برٹش میں سیاہ اور لاجوردی زر دوزی کا کام ہے۔ اور ہر قطار میں پانچ مشن ہیں مرقع شدہ

سائز : ۹.۲ × ۹

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۲ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۲) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

بارڈ میں ہندسی ڈیزائن میں نیلے اور لاجوردی رنگ سے سجایا گیا ہے۔ اس کے اندر سرخ رنگ میں چھوٹا سا بارڈ ہے۔ مرکز میں ہیرا نما ڈیزائن کی چار قطاریں ہیں جن کے گرد نیلے رنگ کی نمایاں لکیروں کی ماشیہ آرائی ہے۔ درمیانی جگہ چٹولوں والے ڈیزائن سے پُر کی گئی ہے۔

سائز : ۵.۸ × ۴.۸

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۳ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۳) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

دو چھوٹے بارڈ پر مشتمل ایک بڑا بارڈ جس کی سفید زمین پر طفرائی شکل کی چچ درچھ لگکاری ہے۔ مرکز میں سواری اور نیلے چٹولوں کا ڈیزائن بہت عمدگی سے سجایا گیا ہے

سائز : ۹.۱۰ × ۹.۹

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۴ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۵) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

یہ ایرانی قالین ہے جس کی طرز کو روایتی طور پر شکار گاہ کہا جاتا ہے۔ اس پر انسانی چھلے جانوروں اور پرندوں کی تصویریں، درخت اور طفرائی لگکاری ہے۔

سائز : ۶.۹ × ۶.۹

نمبر سلسلہ ۱۴ م ۲۵ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۶) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

سُرخ - بارڈر پر اور مرکز میں ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے۔ طرز: بچھاوا ہے۔ مرقع شدہ
سائز: ۸۰ x ۸۰ سم

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۶ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۷) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

سُرخ - بارڈر پر سفید، سبز، نیلے اور سیاہ رنگوں سے پھولوں کے ڈیزائن بنے ہیں
مرکز میں سیاہ، سفید اور سُرخ رنگوں سے ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے کسی حد
تک تختہ حال

سائز: ۹۰ x ۹۰ سم

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۷ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۸) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

اس پر سبز اور سیاہ رنگ نمایاں ہیں۔ تاریخی اور زرد رنگ شانوی طور پر سامنے
آئے ہیں۔ قالین مشا ہوا اور ناقص ہے۔

سائز: ۵۰ x ۵۰ سم

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸ / ۱۹۷۷ء

۹- (۲۹) ہاتھ سے بنا ہوا اونی قالین

شتری رنگ، اس کا بارڈر سیاہ، سُرخ اور زرد رنگ کے پھولوں والے ڈیزائن
سے بنا ہے۔ اور مرکز میں مربعوں اور میرا خاشکوں پر مشتمل ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے

سائز: ۱۲۰ x ۱۰۰ سم

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۹ / ۱۹۷۷ء

۹- (۳۰) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

”بھارا“ طرز میں ہاتھ سے بنا ہوا قالین جس میں نمایاں رنگ سُرخ ہے۔ یہ بھی ملگیا اور تختہ حال ہے۔

سائز : ۵۰.۵ x ۵۰.۵

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۳۰/۱۹۷۷ء

۹- (۳۱) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

جس کی زمین کا رنگ اڑا ہوا ہے۔ اور ڈیزائن بالکل مسخ ہو چکا ہے۔

سائز : ۴۰-۳۰ ۵۰-۱۱

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۳۱/۱۹۷۷ء

۹- (۳۲) سُوتی دری

سُرخ ماشیے والی

سائز : ۱۱ x ۹.۸

نمبر سلسلہ ۱۷ م ۳۲/۱۹۷۷ء



دسواں باب

کراکری اور دوسرے برتن

سفید ڈش

(۱) - ۱۰

گول وضع اور گہرا نیلا بارڈر بگرم ویڈنز انگلیڈ کا بنا ہوا۔

سائز : ۱۰ انچ (قطر)

نمبر سلسلہ : ۱۱۹۷۷ / ۴۶۹ ع ۱۴ م

بیضی ڈش

(۲) - ۱۰

گھڑائی رنگ ، لہریے دار نمونے کا بارڈر روزا ، بے ایڈجی میکس انگلیڈ کا بنا ہوا

سائز : $11\frac{1}{4} \times 8\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ : ۱۱۹۷۷ / ۴۷۰ ع ۱۴ م

بیضی ڈش

(۳) - ۱۰

گھڑائی رنگ ، لہریے دار نمونے کا کنارہ جس پر لکیریں کا بارڈر بنا ہے۔ روزا بے ایڈجی

میکس انگلیڈ کا بنا ہوا۔

سائز : ۹ x ۹

نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۴۷۱/۱۹۷۷ء

۱۰- (۴) جینیوی شکل کا ڈھکن

جس پر گہرے نیلے اور شہرے رنگ کا بارڈر ہے۔ ڈھکن کے اوپر ولے سرے پر ایک بیٹل ہے جو شہری لکیروں سے سجا ہوا ہے۔ ساختہ انگلستان

سائز : ۱۰ x ۹

نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۴۷۲/۱۹۷۷ء

۱۰- (۵) ڈونگہ مع ڈھکن

جینیوی شکل کا۔ ڈونگہ سفید اور ڈھکن کا رنگ گہرا نیلا ہے۔ اور بارڈر شہری ہے ڈھکن کے اوپر ولے سرے پر ایک بیٹل ہے جو شہری لکیروں سے آراستہ ہے ڈونگے کا ایک طرف کا بیٹل ٹوٹا ہوا ہے۔ ساختہ انگلینڈ۔

سائز : ۱۰ x ۹

ڈونگہ لمبائی ۱۰

ڈونگہ اونچائی ۹

نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۴۷۳/۱۹۷۷ء

۱۰- (۶) چادروں کی ڈش

جینیوی شکل کی سفید ڈش جس پر گہرا نیلا اور شہری بارڈر ہے۔ ساختہ گرم ویڈز انگلستان۔ موجودہ حالت و افکار

سائز : ۱۷ x ۱۲ ۱/۲

نمبر سلسلہ ۱۷ ام ۴۷۴/۱۹۷۷ء

چاولوں کی ڈش

(۷) - ۱۰

بھینوی شکل کی سفید ڈش جس پر گہرا نیلا اور سنہری پار ڈہے
 ساختہ، گرم ویڈیز انگلستان، موجودہ حالت و افکار
 سائز : $1\frac{1}{4} \times 1\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۵/۱۹۷۷ء

مٹھے والے ڈھکن

(۸) - ۱۰

گلابی رنگ کے چینی کے دو ڈھکن جو ڈونگوں کے لیے ہیں۔ ان ڈھکنوں کو اوپر سے
 سیدھی کچوروں کے ڈیزائن سے سجایا گیا ہے
 سائز : $1\frac{1}{2} \times 1\frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۲/۴۷/۱۹۷۷ء

چائے کی چھلنی

(۹) - ۱۰

دھات کی چھوٹی سی چھلنی جس کے دو بچے ہوئے ہیٹڈل ہیں۔
 سائز : $1\frac{1}{4} \times 1\frac{1}{4}$ قطر

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۷/۱۹۷۷ء

دھات کی ٹرے

(۱۰) - ۱۰

اس کے دو ہیٹڈل ہیں سے ایک غائب ہے۔ بارڈر پر خوبصورت ڈیزائن بنایا ہے۔
 سائز : $1\frac{1}{4} \times 1\frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۸/۱۹۷۷ء

دھات کی چھلنی

(۱۱) - ۱۰

جس کے دو ہیٹڈل اور ایک آؤٹ ہے اور کنارہ باہر کی طرف مڑا ہوا ہے۔

سائز : ۱۲ قطر

اُونچائی : ۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۶۹/۱۹۷۷ء

دھات کی دیوگی

(۱۲) - ۱۰

اس پر اقبال کا نام زندانوں کی صورت میں لکھا ہے

سائز : ۱۰ (گردن کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۸۰/۱۹۷۷ء

لوہے کا کدو کش

(۱۳) - ۱۰

جس کی چار ٹانگیں ہیں

سائز : $2\frac{1}{4} \times 2\frac{1}{4} \times 3$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۸۱/۱۹۷۷ء

لکڑی کی ٹرسے

(۱۴) - ۱۰

جس کے دو پتیل کے بیٹیل ہیں اور بارڈر لکڑی کے چوکھٹوں کا ہے جس میں تک خستہ حال

سائز : $14 \times 28 \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۴۸۲/۱۹۷۷ء

لوہے کے توے (دو عدد)

(۱۵) - ۱۰

ایک چپتیاں اور دوسرا پانچے پکانے کے لیے۔ دونوں کے ساتھ پھڑنے والے جھیلے

دستے بھی ہیں۔

سائز : $11 \frac{1}{4}$ (قطر) اور 11 (قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۳۸۳/۱۹۴۴ء

آسنجے کی دہنگی

۱۰- (۱۶)

سائر : ۶ (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۳/۳۸۳/۱۹۴۴ء

آسنجے کی دہنگی

۱۰- (۱۷)

سائر : ۶ (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۵/۳۸۵/۱۹۴۴ء

آسنجے کی دہنگی

۱۰- (۱۸)

سائر : ۸ (دہانے کا قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۸۶/۱۹۴۴ء

آسنجے کی دہنگی

۱۰- (۱۹)

ہڈی نما چوڑے منہ والی دہنگی

سائر : ۱۰ (قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۸۷/۱۹۴۴ء

آسنجے کی دہنگی

۱۰- (۲۰)

ڈھکن والی جس پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب دیا ہوا ڈیزائن ہے۔ ڈیزائن ڈھکن پر

بھی ہے۔

سائر : ۱۲ (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۱۵

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۳۸۸/۱۹۴۴ء

۱۰۔ (۴۱) تانبے کی دیگی
 ڈھکن والی اس کے ڈھکن پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب شدہ ایک ڈیزائن کھدایا
 ہے۔ ڈھکن کسی حد تک خستہ حال
 سائز : ۵۱ (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۵۱

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۳۸۹/۱۹۴۴ء

۱۰۔ (۴۲) تانبے کا گہرا ڈھکن
 اس پر تیز زانی نقش و نگار ہیں اور دونوں اطراف میں دو سوراخ ہیں۔
 سائز : ۱۱ (قطر)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۳۹۰/۱۹۴۴ء

۱۰۔ (۴۳) تانبے کی پٹلی (باتھ دھونے کا برتن)
 اس کا دستے والا ڈھکن ہے۔ خوبصورتی سے بنی ہوئی اس پٹلی اور ڈھکن پر پھولوں اور لائنوں
 سے ترتیب شدہ ڈیزائن کھدایا ہے (کنارے پر بھی) ڈھکن کے دستے کے برادگر
 فلگری کا کام
 سائز : ۱۱ (پٹلی) ۹ (ڈھکن)

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۰۲/۳۹۱/۱۹۴۴ء

۱۰۔ (۴۴) تانبے کا آگالہان
 آگالہان اور اس کے کناروں پر "بدری" کا پھولوں والا ڈیزائن ہے۔
 سائز : اونچائی ۸ قطر ۹

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱/۳۹۲/۱۹۴۴ء

۱۰- (۲۵) تانبے کا اگالہ دان

چھوٹا دان کی وضع کا اگالہ دان جس کا کھد منہ اور چپٹا پینا ہے
سائز : ۱۰

اونچائی ۸

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۰۳/۳۹۲/۱۹۴۴ء

۱۰- (۲۶) لوٹا

ٹوٹی سمیت تانبے کا لوٹا جس کے منہ کے کنارے پر لکھڑوں کا ڈیزائن ہے
سائز : ۱۰ قطر ۸ اونچائی

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۹۳/۱۹۴۴ء

۱۰- (۲۷) پتیل کا منقش پیالہ

اس کا باہر والا حصہ چھوٹوں اور لکھڑوں کے ڈیزائن سے بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا ہے
حالت بہت خستہ ہے۔

سائز : ۱۰ قطر

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۹۴/۱۹۴۴ء

۱۰- (۲۸) تانبے کی سلفی

جس کا کنارہ بہت بھڑکیلے انداز سے پتلیوں کی شکل والے ڈیزائن سے سجایا ہے۔

سائز : ۸ ۱/۴ قطر

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۹۵/۱۹۴۴ء



(الف) بیضوی پوشش مع ڈھکن قسم ۱۰ (۵)



(ب) تانے کے برتن قسم ۱۰ (۹+۱۴+۲۲)



(الف) وہات کی ٹے نم ۱۰ (۱۰)



(ب) چلنی مع اڈا نم ۱۰ (۱۱)

گیا رھواں باب متفرقات

نام کی تختی

(۱) — (۱)

سیاہ روغن مشہدہ تختی پر سفید حرفوں سے 'مر محمد اقبال' لکھا ہے اور اس تختی کو ایک کھڑی کے چوکھٹے میں لگایا گیا ہے۔ اب یہ رنگ آلود اور مسخ شدہ حالت میں ہے

سائز : $18 \times 3 \frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۹۶/۱۹۷۷ء

لکڑی کا صندوق

(۲) — (۱)

سائز : $16 \times 10 \frac{1}{4} \times 10 \frac{1}{4}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۹۷/۱۹۷۷ء

چمڑے کا ایچی بھیس تختہ حال

(۳) — (۱)

سائز : $29 \frac{1}{2} \times 15 \frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۹۷/۱۹۷۷ء



متفرق اشیاء

سیر کی چٹری ۲ عدد

ایک بکے سرئی رنگ کی نور دوسری سیاہ۔ (۴) — II

سائز: ہکل سرئی $\frac{1}{4}$ ۳۳ انچ (ٹوٹی جوتی)

سیاہ ۳۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۳۲۹۹۵/۱۹۴۴ء

تھتہ

(۵) — II

پتیل کا گٹا اور تانبے کا پینڈا

سائز: لمبائی ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۰/۱۹۴۴ء

پتیل سے جلنے والا ٹیبل لمیپ

(۶) — II

اس کے تین تھتے ہیں اور وحیات کا پینڈا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۷۲۳/۱۹۴۴ء

پیرپروٹ فیشے کا

(۷) — II

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۲/۱۹۴۴ء

پسلیں رکھنے والا چوبی ڈبہ

(۸) — II

چندہ کے پتے کے ڈیزائن میں منقش

سائز: $\frac{1}{4}$ ۳۳ × ۲ × $\frac{1}{4}$ ۲۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۳/۱۹۴۴ء

II—(۹) دواؤں کا چربی شینڈ
دو شیشے کی دواتیں اور ایک پن ہولڈر
سائز : 11×4 انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱-۲/۵۰۴/۱۹۷۷ء

II—(۱۰) چار مٹین
سفید سٹیپ اور دھات کے بنے ہوئے۔ ایک ٹوٹا ہوا
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱-۲/۵۰۶/۱۹۷۷ء

II—(۱۱) چمڑے کا دواؤں کا ڈبہ
سائز : 8×6 انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۷/۱۹۷۷ء

II—(۱۲) چربی سرمدانی
شیشی کے ساتھ چھوٹا سا ڈبہ
سائز : اونچائی $3 \frac{1}{2}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۰۸/۱۹۷۷ء

II—(۱۳) دوا کی بوتلیں
کسٹورنی، پرگلیڈ، کانا سپرن اور ریگاسپرن کی گولیاں

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱-۳/۵۱۰/۱۹۷۷ء

II—(۱۴) چمڑے کا حجامت کے سامان کا بجس
اس میں ایک تقریبی صابن دانی ہے جس میں استعمال شدہ صابن کا ٹکڑا ہے۔ ایک چمڑے

کی شیننگ بسٹک، جو دھات کے ڈبے میں ہے اور ایک دوسرے گتے کے ڈبے میں ہے۔ ایک بیضوی شکل کا جامت کا آئینہ ہے جس کا چوکٹا فرقہ ہے۔ المونیم کا ایک جلیت کا پیلا ہے۔ ایک جامت کا برش ہے۔ بال رنگنے کے لیے مینی کا پیلا ہے بیٹوں کے دو پکیٹ ہیں۔ ڈارون اینڈ پریم بھنن کا ایک چاقو ہے۔ ایک آزار بند ڈالنے والی سلاخی ٹکڑی کی ہے۔ بالوں کا ایک برش ہے اور اسٹینج کا ایک ٹکڑا ہے۔

سائز : افٹ $8\frac{1}{2} \times 3\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۴-۱۵۹/۱۹۴۴ء

۱۱- (۱۵) کالا ٹرنک ایک عدد

سائز : $3 \times 1\frac{1}{2}$ افٹ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۱-۱۵۹/۱۹۴۴ء

۱۱- (۱۶) موم جانے کا سواری پھیلا ایک عدد

جس پر لکھا ہے : شیخ عطار محمد آؤر سیر۔ ایچ۔ ڈبلیو۔ ایس۔ دو خانے والا

سائز : $8 - 6 \times 1 - 8$ افٹ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۲-۱۵۹/۱۹۴۴ء

۱۱- (۱۷) علامہ اقبال کا پاسپورٹ

جس کا نمبر ۴۸۰۰۰ ہے اور جو ۲ اگست ۱۹۳۱ء کو علامہ کے نام جاری ہوا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۳-۱۵۹/۱۹۴۴ء

۱۱- (۱۸) عینک

کالے فریم والی یکس پر لکھا ہے نکشی اینڈ زمبرا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۳/۱۹۷۷ء

۱۱- (۱۹) عینک
شہرے قیم والی - کالاکیس

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۵/۱۹۷۷ء

۱۱- (۲۰) ربڑ کی ٹبر
جس پر علامتہ اقبال کے دستخط ہیں

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۶/۱۹۷۷ء

۱۱- (۲۱) شہری عینک
نصرتی گیس میں ایک شہری عینک

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۷/۱۹۷۷ء

۱۱- (۲۲) کلانی کی گھڑی
مستطیل جس کا چڑے کا فیہ اور شہری گیس نمبر ۲۲۳۵۲۲

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۸/۱۹۷۷ء

۱۱- (۲۳) طلائی سکے جس پر عربی عبارت ہے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲-۱/۵۱۹/۱۹۷۷ء

۱۱- (۲۴) طلائی انگوٹھی
اس میں ایک ہیرا اور دو یا قوت چڑے ہیں

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۵۲۰

۱۱۔ (۲۵) کھٹ لنگو
جینروی شکل کا سونے کا جڑا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۵۲۱

۱۱۔ (۲۶) فیلٹر (ممام)
ڈھکن کے ساتھ

سائز : ۲ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۵۲۲

۱۱۔ (۲۷) لکڑی کی چوکی دو عدد (ٹوٹی ہوئیں)

سائز : ۸ - ۱ × ۵ - ۱۰ × ۴ اور دوسری کا ۴ - ۲ × ۴ - ۴ × ۴

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۵۲۳

۱۱۔ (۲۸) پائیدار والا پنکھا ایک عدد
جس میں ڈی سی ایکٹرک کرنٹ آتا ہے۔

سائز : اونچائی ۲ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۴۴/۵۲۴

۱۱۔ (۲۹) کپڑے کا پرچم سبز رنگ
جس پر اقبال کی باعیات ہیں سے ایک گتھی ہے۔
سائز : ۶ × ۳ فٹ

نمبر سلسلہ م ۱۷ ۵۲۵/۱۹۷۷ء

ریشمی غلاف (۳۱) — II

شہری ماشیے والا غلاف قبر کے لیے بختہ حال

سائز : ۱۱ x ۵ فٹ

نمبر سلسلہ م ۱۷ ۵۲۶/۱۹۷۷ء

سنگ سلیمانی کا پیپر ویٹ (۳۱) — II
ایک بجنوی شکل کا

نمبر سلسلہ م ۱۷ ۵۲۷/۱۹۷۷ء

سنگ سلیمانی کا راکھ دان (۳۲) — II
ایک تباہ حال لیکن مرمت شدہ
سائز : ۵ ۱/۴ x ۳ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ م ۱۷ ۵۲۸/۱۹۷۷ء

راکھ دان (۳۳) — II
چمکدار نیلے رنگ کے پتھر کا بنا ہوا
سائز : ۴ x ۲ ۱/۴ انچ

نمبر سلسلہ م ۱۷ ۵۲۹/۱۹۷۷ء

ٹیلن کا ڈبر (۳۴) — II

چھوٹا روغن شدہ

سائز : ۹ - ۱ x ۹ - ۱

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۳۰

II-(۳۵) گاؤں مکھیہ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۳۱

II-(۳۶) دیواری کلاک پائلر
سائز : لمبائی ایک فٹ پانچ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۳۲

II-(۳۷) لکڑی کا ڈبہ

سپائسر کے لیے

سائز : ایک فٹ ۴ انچ $\times$ ۴ انچ $\times$ ۵ $\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۳۳

II-(۳۸) چمڑے کا بٹوہ نیلا

جن میں علامہ اقبال کے علقاتی کارڈ پڑے ہیں

سائز : ۳ $\frac{1}{4}$ ۲ $\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴۴/۵۳۵/۱-۲

II-(۳۹) لکڑی کا ڈبہ

صندوق کی سطح پر بڑے خوبصورت ڈیزائن میں لکڑی کھود کر مینا کاری کی گئی ہے اور
چھوٹی چھوٹی چیزیں منبھالنے کے لیے ڈبے کو مختلف چھوٹے خانوں میں بانٹا گیا ہے جسکی
کے اندر کی طرف شیشہ نصب ہے۔

سائز : $9 \times 10 \times 15$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۳۶/۱۹۷۷ء

سلائی مشین

۱۱- (۴۰)

رنگدہ گپنی کی بنی ہوئی۔ رکھنے کا ڈبہ بھی ساتھ ہے

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۳۶/۱۹۷۷ء

ٹائی پن منہری

۱۱- (۴۱)

سائز : $\frac{1}{4}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۳۷/۱۹۷۷ء

عینک

۱۱- (۴۲)

عینک کے کھلے شیشوں کا ایک جڑا

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۳۹/۱۹۷۷ء

سونے کی انگوٹھی

۱۱- (۴۳)

جس میں سبز پتھر جڑا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۴۰/۱۹۷۷ء

کالا بیٹوا خالی

۱۱- (۴۴)

سائز : 4×6 انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۵۴۱/۱۹۷۷ء

سفری ٹکٹ

۱۱ - (۴۵)

کھڑا کابینہ الاقوامی - سری ٹکٹ، جو سبز کمرے میں رکھا ہے

سائز : ۱ ۵ ۲ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ : ۱۹۴۴/۵۴۲ ام

نسواری ٹکٹ

۱۱ - (۴۶)

اس میں مندرجہ ذیل آٹھ لوگوں کے طلاقاتی کارڈ ہیں۔

- ۱۔ جناب ایم اقبال شیدائی - پیرس
- ۲۔ جناب ایم رچرڈ بی رامز بوتھم - آکسفورڈ اینڈ کیمبرج کلب
- ۳۔ جناب کیمیلو گیورٹی
- ۴۔ محمود بے سالم - پیرس
- ۵۔ یڈی اوٹومین سورلی
- ۶۔ بیرن وان دلیتھ ہارم - جرمنی
- ۷۔ بیرن عمر دولت ایقون فلس - آسٹریا
- ۸۔ ڈاکٹر بلتھ وی گلینز نیپ - جرمنی

سائز : ۱ ۵ ۲ ۱/۲ انچ

نمبر سلسلہ : ۱۹۴۴/۵۴۳ ام



13

جہ صحبت جوانی یا شوکرانہ کی شعلوں سے تھوڑا سا نیکوئی نہایت
جہالت یا بدعت تہنہ سر نہیں ہے بلکہ شوق و فانیوں کی خاطر
غیر مرید کی پیشہ کی شہ لڑا تھوڑے عرصہ آتا ہے جس پر
عمل کے بعد غلام پر اپنی بیعت کے بعد سے خود اپنے غلاموں کی
کی ذات پر کھڑے کی صاف مشابہت کی اور کچھ جہالت کی پسینہ کی
کیہ پیچھے ہے کہ ایک کب غلام قبلت کرنا نہ کیے سے سر نہ
طریقہ پر فریاد کی اور اس کے صلی کی خاطر اپنے آپ کو راجہ
نہل پسینہ صحت کی شہ کی شہت میں نہاں کیا گیا ہے اس کی تباہ
علاقہ نام کو اور ان کی شہت خودی صلی کے لیے چھوڑ دیا



2



اسرار

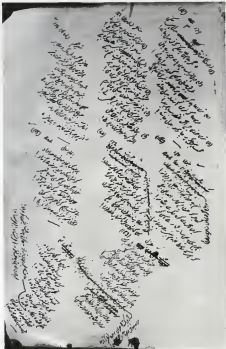
100

مدیریت منابع انسانی و مالی



20

10



ضرب کلیم کا ایک صفحہ (پہلا سودہ)

نیم ۱ (۱۰)

تصحیح نامہ

صحیح

غلط

لائسنس نمبر

صفحہ نمبر

ف م ۷ (۶)

ف م ۷ (۶۷)

۱۵

۹

ف م ۹ (۱ اور ۲)

ف م ۹ (۱ اور ۱۱)

۲۲

۹

ف م ۱۰ (۱۷۷ اور ۲۲۲)

ف م - (۱۷۷ اور ۲۲۲)

۲

۱۰

۲۶ + ۲۶ کورسے

۳۶

۹

۲۶

ف م ۲ (۹۳)

ف م ۵ (۹۳)

کس: ۵

۳۰

ع ام ۲-۱-۳۲۲/۱۹۷۷

ع ام ۳۲۲-۱-۲/۱۹۷۷

۸

۳۸

۱۸ اگست ۱۹۷۷ء

۱۸ اگست

۲

۴۶

ع ام ۲-۱-۳۵۷/۱۹۷۷

ع ام ۲-۱-۳۵۷/۱۹۷۷

۱۴

۴۷

جے ہیل، فلاسفی

جے ہیل، فلاسفی

۳

۵۵

سالک

مالک

۱۷

۵۹

جے ہیل

جے ہیل

۵۱۲

۶۰

روڈس ٹرسٹ، روڈس

روڈ آئرسٹ، روڈ

۹۰۸

۶۰

ایک ورق

دو ورق

۱

۶۱

سکو

سے

۲

۶۱

ف م ۲ (۹۰)، مولوی

ف م (۹۰)، مولانا

عکس نمبر ۱۸

۷۰

ف م ۳ (۷)

ف م (۷)

عکس نمبر ۱۹

۷۳

ف م ۳ (۹)

ف م (۹)

عکس نمبر ۲

۷۴

رائیٹی

رائیٹی

۱۸

۷۶

۸ صفحات

۸ صفحات

۴

۸۰

بھوپال

بھوپالی

۸

۸۲

صفحہ نمبر	لائسنس نمبر	غلط	صحیح
۸۹	۱۷	$\frac{1}{4} \times 5$	$\frac{1}{4} \times 5$
۹۰	۲۰	بی	توبی
۹۱	۱۵، ۱۴	—	صفحات ۲۳۲ + ۱۳، سبٹر پیبل
۹۲	۹	۱۱ + ۳۴۸	۳ + ۲۴۸
۹۵	۲۰	رہبر ڈور	رہبر ڈس
۹۶	۲	—	صفحات ۱۸۳
۹۷	۱۰	۳۳۲ + ۱۵	۳۸۴ + ۱۳
۹۸	۷	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۸/۱	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۹
۹۸	۱۳	۱۹۷۷/۸۸/۲	۱۹۷۷/۹۰
۹۹	۱	۱۹۷۷/۸۹	۱۹۷۷/۹۱
۹۹	۷	۱۹۷۷/۹۰	۱۹۷۷/۹۲
۹۹	۱۴	۱۹۷۷/۹۱	۱۹۷۷/۹۳
۹۹	۲۰	۱۹۷۷/۹۲	۱۹۷۷/۹۴
۱۰۰	۵	۱۹۷۷/۹۳	۱۹۷۷/۹۵
۱۰۰	۱۱	۱۹۷۷/۹۴	۱۹۷۷/۹۶
۱۰۰	۱۷	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۷
۱۰۱	۷	ایڈین	انڈین
۱۰۶	۱۰	—	ریٹالڈ کے ٹکسٹ نے

تصحیح نامہ

صفحہ نمبر	لائسنس نمبر	فصل	صحیح
۹	۱۵	ن م ۴ (۶۷)	ن م ۴ (۶)
۹	۲۲	ن م ۹ (۱ اور ۱۱)	ن م ۹ (۱ اور ۲)
۱۰	۲	ن م - (۷۹ اور ۲۲)	ن م ۱۰ (۷۹ اور ۲۲)
۲۶	۹	۳۶	۳۲ + ۲۶ گورے
۳۰	عکس: ۵	ن م ۵ (۹۳)	ن م ۲ (۹۳)
۳۸	۸	ع ام ۱۹۷۷/۲-۱-۳۲۲	ع ام ۱۹۷۷/۳۲۲/۱-۲
۴۶	۲	۱۸ اگست	۱۸ اگست ۱۹۷۷ء
۴۷	۱۴	ع ام ۱۹۷۷/۲-۱/۳۵۷	ع ام ۱۹۷۷/۳۵۷/۱-۲
۵۵	۳	جے ہل ، فلاسفی	جے ہل ، فلاسفی
۵۹	۱۷	مالک	مالک
۶۰	۵۰۲	جے ہل	جے ہل
۶۰	۹۰۸	روڈ ایئر سٹ ، روڈ	روڈ سٹریٹ ، روڈ سٹریٹ
۶۱	۱	دو ورق	ایک ورق
۶۱	۴	سے	کو
۷۰	عکس نمبر ۱۸	ن م (۹۰) ، مولانا	ن م ۲ (۹۰) ، مولوی
۷۳	عکس نمبر ۱۹	ن م (۷)	ن م ۳ (۷)
۷۴	عکس نمبر ۲	ن م (۹)	ن م ۳ (۹)
۷۶	۱۸	رائلی	رائلی
۸۰	۴	صفحات	۸ صفحات
۸۲	۸	بھوپالی	بھوپالی

صفحہ نمبر	لائسنس نمبر	غلط	صحیح
۸۹	۱۷	$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$	$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$
۹۰	۲۰	۱.	توبی
۹۱	۱۵، ۱۴	-	صفحات ۲۳۲ + ۱۲، بنیادی
۹۲	۹	۱۱۱ + ۳۴۸	۳ + ۲۴۸
۹۵	۲۰	رہوڑ	رہوڑ
۹۶	۲	-	صفحات ۱۸۴
۹۷	۱۰	۲۳۲ + ۱۵	۳۸۴ + ۱۲
۹۸	۷	نمبر سلسلہ ۱۸۸/۱	نمبر سلسلہ ۱۸۹/۱
۹۸	۱۴	۱۹۷۷/۸۸/۲	۱۹۷۷/۹۰
۹۹	۱	۱۹۷۷/۸۹	۱۹۷۷/۹۱
۹۹	۷	۱۹۷۷/۹۰	۱۹۷۷/۹۲
۹۹	۱۴	۱۹۷۷/۹۱	۱۹۷۷/۹۳
۹۹	۲۰	۱۹۷۷/۹۲	۱۹۷۷/۹۴
۱۰۰	۵	۱۹۷۷/۹۳	۱۹۷۷/۹۵
۱۰۰	۱۱	۱۹۷۷/۹۴	۱۹۷۷/۹۶
۱۰۰	۱۷	-	نمبر سلسلہ ۱۸۷/۹۷
۱۰۱	۷	ایڈیشن	انڈین
۱۰۶	۱۰	-	ریٹائرڈ اے ٹکسن نے

صفحہ	دستی نمبر	غلط	صحیح
۱۰۷	۱۵	۵۲۹ + ۱۸	۶۰۲ + ۳۳
۱۰۷	۱۹	ساتویں	چھٹی
۱۰۸	۱	پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے	پانچویں اور چھٹی جلد کا ترجمہ شامل ہے
۱۰۸	۲	۴ - ۱۹۳۷	۴ - ۱۹۳۴
۱۰۸	۳	۲۳ + ۲۷۳	۱۸ + ۵۳۹
۱۰۸	۷	حذف	۴ - (۶۷) خفوی جلال الدین رومی
		-	معصفت مولانا جلال الدین رومی
		-	ساتویں جلد جس میں پہلی اور دوسری جلد پر
		-	تنقید ہے، بطور ای جے ڈبلیو گب میوریل فریسیز نے
			نمبر ۷ - ۷ کیمریج یونیورسٹی پریس لندن، ۱۹۳۷ء میں اول
			صفحات ۲۳ + ۲۷۳ ساتویں ۱۰ × ۶ ۱/۲
			نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۱۳/۶
۱۰۸	-	۴ (۶۷) ۴ (۶۸)	۴ (۶۸) ۴ (۶۹)
۱۰۹	۷	۱۱	ایچ
۱۰۹	۱۶	صفحات ۱۱۸ + ۶۳	صفحات ۱۱۸ + ۲۲
۱۰۹	۱۸	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۱۶	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۲۸
۱۱۰	۱۴	۱۱۱	۳
۱۱۱	۱	صفحات ۱۱ + ۲۳۲ + ۲۸۹ + ۳	صفحات ۲ + ۲۳۲ - ۲۷۹ + ۳
۱۱۲	۳	۱۹۳۵	۱۹۳۷
۱۱۲	۸	ویک	مرتب
۱۱۳	۸	تخطی اسلامی	تخطی سہی
۱۱۴	۱۲	-	صفحات ۷۷ + ۱۹۳ + ساتویں ۱۰ × ۶ ۱/۲
۱۱۸	۸	-	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۱۶/۱
۱۱۸	۲۱	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۱۶/۲	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۱۷
۱۲۶	۱۱	دشیدہ دانشی	دشیدہ داسکی
۱۲۸	۱۶	احسن الکلام	احسن الکلام
۱۳۰	۱۶	-	نمبر سلسلہ ۷ ام ۱۹۷۷/۱۶۳
۱۳۰	۲۳	۱۹۷۷/۱۶۳	۱۹۷۷/۱۶۷

صفحہ نمبر	لائسنس نمبر	غلط	صحیح
۱۵۹	۵ - ۶	استقبالہ خطبہ پیش کیا گیا	صفت
۱۶۵	عکس نمبر ۳۸	ن م ۷ (۶۷)	ن م ۷ (۶)
۱۶۶-۱۶۷	۱۱، ۱	سوئٹرز	سوئٹرز
۱۶۷	۱۵	۱۹۷۷/۲۶۵	۱۹۷۷/۲۶۵/۱-۲
۱۶۸	۳	۱۰. ۵ x ۳.۱ اور ۱۰. ۸ x ۸	۱۰. ۵ x ۳.۱ اور ۱۰. ۸ x ۸
۱۶۹	۱۴	۱۹۷۷/۲۷۴/۱-۲	۱۹۷۷/۲۷۴/۱-۳
۱۶۹	۱۷	۱۹۷۷/۲۷۵	۱۹۷۷/۲۷۶/۱-۲
۱۷۱	۳	۱۹۷۷/۲۷۶	۱۹۷۷/۲۷۷
۱۷۱ x	۶	۴. ۵ x ۱. ۶	۴. ۵ x ۱. ۶
		تھک کر رہا ہے	
۱۷۱	۱۷	$\frac{1}{4}$	صفت
۱۸۰	۳	$14 \frac{1}{4} \times 14 \frac{1}{4}$	$2 - 2 \frac{1}{4}$
۱۸۶	۱۲	آٹ ۱۰. ۹ بیج	۹. ۱ x ۱
۱۸۷	عکس نمبر ۴۳	ن م ۶ (۲۳)	ن م ۹ (۲۰)
۱۸۹	۵	۱۹۷۷ - ۸/۱ - ۲	۱۹۷۷/۹/۱-۲
۱۹۹	۹	۷ x ۷	۸ قطر
۲۰۳	۱۳	۱۱ چھپی $\frac{1}{4}$ ۶ ڈسکن	۱۱ ڈسکن کا قطر $\frac{1}{4}$ ۶ ڈسکن کا قطر
۲۰۹	۱۰	پتیل	تیل
۲۱۰	۱۷	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۲	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۳
۲۱۱	۴	کپڑے کا	صفت
۲۱۱	۷	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۱۳	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۱۳
۲۱۱	۱۱	جیل	انجی کیس

سجدہ رط
(اس باب کے سرور پر بالغ صبح رط پر لکھئے)

سلسلہ رند و شفیق شکر حادثات - سلسلہ درد رٹ اعلیٰ حالت دست
سلسلہ رند و رٹ تا حیرت روزنگ - جس کی بنائی عداوت ان کے خفاست
سلسلہ رند و رٹ ساز از آفتاب - جس کی دکھا ہے ذات زیر و نام ملکات
جگہ پر کھایا یہ جگہ پر کھایا ہے - سلسلہ رند و رٹ صیرنی کائنات
تو ہوا اگر کم بیمار مع ہوں اگر کم بیمار - رت پر خیر و بخت ہوتی ہر
پر شب و روز کی اور خوف ہر کی - اکٹھا ہے جو جسم زندہ ہے نہ رات
آئی دنیا کی تمام بھڑا ہائے ہنس - ہر حال میں بات تو ہمارے بات
اولا و آخر فنا ہے ہر وقت فنا
نقش کہم یہ کہ تو فنا آخر فنا !